www.mashriqquetta.com.pk

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعرات 15 جمادی الثانی 1448ھ 26 نومبر 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 136
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ڈیجیٹل ایکسپو بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے باعزت روزگار کے دروازے کھولے گی، وزیراعلیٰ

نوجوان ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہیں، انہیں ڈیجیٹل دنیا سے ہم آہنگ کر کے روزگار کے مواقع فراہم کرنا چاہتے ہیں، حکومت یوتھ پالیسی کے تحت نوجوانوں کو ترقی کے عمل میں شامل کرے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا، چار روزہ ایکسپو21 سے 24 دسمبر تک (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی، جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائزڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، جبکہ........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کیچ: تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ، مشینری نذر آتش

کمپنی کو کروڑوں کا مالی نقصان، فورسز کا علاقے میں سرچ آپریشن شروع

کوئٹہ (بی رپورٹر) کیچ میں بل نگور کے علاقے مجات میں تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر مسلح افراد کا حملہ، مشینری نذر آتش پولیس کے مطابق کیچ میں زیر تعمیر تربت بل نگور روڈ کے تعمیراتی کمپنی کے........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

حوثیوں کے سعودی آئل ریفائنری اور فنانشل ڈسٹرکٹ پر حملے

راس تنورہ آئل ریفائنری پر حملے کے بعد آگ بھڑک اٹھی، ترجمان

ریاض (م ڈ) حوثیوں نے سعودی عرب کی راس تنورہ آئل ریفائنری اور دارالحکومت ریاض کے فنانشل ڈسٹرکٹ پر حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے حوثی ترجمان یحییٰ سریع کا........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

آبنائے ہرمز میں 2 تیل بردار جہاز بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے

دونوں جہاز ہرمز میں غیر مجاز راستہ اختیار کر رہے تھے، پاسداران انقلاب

تہران (م ڈ) ایرانی پاسداران انقلاب کی بحریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں 2 تیل بردار جہاز بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے جس کے نتیجے میں دونوں جہازوں میں آگ لگ گئی انقلاب........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت کا پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا اعلان

پیٹرول 4 روپے، ڈیزل کی قیمت میں 5 روپے فی لیٹر مزید کمی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل مزید سستا کر دیا، اوگرا کی جانب سے جاری کیے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول کی قیمت 4 روپے فی لیٹر جبکہ ڈیزل کی قیمت 5 روپے فی لیٹر کم کر دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول کی نئی قیمت 314 روپے فی لیٹر جبکہ ڈیزل کی نئی قیمت 348 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتیں 26 نومبر کے لیے ہوں گی۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن کی خواتین ملازمین تنخواہیں نہ ملنے پر احتجاجی مظاہرہ کر رہی ہیں

خسارے میں چلنے والے سرکاری اداروں کی نجکاری تیزی کی جائے، وزیراعظم

قومی خزانے پر بوجھ کم کرنے اور وسائل عوامی فلاح و ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے کی ضرورت ہے

شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں ڈسکوز، زرعی ترقیاتی بینک کی نجکاری پر پیش رفت کا جائزہ

اسلام آباد (شاکر رحمان) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خسارے اور غیر فعال سرکاری اداروں کی نجکاری کا عمل تیز کرنے اور تمام منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری ملکیتی اداروں اور املاک کی نجکاری ملکی معیشت کی بہتری، قومی خزانے پر مالی بوجھ کم کرنے اور معاشی استحکام کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ نجکاری کے عمل میں قانونی رکاوٹوں........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل ایکسپو2026 کی تاریخوں کے حتمی اعلان کا باقاعدہ افتتاح کر رہے ہیں

بلوچستان کے حالات مشکل، ملک نفرت کی سیاست کو ختم کرینگے، بلاول بھٹو

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت اور عوام کی بات کی، وزیراعلیٰ بلوچستان اور ہم سب مل کر حالات کی بہتری کیلئے محنت کر رہے ہیں

سردار ذوالفقار کھوسہ کی وفات سے بڑا خلا پیدا ہوا ہے، تعزیت کیلئے آیا ہوں، سیاسی سوالوں کا جواب بعد میں دونگا، چیئرمین پی پی

ڈیرہ غازی خان (م ڈ) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات بڑے مشکل ہیں مل کر محنت کریں گے اور نفرت کی سیاست کو ختم کرینگے۔ وہ ڈیرہ غازی خان میں کھوسہ ہاؤس پہنچنے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت اور عوام کی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات بڑے مشکل ہیں لیکن وزیراعلیٰ بلوچستان........ بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

چینی اور پاکستانی خلابازوں کی مشترکہ مہم دیرینہ اور گہری دوستی کی نمایاں مثال، پاکستان کیساتھ خلائی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کیلئے پرعزم ہیں، صدر شی جن پنگ

پاک چین خلائی اشتراک، پاکستانی خلاباز ذیشان علی خلا میں پہنچ گئے

صدر، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی قوم کو مبارکباد

شینژو 24 کامیابی سے چینی خلائی اسٹیشن سے منسلک ہوگیا، خلانورد ایک ہفتے تک خلا میں موجود رہیں گے، مختلف سائنسی تجربات انجام دیں گے خلا میں پاکستانی عوام کے خواب لے جا رہا ہوں، محمد ذیشان علی

ملک کے سائنسی سفر میں اہم سنگ میل اور باعث فخر لمحہ، صدر، وزیراعظم، خلائی مشن میں پاکستان کی شمولیت ملکی انسانی وسائل، سائنسی صلاحیت اور تکنیکی استعداد کا مظہر ہے، مسلح افواج کی قوم اور سپارکو کو مبارکباد

بیجنگ، اسلام آباد، راولپنڈی (مشرق نیوز) چین کا خلائی مشن شینژو و تیان گونگ 24 خلائی اسٹیشن پہنچ گیا۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق شینژو 24 کامیابی سے........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کے پہلے خلاباز محمد ذیشان علی چینی خلابازوں کے ہمراہ روانگی سے قبل ہاتھ ہلا رہے ہیں

لیبیا: تارکین وطن کی کشتی کو حادثہ، باجوڑ کے 35 افراد سمیت 70 لاپتہ

کشتی کو 21 نومبر کو حادثہ پیش آیا تھا، سمندر سے اب تک کسی کی لاش نہیں نکالی جا سکی ہے

35 افراد کا تعلق خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ سے، متاثرہ خاندان پیاروں کی واپسی کے منتظر

باجوڑ (م ڈ) غیر قانونی طریقے سے یورپ لے جانے والی تارکین وطن کی کشتی کو لیبیا میں حادثہ پیش آیا ہے، جس میں سوار تمام 70 مسافر لاپتا ہو گئے جن میں سے 35 افراد کا تعلق خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ سے ہے، باجوڑ کے متاثرہ خاندان اپنے پیاروں کی واپسی کے منتظر ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق حادثے کی اطلاع ایجنٹ کے ذریعے ملی، ایجنٹ نے........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

سوشل میڈیا کو مخصوص ایجنڈے کیلئے استعمال کیا جا رہا، عطا تارڑ

بعض عناصر ممنوعہ تنظیموں کے بیانیے اور انتہا پسندانہ نظریات کو بھی فروغ دے رہے ہیں

سوشل میڈیا کمپنیوں کو پاکستان میں اپنے دفاتر قائم کرنے کی ضرورت ہے، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو مخصوص ایجنڈے اور نظریات کے فروغ کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، بعض عناصر ممنوعہ تنظیموں کے بیانیے اور انتہا پسندانہ نظریات کو بھی فروغ دے........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں صحافی مشکل کے باوجود فرائض انجام دے رہے ہیں

جرنلسٹس کالونی کے قیام کیلئے پیش رفت جاری ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں مختلف ٹی وی چینلز کے........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

عدالت نے بانی سے فالو اپ ملاقات کی اجازت دیدی، لطیف کھوسہ

معالجین کی مشاورت سے طبی رپورٹس میں کمی کوتاہی کی نشاندہی کرینگے، گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کے وکیل رہنما سردار لطیف کھوسہ نے کہا ہے کہ عدالت نے بانی چیئرمین اور ان کی اہلیہ سے فالو اپ ملاقات........ بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ٹرمپ انتظامیہ کا ایرانی رہنماؤں کو قتل کرنے پر غور

واشنگٹن (م ڈ) ٹرمپ انتظامیہ نے جنگ ختم کرنے کیلئے سخت گیر ایرانی رہنماؤں کو قتل کرنے پر غور شروع کر دیا........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

مولانا عبدالغفوری حیدری سمیت متعدد رہنما گرفتار، ترجمان کا دعویٰ

لاہور (م ڈ) جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے ترجمان نے........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

26 نومبر احتجاج: بشریٰ بی بی کی عبوری ضمانت میں توسیع

راولپنڈی (م ڈ) راولپنڈی کی انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے سابق وزیراعظم اور پاکستان تحریک........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

عدالتی کارروائی کی لائیو اسٹریمنگ ضروری ہے، سلمان صفدر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پی ٹی آئی رہنما بیرسٹر سلمان صفدر........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کے پہلے خلاباز محمد ذیشان علی کا تعلق سرگودھا سے ہے

پاکستان ایئر فورس کے تجربہ کار فائٹر پائلٹ اور ونگ کمانڈر ہیں

1 سال کا خلائی تربیت کا پروگرام صرف سات ماہ میں مکمل کیا

اسلام آباد (م ڈ) 40 سالہ ونگ کمانڈر محمد ذیشان علی اور پاکستان پاکستان کے پہلے خلاباز کا تعلق سرگودھا سے ہے۔ وہ 22 اگست 1986 کو پیدا ہوئے اور پاکستان ایئر فورس........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

اے ڈی بی نے پاکستان کیلئے 25 کروڑ ڈالر قرض منظور کر لیا

رقم سے معیاری و کم لاگت ترقیاتی منصوبوں کی تیاری میں مدد ملے گی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان........ بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

ن لیگ کی صدارت میں تبدیلی کی خبریں قیاس آرائیاں، رانا ثنا

نواز شریف کی موجودگی میں مریم نواز پارٹی صدارت کا سوچ بھی نہیں سکتیں، بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

71 میں بھارت نے بنگالیوں کی مدد نہیں کی، حافظ الدین

حسینہ واجد نے مسلم دشمن ملک میں پناہ لے رکھی ہے، اسپیکر بنگلادیشی پارلیمنٹ

ڈھاکہ (م ڈ) بنگلادیشی پارلیمنٹ کے اسپیکر حافظ الدین احمد........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کہہ دو، دیکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے۔ (سورہ یونس آیت 101)
ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی نے شین ژو 24 مشن کے ذریعے چین کے تیانگونگ خلائی اسٹیشن پر بطور پے لوڈ اسپیشلسٹ منتخب سائنسی تجربات میں حصہ لے کر تاریخ رقم کر دی۔
اس عظیم الشان کامیابی پر پوری پاکستانی قوم کو دلی مبارکباد!
DISCOVERING NEW HORIZONS
پاک-چین دوستی کی ایک نئی منزل
پاکستان خلائی مشن میں شمولیت پر چینی حکومت اور عوام کا مشکور ہے
مستقبل کی جانب ایک اور اڑان
SUPARCO
CMS
中国航天
CGWIC
وزارتِ اطلاعات و نشریات
حکومت پاکستان
URAAN PAKISTAN
/GovtofPakistan
Govtofpakistan
@GovtofPakistan
@govtofpak
www.moib.gov.pk
PID(I)4838-D/26

بلوچستان میں صحت کا شعبہ۔ بلاول بھٹو زرداری کے وژن سے عملی اقدامات تک

تحریر: بشیر بنگاری

بلوچستان میں صحت کا شعبہ طویل عرصے سے مختلف چیلنجز کا سامنا کرتا رہا ہے۔ وسیع رقبے، دشوار گزار راستوں، دور دراز آبادیوں اور طبی سہولیات تک محدود رسائی کے باعث صوبے کے عوام کو علاج معالجے کے لیے مشکلات پیش آتی رہی ہیں۔ خصوصاً امراض قلب میں مبتلا مریضوں کے لیے اپنے صوبے میں جدید تشخیص اور علاج کی سہولتوں تک رسائی ایک اہم مسئلہ رہی ہے۔ اس تناظر میں کوئٹہ میں بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (BICVD) کا قیام صحت کے شعبے سے متعلق ایک منصوبہ ہے۔ اس منصوبے کے پس منظر میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا وہ انتخابی وعدہ بھی شامل ہے جو انہوں نے 2024 کے عام انتخابات سے قبل بلوچستان کے عوام سے کیا تھا۔ انتخابی مہم کے دوران بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں کراچی کے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (NICVD) کی طرز پر امراض قلب کے علاج کا ادارہ قائم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ ان کا موقف تھا کہ بلوچستان کے مریضوں کو دل کے علاج کے لیے سکھر، خیرپور اور دیگر شہروں کا سفر نہ کرنا پڑے بلکہ انہیں اپنے صوبے میں ہی سہولیات میسر آئیں۔ بعدازاں 5 جولائی 2024 کو کوئٹہ میں بھی انہوں نے قلبی علاج کے ادارے کے قیام کے منصوبے کا اعلان کیا۔ کوئٹہ میں 150 بستروں پر مشتمل بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز اس منصوبے پر ہونے والی پیش رفت کا حصہ ہے۔ 8 نومبر 2026 کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت میں ادارے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا پہلا اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسپتال کی تکمیل، طبی سہولیات، انتظامی ڈھانچے اور اسے فعال بنانے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ اسپتال کا افتتاح نومبر کے دوران متوقع ہے۔ ڈاکٹر جلال خان کو ادارے کا عبوری سربراہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ اس منصوبے میں کراچی کے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (NICVD) کا تعاون بھی شامل ہے۔ NICVD کراچی حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر کوئٹہ میں BICVD کے قیام کے لیے طبی اور تکنیکی معاونت فراہم کر رہا ہے۔ ابتدا میں کراچی کے ماہرین امراض قلب کوئٹہ کے ادارے میں طبی خدمات انجام دیں گے اور مقامی ڈاکٹروں کی تربیت بھی کریں گے، تاکہ مستقبل میں بلوچستان کے اپنے طبی ماہرین اس ادارے کو چلا سکیں۔ اس تعاون میں طبی عملے کی معاونت اور ادارے کو فعال بنانے کے لیے رہنمائی بھی شامل ہے۔ BICVD کے ابتدائی مرحلے میں اس سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز فعال کرنے کا منصوبہ بھی سامنے آیا ہے، جبکہ دوسرے مرحلے میں ان مراکز کا دائرہ تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھانے کی منصوبہ بندی ہے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے مطابق تمام اضلاع میں چیسٹ پین مینجمنٹ سینٹرز قائم کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، تاکہ سینے میں درد اور دل کے امراض کی علامات ظاہر ہونے پر مریضوں کو ابتدائی طبی امداد اور بروقت تشخیص کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ صحت کے شعبے میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے اقدامات مثالی ہیں بلوچستان میں صحت کے شعبے سے متعلق مختلف منصوبوں میں بڑے اسپتالوں کے ساتھ بنیادی مراکز صحت، ہنگامی طبی امداد، ایمبولینس سروسز اور طبی نظام کی بہتری کے اقدامات بھی شامل ہیں۔ 15 مئی 2026 کو چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کوئٹہ میں بلوچستان حکومت کے 11 عوامی فلاحی اور صحت کے منصوبوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ان منصوبوں کی تفصیلات پیش کیں۔ ان میں پیپلز ایئر ایمبولینس سروس، بینظیر ایمبولینس سروس، کوئٹہ میں 150 بستروں پر مشتمل ٹراما سینٹر، باچا خان میموریل اسپتال برائے خواتین واطفال، 164 بنیادی مراکز صحت کی بحالی، سرکاری ملازمین کے لیے ہیلتھ انشورنس پروگرام، بچوں کی ہنگامی طبی سہولیات کی توسیع، حفاظتی ٹیکہ جات کے نظام کی بہتری، ہیلتھ انفارمیشن اینڈ ڈیجیٹلائزیشن یونٹ، پیپلز ویلنیس پروگرام اور منشیات کے خلاف مزاحمت رکھنے والی ٹی بی کے علاج کے لیے خصوصی مراکز شامل ہیں۔ پیپلز ایئر ایمبولینس سروس صوبے کے ان علاقوں کے لیے اہمیت رکھتی ہے جہاں طویل فاصلے اور دشوار گزار راستوں کے باعث ہنگامی مریضوں کو بڑے اسپتالوں تک منتقل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ فضائی ایمبولینس کے ذریعے شدید بیمار اور حادثات کا شکار مریضوں کو طبی مراکز تک منتقل کرنے کا منصوبہ ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپریل 2026 میں اس منصوبے کے آغاز کا اعلان کیا تھا، جبکہ مئی میں بلاول بھٹو زرداری نے اس سروس کا افتتاح کیا۔ بینظیر ایمبولینس سروس بھی ہنگامی طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق منصوبوں میں شامل ہے۔ اس کا مقصد مریضوں کو ضرورت کے وقت طبی امداد اور اسپتال تک منتقلی کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ کوئٹہ میں 150 بستروں پر مشتمل ٹراما سینٹر بھی صحت کے شعبے کا ایک اہم منصوبہ ہے۔ اس کا مقصد حادثات، شدید چوٹوں اور دیگر ہنگامی طبی حالات میں مریضوں کو ٹراما کیئر فراہم کرنا ہے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے 15 مئی 2026 کو اس منصوبے کا افتتاح کیا۔ ٹراما سینٹر اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز دو الگ ادارے ہیں۔ ٹراما سینٹر حادثات اور ہنگامی طبی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہے، جبکہ BICVD امراض قلب کی تشخیص اور علاج کے لیے قائم کیا جا رہا ہے۔ صحت کے نظام میں بڑے اسپتالوں کے ساتھ دیہی علاقوں اور دور دراز آبادیوں میں بنیادی طبی سہولیات کی دستیابی بھی اہمیت رکھتی ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے 164 بنیادی مراکز صحت کی بحالی کا منصوبہ بھی ان اقدامات میں شامل ہے، جس کا مقصد مقامی سطح پر علاج کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ باچا خان میموریل اسپتال برائے خواتین واطفال کا منصوبہ بھی خواتین اور بچوں کے لیے طبی سہولیات سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کی ایمرجنسی طبی خدمات کی توسیع، حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام میں بہتری اور منشیات کے خلاف مزاحمت رکھنے والی ٹی بی کے مریضوں کے علاج کے لیے خصوصی مراکز کا قیام بھی ان منصوبوں میں شامل ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمین کے لیے ہیلتھ انشورنس پروگرام اور محکمہ صحت کے انتظامی نظام میں ڈیجیٹلائزیشن کے اقدامات بھی متعارف کرائے گئے ہیں۔ ان کا مقصد طبی سہولیات کی فراہمی اور انتظامی نظام کو بہتر بنانا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع صوبے میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ان منصوبوں پر عمل درآمد، انتظامی نگرانی اور تسلسل اہمیت رکھتے ہیں۔ ان اقدامات سے صوبے کے عوام کو علاج کے لیے دوسرے شہروں کا سفر کرنے کی ضرورت کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

وفاقی محتسب کے حکم پر میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار کا چیک دیدیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عزیز اللہ کو میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار کا چیک دلوا دیا گیا۔ درخواست گزار عزیز اللہ نے بتایا کہ انہوں نے میرج گرانٹ کی ادائیگی کے لیے متعدد بار متعلقہ محکمے کو درخواست دی لیکن متعلقہ محکمے کی جانب سے کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کو میرج گرانٹ کی ادائیگی فوری طور پر کی جائے۔

بجلی بند رہے گی، کیسکو اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی کے کھمبے نصب کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 26 نومبر کو (بروز جمعرات) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11kv پی اے ایف، ویسٹرن بائی پاس، جبل نور، خروٹ آباد، اویان، اتکاتو دوستین، داریم فیڈرز جبکہ کوئٹہ سٹی گرڈ کے اولڈ سنگلی، انٹر کنیکٹر اور پی اے ایف سٹی فیڈروں سے صبح 10:30 بجے تا دوپہر 2:30 بجے بجلی بند رہے گی، نیز اسی روز مری آباد گرڈ کے مری آباد اور کاسی ٹو فیڈرز سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہے گی

ڈی سی کوئٹہ عبداللہ بادینی اور ڈی سی کوئٹہ ویسٹ شاہ ماجبین کا مارٹن ڈاؤ کے سی ای او سلوی زینب و دیگر افسران کیساتھ گروپ فوٹو

صوبوں کی تعداد بڑھانے سے پہلے حکمرانی کا معیار بہتر بنانا ہوگا، سردار منظور کاکڑ

نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کا معاملہ ایک بار پھر سیاسی و قومی بحث کا حصہ بن گیا ہے

انتظامی تقسیم سے عوام کو بہتر سہولیات مل سکتے ہیں تو اس پر سنجیدگی سے غور کیا جا سکتا ہے

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر آل کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی و سماجی رہنما سندھ بلوچستان نے ملک کی بگڑتی ہوئی سیاسی صورتحال اور نئے صوبوں کی تشکیل کے حوالے سے اپنی ایک تفصیلی بیان میں کہا پاکستان ایک کثیر المسائل مگر مسائل سے لاپرواہ ملک بنتا جا رہا ہے ہمارے سامنے معیشت بے روزگاری تعلیم صحت آبادی میں اضافہ پانی توانائی امن و امان شہری منصوبہ بندی ادارہ جاتی کمزوریاں اور سیاسی عدم استحکام جیسے بے شمار مسائل موجود ہیں حالیہ عرصے میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کا معاملہ ایک بار پھر سیاسی و قومی بحث کا حصہ بن گیا ہے یہ بحث یقیناً اہم ہے کیونکہ کسی ملک کا انتظامی ڈھانچہ وقت کے ساتھ تبدیل ہونے والی آبادی جغرافیائی ضروریات اور عوامی مسائل کے مطابق ہونا چاہیے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان میں نئے صوبے یا انتظامی یونٹس واقعی ہمارے مسائل کا حل ہیں کیا اس کے لیے سیاسی اتفاق رائے موجود ہے ایک عام شہری کو اس بات سے غرض نہیں کہ اس کے علاقے کا نام صوبہ ہے یا انتظامی یونٹ اسے اس بات سے غرض ہے کہ اس کے بچے کو اچھا اسکول ملے بیمار ہونے پر اسپتال میں علاج ہو سڑک بہتر ہو بجلی اور پانی دستیاب ہو پولیس تحفظ فراہم کرے روزگار کے مواقع ہوں اور سرکاری دفتر میں اس کا کام رشوت یا سفارش کے بغیر ہو سکے اسی لیے نئے صوبوں کی بحث کو عوامی سہولت کے نقطہ نظر سے دیکھنا ہوگا نہ کہ سیاسی مفاد کے نقطہ نظر سے اگر ملک میں مزید صوبے بنتے ہیں تو وسائل کی تقسیم قومی مالیاتی کمیشن ٹیکس آمدن ترقیاتی بجٹ اور وفاق و صوبوں کے مالی تعلقات پر بھی نئے سرے سے غور کرنا ہوگا اگر یہ ثابت ہو جائے کہ انتظامی تقسیم سے عوام کو بہتر حکمرانی بہتر سہولیات اور بہتر مواقع مل سکتے ہیں۔

فوڈ اتھارٹی کی کارروائی، 3 پر جرمانے، 2 یونٹس کے مخصوص حصے سیل

متعدد خلاف ورزیاں سامنے آئیں، غیر محفوظ ذخیرہ اندوزی اور دیگر سنگین بے ضابطگیوں پر جرمانہ عائد

ڈسٹری بیوشن سینٹر پر جرمانہ، یونٹ کا حصہ سیل، آئس کریم، اور جوس کا یو بھی ایک یونٹ کا حصہ سیل کر دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے ڈائریکٹر آپریشنز کاشف زہری کی سربراہی میں عالمو چوک اور ائیرپورٹ روڈ میں بڑی فوڈ اسٹیبلشمنٹس، ڈسٹری بیوشن سینٹرز اور ریسٹورنٹس کے خلاف خصوصی کارروائی کی جہاں 3 پر جرمانے عائد اور 2 یونٹس کے مخصوص حصے سربمہر کر دیے گئے۔ کارروائی کے دوران ایک بیکری میں زائد المیعاد ڈبہ بند زیتون، اشیاء پر تیاری اور میعاد ختم ہونے کی دوہری تاریخوں کے اندراج، صفائی کی ناقص صورتحال، ملازمین کی ذاتی حفظان صحت اور خوراک کی غیر مناسب ذخیرہ اندوزی سمیت متعدد خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔ علاوہ ازیں ایک ڈسٹری بیوشن سینٹر میں اشیاء خورد و نوش کو براہ راست دھوپ میں رکھنے، گودام میں صفائی و جراثیم کشی کے ناقص انتظامات، غیر محفوظ ذخیرہ اندوزی اور دیگر سنگین بے ضابطگیوں پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ مزید برآں ایک ڈسٹری بیوشن سینٹر کو نیسلے کی زائد المیعاد مصنوعات، سال 2025 اور مارچ 2026 کے ایکسپائرڈ اسٹاک، خراب پیکنگ اور پانی کی بوتلوں میں نمی کی موجودگی پر جرمانہ عائد کرتے ہوئے یونٹ کا ایک حصہ سیل کر دیا گیا۔ اسی طرح ایک آئس کریم، جوس اور ملک شیک یونٹ میں زائد المیعاد اشیاء، سڑے ہوئے پھل و سبزیاں، گندگی اور پھپھوندی زدہ ریفریجریٹرز، غیر معیاری اسٹوریج اور صفائی کے ناقص انتظامات پر یونٹ کا حصہ سیل کر دیا گیا

حاجی عبدالمجید کاکوزئی انتقال کر گئے

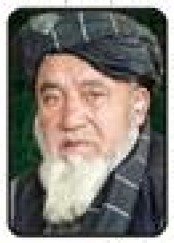

کوئٹہ (اے پی پی) جمعیت علماء اسلام کوئٹہ نجم المدارس یونٹ کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے رکن شوریٰ حاجی عبدالمجید کاکوزئی انتقال کر گئے۔ وہ امین اللہ، نصیب اللہ، حیات اللہ، ثناء اللہ کے والد تھے جن کی فاتحہ خوانی کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی دارالعلوم زکریا گلی میں جاری ہے آج بروز جمعرات ان کے ایصال ثواب کیلئے اجتماعی دعا اور قرآن خوانی ہوگی دریں اثناء جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کے سابق سیکرٹری اطلاعات و امیر نجم المدارس یونٹ کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی مولانا محمد طاہر توحیدی، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ظفر اللہ جنگ و دیگر یونٹ کے اراکین مجلس نے دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ حاجی عبدالمجید کاکوزئی کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

کوئٹہ: بلوچستان ہائی کورٹ میں باہمی صلح اور راضی نامے کی بنیاد پر عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی کے خلاف درج ایف آئی آر ختم ہونے کی خوشی میں سینئر وکیل ملک امین اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ کو مٹھائی کھلا رہے ہیں

ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ سے حیات اللہ خان کاکڑ کی ملاقات

بلوچستان کی خواتین سے متعلق اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ خان کاکڑ نے آج پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی سابق صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی ویمن ونگ بلوچستان کی صوبائی صدر اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ سے ان کے چیمبر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی خواتین سے متعلق اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا کہ وہ بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کو مزید مضبوط اور فعال بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت میں بعض ایسے اقدامات کیے جا رہے ہیں جن کے باعث پارٹی کی خواتین ونگ کی صوبائی صدر کو نظرانداز کر کے مختلف محکموں میں تقرریاں کی جا رہی ہیں، جس سے پارٹی مزید کمزور ہو سکتی ہے۔ حیات اللہ خان کاکڑ نے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی سے مطالبہ کیا کہ ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ کی مشاورت سے تقرریاں عمل میں لائی جائیں اور بلوچستان ویمن ونگ کو مکمل طور پر اعتماد میں لیا جائے، تاکہ پارٹی کے اندر اتحاد، مشاورت اور تنظیمی مضبوطی کو یقینی بنایا جا سکے۔

جدی پشتی جائیداد سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے، سیف اللہ

ہمارے خلاف من گھڑت الزامات عائد کئے جن کا حقیقت سے تعلق نہیں ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قلعہ عبداللہ تحصیل دوبندی کے رہائشی سیف اللہ اچکزئی، خدائے نور، برات خان و دیگر نے نصر اللہ کی جانب سے گزشتہ دنوں پریس کانفرنس میں ہمارے خلاف من گھڑت اور بے بنیاد الزامات عائد کئے گئے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم اپنی جدی پشتی جائیداد سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ نصر اللہ نے پریس کانفرنس کے ذریعے ہمارے قبیلے کے خلاف من گھڑت الزامات عائد کیے کا جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ماسٹر فیض اللہ اثر و رسوخ اور غنڈہ گردی کے ذریعے ہمارے قبیلے کی زمینوں پر قبضہ کرنا چاہتا ہے جبکہ پنج زئی حیدر زئی قوم اپنی آبائی مشترکہ اور شاملاتی اراضی کے حوالے سے تاریخی حقائق، قبائلی فیصلوں اور متعلقہ دستاویزی شواہد رکھتی ہے۔ یکطرفہ اور اصل زمینی حقائق سے توجہ ہٹا کر حقائق کو مسخ کر کے عوام، انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

خاندانی تنازعہ قتل و غارت گری کی شکل اختیار کر چکا، اورنگزیب ناصر

دو خاندان نہیں بلکہ کئی نسلوں کی زندگی، تعلیم، روزگار اور مستقبل کو متاثر کر رہا ہے

پر امن مستقبل کیلئے نواب ایاز خان جوگیزئی اپنا کردار ادا کرکے مسئلے کو حل کریں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نواں کلی کے رہائشی اورنگزیب ناصر نے کہا ہے کہ میرا خاندانی جائیداد کا 45 سالہ تنازعہ دشمنی اور قتل و غارت گری کی شکل اختیار کر چکا ہے، جس کی وجہ سے دو خاندان نہیں بلکہ کئی نسلوں کی زندگی، تعلیم، روزگار اور مستقبل کو متاثر کر رہا ہے۔ مجھے کسی سے دشمنی نہیں بلکہ اپنے خاندان کے لئے صلح اور آنے والی نسلوں کے لیے پر امن مستقبل کیلئے پشتون جرگے کے سربراہ نواب ایاز خان جوگیزئی اپنا کردار ادا کر کے مسئلے کو حل کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سال کے مختلف قبائلی عمائدین معتبرین اور سرداروں کے پاس جا کر مسئلہ جرگے اور باہمی صلح و افہام و تفہیم سے حل کرنے کی کوشش کی لیکن اس کا مستقل حل نہ نکل سکا۔ میرے والد نے خاندان کے درمیان صلح اور معافی کے ذریعے دشمنی کے خاتمے کیلئے کردار ادا کیا تا کہ آنے والی نسلیں اس دشمنی اور جھگڑے سے نکل کر باعزت طریقے سے زندگی گزار کر بہتر تعلیم خاندان پر امن زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے پشتون جرگہ کے سربراہ نواب ایاز جوگیزئی سے مطالبہ کیا کہ با اختیار معتبر اور غیر جانبدار مصالحتی کمیٹی تشکیل دیکر دونوں خاندانوں کا موقف سن کر حقائق کا جائزہ لیکر قبائلی دباؤ سے بالاتر ہو کر مسئلے کا حل نکالا جائے۔

کوئٹہ: دشت کے رہائشی محمد ندیم پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ: نواں کلی کے رہائشی اورنگزیب پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صالح لیکو انٹرپرائز کے روڈ پروجیکٹ پر حملے کی مذمت

کوئٹہ (این این آئی) چیف کوآرڈینیٹر کنسٹرکٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان (CAP) بلوچستان میر نیاز احمد نے تربت کے علاقے بلنگور میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر کیچ گوادر رؤف شہزاد کی تعمیراتی کمپنی (صالح لیکو انٹرپرائز) کے روڈ پروجیکٹ سائٹ پر دہشت گردانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے، جہاں حملہ آوروں نے سائٹ پر موجود تمام مشینری کو نذر آتش کر دیا۔

بیشتر اضلاع میں موسم خشک، شمالی علاقوں میں سرد رہنے کا امکان ہے

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ شمالی علاقوں میں سرد رہنے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ اور قلات میں 1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ زیارت میں کم سے کم درجہ حرارت 5، ژوب اور خضدار میں 7، چمن میں 8، دالبندین میں 9، سبی اور نوکنڈی میں 11، گوادر میں 16 اور جیوانی و تربت میں کم سے کم درجہ حرارت 17 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔

محکمہ صحت کی غیر سنجیدگی نے ڈاکٹرز کی زندگیوں کو مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، وائی ڈی اے

مزید بے حسی برداشت نہیں، مطالبات پر فوری عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی

جائز مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے رجوع کیا، مسائل حل کرنے کے بجائے مشکلات میں اضافہ کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (یو این اے) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (وائی ڈی اے) بلوچستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ محکمہ صحت بلوچستان کی مسلسل غیر سنجیدگی، انتظامی نااہلی اور غیر ذمہ دارانہ رویے نے صوبے کے ہزاروں ڈاکٹرز کی زندگیوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، تاہم اب مزید بے حسی برداشت نہیں کی جائے گی اور مطالبات پر فوری عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں صوبہ گیر احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔ اپنے جاری کردہ بیان میں ترجمان نے کہا کہ ڈاکٹرز کے جائز مسائل کے حل کے لیے بارہا متعلقہ حکام سے رجوع کیا گیا اور گزشتہ روز پریس کانفرنس کے ذریعے بھی تمام مطالبات واضح کیے گئے، مگر مسائل حل کرنے کے بجائے مشکلات میں مزید اضافہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ٹراما سینٹر اور بی آئی سی وی ڈی (BICVD) میں بھرتیوں کے حوالے سے میرٹ، شفافیت اور مبینہ اقرباپروری پر سنگین سوالات موجود ہیں جبکہ پسند و ناپسند کی بنیاد پر بھرتیاں نوجوان ڈاکٹرز کے مستقبل کے ساتھ کھلی ناانصافی ہے۔ وائی ڈی اے کے ترجمان نے مطالبہ کیا کہ سرکاری ہسپتالوں میں فول پروف سیکیورٹی کی فراہمی، پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز کے چھ ماہ کے بقایا اسٹائپنڈز کی فوری ادائیگی، ہاؤس آفیسرز کے اسٹائپنڈ سے متعلق عدالتی فیصلے پر عملدرآمد، بینک (BINUQ) کے پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز کے بنیادی الاؤنسز کی بحالی، ٹراما سینٹر اور بی آئی سی وی ڈی کی بھرتیوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات و شفاف دوبارہ انٹرویوز، دس سال قبل استعفیٰ دینے والے ڈاکٹرز کے معاملے کی شفاف جانچ، سینکڑوں بے روزگار ڈینٹل سرجنز و لیڈی میڈیکل آفیسرز کے لیے نئی آسامیوں کی تخلیق اور سات سو سے زائد ایف سی پی ایس (FCPS) کنسلٹنٹس کے لیے پی پی ایس سی کے ذریعے آسامیوں کی فراہمی کو فوری یقینی بنایا جائے

احتجاجی کیمپ کوئٹہ

پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ کی کال پر پریس کلب کے زیر اہتمام احتجاجی دھرنے کے شرکاء سے انسانی حقوق کمیشن کے وائس چیئرمین ظہور احمد شاہوانی خطاب کر رہے ہیں

صوبائی محتسب کے حکم پر معلم القرآن، جونیئر ٹیچر کی تقرری کے احکامات جاری

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان سعادت اللہ خان بازئی کی ہدایت پر کارروائی کے نتیجے میں ضلع نوشکی سے تعلق رکھنے والے دو شکایت کنندگان بی بی ذکیہ اور حمید عمر کی شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے انہیں بالترتیب معلم القرآن اور جونیئر انگلش ٹیچر (JET) کے عہدوں پر تقرری کے احکامات جاری کر دیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق بی بی ذکیہ نے یونین کونسل ڈاک، ضلع نوشکی میں معلم القرآن کی آسامی کے لیے درخواست دی تھی، تاہم ان کے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تعلیمی اسناد اور نمبروں کو میرٹ میں شامل نہ کیے جانے پر انہوں نے صوبائی محتسب سے رجوع کیا۔ صوبائی محتسب سیکرٹریٹ نے معاملے کی باقاعدہ تحقیقات کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نوشکی اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے متعلقہ حکام سے جواب طلب کیا۔ دوران کارروائی مذکورہ ڈگری کی تصدیق کا معاملہ بھی زیر غور آیا، جبکہ متعلقہ حکام نے بتایا کہ اس سلسلے میں ہائر ایجوکیشن کمیشن سے تصدیق کے لیے رجوع کیا گیا ہے۔ مسلسل پیروی کے نتیجے میں معاملہ ضلعی بھرتی کمیٹی کے سامنے پیش کیا گیا، جس کے بعد انہیں بھی تقرری کا حکم نامہ جاری کر دیا گیا۔ دونوں شکایت کنندگان نے اپنی شکایات کے ازالے پر ادارے کا شکریہ ادا کیا، اور مذکورہ شکایات حل ہونے کے بعد دونوں مقدمات نمٹا دیے گئے۔

پیپلز پارٹی عوام کی عملی خدمت پر یقین رکھتی ہے، عاصم بلوچ

علی مدد جتک کے وزیر زراعت بنانے سے زراعت کو فروغ ملے گا

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی سریاب کے رہنما عاصم بلوچ جاوید جتک نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ خادم عوام سریاب میر علی مدد جتک کو صوبائی وزیر زراعت بنانے سے صوبے میں زراعت کو فروغ ملے گا پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے صوبے کے تمام پسماندہ اضلاع کو برابری کی بنیاد پر اجتماعی عوامی منصوبوں کو فنڈ دیکر ترقی کے ثمرات کو عوام تک پہنچا رہا ہے میر علی مدد جتک نے حلقہ پی بی 45 میں ریکارڈ ترقیاتی کام کر کے سریاب سے قوم پرستی اور مذہب کی سیاست کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے اب سریاب کے عوام باشعور ہو چکا ہے پی پی پی نعروں کے بجائے عملی طور پر عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت سی ایس آر منصوبوں کے حوالے سے اجلاس

ڈی ای او فیمیل، ڈی ڈی اوز، اسسٹنٹ کمشنر سٹی اور متعلقہ افسران کی شرکت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ عبداللہ بادینی کی زیر صدارت مارٹن ڈاؤ کے سی ای او سلوی زینب کے ساتھ تعلیمی شعبے میں سی ایس آر (CSR) منصوبوں کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی ای او فیمیل، ڈی ڈی اوز، اسسٹنٹ کمشنر سٹی اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ کے مختلف گرلز اسکولوں میں تعلیمی سہولیات کی بہتری، اضافی کمروں کی تعمیر، مرمت اور رینوویشن کے کاموں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے متعلقہ افسران کو اسکولوں کے دورے، ضروری کاموں کی نشاندہی، منصوبوں پر عملدرآمد اور جاری کاموں کی مسلسل نگرانی کے حوالے سے ذمہ داریاں سونپ دیں، تاکہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور طلبہ و طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ سی ایس آر منصوبوں کے تحت تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے عملی اقدامات اور کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔

پشتونخوا میپ ضلع کوئٹہ کے ضلع کمیٹی کا اجلاس 28 نومبر کو ہوگا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع کمیٹی کا اجلاس 28 نومبر بروز ہفتہ دوپہر 2 بجے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوگا۔ ضلع ایگزیکٹیوز، ضلع کمیٹی کے تمام اراکین کو اجلاس میں بروقت شرکت کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اجلاس کا ایجنڈا ابر صغیر پاک و ہند اور پشتونخوا وطن کی آزادی کے قافلے کے عظیم سالار خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 53 ویں برسی کے جلسہ عام کی تیاریوں کا جائزہ، مختلف کمیٹیوں کے رپورٹس لینے اور تیاریوں کو حتمی شکل دی جائے گی۔ جلسہ عام ایوب سٹیڈیم اقبال گراؤنڈ کوئٹہ میں دوپہر 1 بجے دو دسمبر بروز بدھ کو منعقد ہوگا۔

Quetta Press Club
کوئٹہ پریس کلب

قلعہ عبداللہ کے رہائشی سیف اللہ اچکزئی، برات خان، خدائے نور و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری

سب ڈویژن گوالمنڈی سٹیلائیٹ ٹاؤن، ترین روڈ و گردنواں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ جاری ہے

کاروبار اور بچوں کے پڑھائی کے وقت لوڈ شیڈنگ سے طلباء کی تعلیم کاروبار شدید متاثر ہو رہا ہے

عزت اللہ، عصمت اللہ، سلیم خان، احسان اللہ کاکڑ، لیاقت آغا کا وزیر اعلیٰ سے کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ 21 صدی کے اس جدید دور میں بھی جاری، لوگ جدیدیت کے اس دور سے مستفید ہو کر کمپیوٹر سائنس اور خلاء کے سفر کرنے لگے لیکن ہم روز اول سے لیکر آج بنیادی سہولتوں کے فراہمی کیلئے احتجاج پر ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے عزت اللہ، عصمت اللہ، سلیم خان، احسان اللہ کاکڑ، سید لیاقت آغا و دیگر نے بتایا ہے کہ سب ڈویژن گوالمنڈی سٹیلائیٹ ٹاؤن ترین روڈ و گردنواں میں بجلی کی غیر اعلانیہ و طویل لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری، 24 گھنٹوں میں 12 سے زائد گھنٹے لوڈ شیڈنگ، کاروبار کے وقت لوڈ شیڈنگ، سکول کے بچوں کی پڑھائی کے وقت لوڈ شیڈنگ بی ایس ایس اور پی ایس ایس کیلئے کوشاں طلباء جہاں آن لائن تعلیمی نظام درکار کیوقت لوڈ شیڈنگ، عجیب تماشا بنا رکھا ہے کیسکو حکام پتہ نہیں اس در پدر دو وقت کی روٹی کے حصول کیلئے کوشاں عوام سے کونسا انتقام لیا جا رہا ہے، انہوں نے بتایا ہے کہ کیسکو حکام فوری طور پر مذکورہ بالا علاقوں کا دورہ کرے اور یہاں لوڈ شیڈنگ اور اوور لوڈ شیڈنگ دونوں کا سلسلہ جاری ہے جہاں بجلی اگر فراہم بھی کی جائے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں، انہوں نے فوری طور پر بجلی کی فراہمی کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ کا نوٹس لینے اور انکوائری کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے

QUETTA ELECTRIC SUPPLY COMPANY QESCO

کیسکو میں مختلف اسامیوں پر بھرتی کے لئے 27 اضلاع کیلئے واک ان انٹرویوز

District-wise Interview Schedule

Center	District	Interview dates	Location
Barkhan	Barkhan	28 - 29 Nov	Govt Boys Higher Secondary School, Rakhni (Barkhan)
	Musakhel	29 - 30 Nov	
	Kohlu	30 Nov - 2 Dec	
	Dera Bugti (North)	2 - 3 Dec	
Zhob	Zhob	28 Nov - 2 Dec	Cultural Hall, Zhob
	Sherani	2 - 3 Dec	
Killa Saifullah	Killa Saifullah	28 Nov - 3 Dec	Elementary College Killa Saifullah
Dera Murad Jamali	Nasirabad	28 Nov - 3 Dec	Government Boys Degree College, Dera Murad Jamali
Mastung	Mastung	28 Nov - 3 Dec	Government Boys Degree College, Mastung
Dera Allahyar	Jaffarabad	28 Nov - 3 Dec	District Council Hall, Jaffarabad
Kalat	Kalat	28 Nov - 1 Dec	District Council Hall (DC Complex), Kalat
	Surab	2 - 3 Dec	
Pishin	Pishin, Barshore	28 Nov - 3 Dec	Boys Degree College Pishin, Sports Complex Pishin
Sohbatpur	Sohbatpur	28 Nov - 3 Dec	Football Ground, Sohbatpur City
Sibi	Sibi	28 Nov - 3 Dec	District Sibi Jirga Hall
Kachhi	Kachhi	28 Nov - 3 Dec	DC Office, Kachhi
Usta Muhammad	Usta Muhammad	28 Nov - 1 Dec	Mir Abdul Nabi Jamali PCB Ground, Usta Muhammad
	Jhal Magsi	2 - 3 Dec	
Loralai	Loralai	28 Nov - 1 Dec	Expo Centre, University of Loralai
	Duki	2 - 3 Dec	
Nushki	Nushki	28 Nov - 3 Dec	District Council Hall, Nushki
Ziarat	Ziarat	28 - 30 Nov	Al-Hijra School and College Ziarat
	Harnai	1 - 2 Dec	
Dera Bugti (South)	Dera Bugti (South)	28 Nov - 3 Dec	Mir Ghulam Qadir Girls College, Sui
Chaman	Chaman	28 Nov - 1 Dec	District Council Hall – DC Complex, Chaman
	Qila Abdullah	1 - 3 Dec	

ضلع کوئٹہ میں واک ان انٹرویوز کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

Chief HR & Career Planning Officer
QESCO HQ Zarghoon Road Quetta

PID (Q)175/26

کوئٹہ مہنگائی، بجلی و گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ کی لپیٹ میں ہے، جمعیت نظریاتی

بجلی، گیس کے بھاری بلوں بدترین لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگیوں کو عذاب بنا دیا ہے، مولانا نیاز محمد

آٹا کی قلت اور قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ نے عام آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے، مولانا آغا ابراہیم

حکومت اور مافیاز کے گٹھ جوڑ سے آٹا غریب کی قوت خرید سے باہر ہو چکا ہے، عاملہ کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے مجلس عاملہ کا اجلاس شیخ الحدیث ضلعی امیر مولانا نیاز محمد کے صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں کوئٹہ کے عوام کو درپیش بدامنی، جرائم، آٹا اور گندم کی قلت، مہنگائی اور بجلی و گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ، جماعت کی فعالیت، زونوں، یونٹوں کی تشکیل، و دیگر ایجنڈے جنرل سیکرٹری مولانا آغا ابراہیم نے پیش کی اجلاس میں متعدد فیصلے ہوئے اجلاس سے مولانا نیاز محمد خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں اس وقت بدترین بدامنی، دہشت گردی، سرحدی تجارت کی بندش، شدید بے روزگاری، کمرتوڑ مہنگائی اور بجلی و گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ جیسے سنگین بحرانوں کی لپیٹ میں ہے۔ ایک طرف بے روزگاری اور محدود وسائل نے عوام کا جینا محال کر رکھا ہے، تو دوسری طرف بجلی اور گیس کے بھاری بلوں اور بدترین لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگیوں کو عذاب بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں جاری آٹا کی قلت اور آٹا کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ نے ایک بار پھر عام آدمی کی زندگی کو اجیرن کر دیا ہے۔ آٹا بحران کے پیچھے حکومت اور مافیاز کے گٹھ جوڑ سے آٹا غریب کی قوت خرید سے باہر ہو چکا ہے غذائی ضروریات گندم اور آٹے کی بلوچستان آمد پر سخت پابندیاں اور رکاوٹیں کھڑی ہونے سے آٹا کی قیمتوں میں دو سے تین گنا ہوشربا اضافے نے عام آدمی کی زندگی اجیرن کر دی ہے

جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا نیاز محمد کی صدارت میں ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید عبدالستار شاہ چشتی، حیات اللہ کاکڑ و دیگر شریک ہیں

مسلسل تیسری مرتبہ اعتماد کا اظہار اعزاز ہے، کامریڈ یونس زہری

مشترکہ جدوجہد، اتحاد، اتفاق اور ملازمین کی اجتماعی طاقت کی جیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) صدر بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کامریڈ یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان سول سیکرٹریٹ کے تمام معزز ملازمین، دوستوں اور بزرگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مسلسل تیسری مرتبہ مجھ پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مجھے صدر منتخب کیا۔ آپ کی یہ محبت، خلوص اور اعتماد میرے لیے کسی بڑے اعزاز سے کم نہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کامیابی کسی ایک فرد کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ جدوجہد، اتحاد، اتفاق اور ملازمین کی اجتماعی طاقت کی جیت ہے۔ آپ نے جس اعتماد اور امید کے ساتھ مجھے یہ ذمہ داری سونپی ہے، میں ان شاء اللہ اس پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کروں گا۔ میری اولین ترجیح ملازمین کے جائز حقوق کا تحفظ، ان کے مسائل کا حل، ترقی و خوشحالی کے نئے راستے کھولنا اور ہر ملازم کی عزت و وقار کی حفاظت ہوگی۔ میں عہد کرتا ہوں کہ عہدے کو اعزاز نہیں بلکہ خدمت کا ذریعہ سمجھتے ہوئے پہلے سے زیادہ محنت، اخلاص اور ثابت قدمی کے ساتھ آپ کے حقوق کی جنگ لڑوں گا۔ ہماری منزل ایک مضبوط، متحد اور خوشحال سیکرٹریٹ ہے۔ آپ کا اعتماد میری طاقت، آپ کی محبت میرا سرمایہ اور ملازمین کے حقوق کی جدوجہد میرا عزم ہے۔

موبائل کارڈ کی قیمتوں میں دو سو روپے اضافہ ناانصافی ہے، اے کیو ایم

اضافہ لوٹ مار اور کھلم کھلا کرپشن کی بدترین مثال اور عوام دشمنی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ کے مرکزی پریس ریلیز میں موبائل کارڈ ریچارج کے تمام پیکجز کی قیمتوں میں دو سو روپے سے زیادہ اضافہ لوٹ مار اور کھلم کھلا کرپشن کی بدترین مثال ہے بھاری ٹیکس کی وصولی کو عوام دشمن فیصلہ قرار دے دیا گیا ہے اس ناروا ٹیکس کی نفاذ سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ نا اہل حکومت اور بدعنوان حکمرانوں کے ناک کے نیچے عوام پر جان بوجھ کر بوجھ ڈالی جا رہی ہے جس سے عوام از حد تک پریشانی میں مبتلا ہو رہی ہے سابقہ دور میں بیلنس کارڈ سے جب ٹیکس ختم کیا گیا تو کمپنیوں نے تمام کال، ایس ایم ایس اور انٹرنیٹ پیکجز مہنگے کر دیئے۔ مثلاً مہینے کا ایس ایم ایس پیکج 48 روپے سے بڑھا کر 70 روپے کر دیا۔ اس طرح سے کمپنیوں نے اپنا منافع برقرار رکھا لیکن موجودہ حکومت نے بجٹ میں ٹیکس مزید بڑھا دیا تھا اب دوبارہ پیکجز کی قیمتوں خود ساختہ بے تحاشا اضافہ کر دیا گیا ہے جسکی وجہ سے اب صارفین کو سو کی پی پیکیج پر دو سو سے زیادہ رقم ادا کرنا ہوگی اسی طرح دو سو کی پی پر چار سو روپے کا اضافہ ہوا ہے اور 100 روپے کے موبائل کارڈ لوڈ کرنے پر بھاری ٹیکس دینے ہوں گے اور ساتھ ساتھ تمام پیکیجز پر بھی ڈبل ٹیکس دینے ہوں گے اس ظلم پر خاموشی سے ثابت ہو گیا ہے کہ انصاف فراہم کرنے والے اداروں کو بھی عوام کی فکر نہیں ہے کہ ہم عوام سے بذریعہ اخباری بیان اپیل کی گئی ہے کہ موبائل کارڈز اور مختلف پیکیجز پر ٹیکسز کے خاتمے تک کارڈ لوڈ کرنے سے احتجاجاً انکار کیا جائے تاکہ موبائل کارڈ پر ٹیکسز کے ساتھ ساتھ تمام پیکجز بھی پرانے ریٹس پر بحال ہو جائے

کوئٹہ: تنگ گلی میں لوگ پانی گرم کرنے والے گیزر خرید رہے ہیں

اسلام میں خواتین پر ہر قسم کے تشدد کی ممانعت کی گئی ہے، قاری عبدالرشید

قبل از اسلام آپ کی آمد سے قبل عورت معاشرہ کا ایک انتہائی پسماندہ اور محکوم طبقہ سمجھا جاتا تھا

اسلام نے اپنی آمد کے ساتھ عورت کو معاشرہ میں نہ صرف جینے کا حق دیا بلکہ اس کا جائز مقام دلوایا

کوئٹہ (آن لائن) مہتمم مدرسۃ البنات بلوچستان و ممبر رویت ہلال کمیٹی ڈاکٹر قاری عبدالرشید نے خواتین کے عالمی یوم تشدد کے دن کے حوالے سے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں خواتین پر ہر قسم کے تشدد کی ممانعت کی گئی ہے اور اسلام نے خواتین کو حقوق کے ساتھ ساتھ بلند مقام بھی عطا کیا ہے انہوں نے کہا کہ قبل از اسلام آپ کی آمد سے قبل عورت معاشرہ کا ایک انتہائی پسماندہ اور محکوم طبقہ سمجھا جاتا تھا۔ اسے معاشرے میں کوئی اور مقام حاصل نہیں تھا لیکن اسلام نے اپنی آمد کے ساتھ عورت کو معاشرہ میں نہ صرف جینے کا حق دیا بلکہ اسے اس کا جائز مقام دلوایا اور مردوں پر عورتوں کے متعدد حقوق عائد کئے چنانچہ اسلام نے ماں کے روپ میں عورت کا درجہ اس طور پر بلند کیا کہ ماں کے قدموں تلے جنت قرار دی اس کے ساتھ ساتھ باپ کے مقابلے میں ماں کا درجہ مزید بلند کیا ماں کے حقوق کے حوالے سے عورت کا درجہ کئی گنا بڑھ گیا۔ اسی طرح اسلام نے عورت کو بیوی کا درجہ دے کر اس قدر اس کی شان بڑھائی کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب مبین میں عورتوں کے حقوق مردوں کے ساتھ ذکر فرمائے جبکہ اللہ کے رسول نے عورتوں کے ساتھ متعدد موقعوں پر اچھے برتاؤ کی تلقین کی ہے آپ کا ارشاد ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ معاملات میں اچھے ہیں اسی طرح پیغمبر اسلام نے عورت کو ماں، بہن بیوی اور بیٹی کے روپ میں اعلیٰ مقام دیا

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

بلیلی چیک پوسٹ کے قریب بیگرز ویلفیئر سینٹر کی عدم فعالیت افسوسناک ہے، رحیم کاکڑ

بھکاریوں کے مسئلے سے نجات دلانے کیلئے بیگرز ہوم فوری فعال کیا جائے، رہنما تحریک انصاف

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنما سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ سید اقبال شاہ ایڈووکیٹ میر وائیس ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ نے افسوس کا اظہار کیا ہے کہ ایئرپورٹ روڈ بلیلی چیک پوسٹ کے قریب ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی بیگرز ویلفیئر ہوم سوشل ویلفیئر کو کوئٹہ شہر میں بیگرز کو دیکھنے اور انکو دوبارہ باعزت زندگی گزارنے کے قابل بنانے کیلئے اقدامات وغیرہ کیلئے دیا گیا تھا لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ابھی تک مذکورہ سینٹر کو نہیں دیکھا گیا شاہد مذکورہ بیگرز ہوم کا مسئلہ ہائی کورٹ میں بھی گیا تھا اب سننے میں آ رہا ہے کہ بیگرز سینٹر کے گیٹ پر نارکوٹکس کنٹرول بورڈ کا بورڈ لگا ہے

ویسٹ بے گوادر میں ماہی گیروں کے لیے شیڈ کی تعمیر مکمل

پسنی (خ ن) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) فیز ون کے تحت ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی کاوشوں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے پر ویسٹ بے گوادر میں 49 لاکھ 91 ہزار روپے کی لاگت سے ماہی گیروں کے لیے شیڈ کی تعمیر مکمل کر لی گئی یہ منصوبہ محکمہ مواصلات و تعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کی نگرانی میں صوبائی حکومت بلوچستان کے ترقیاتی وژن اور ماہی گیروں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے تحت پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔

بنیادی صحت مراکز کی بحالی کیلئے اقدامات قابل تحسین ہیں، مولانا کمال الدین

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس سے سابق رکن قومی اسمبلی و جمعیت علماء اسلام ضلع پشین کے امیر مولانا کمال الدین کی قیادت میں پارٹی کے ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع بھر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی فلاح و بہبود پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران وفد نے علاقے کی تعمیر و ترقی کے لیے کی جانے والی مخلصانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کی مجموعی کارکردگی پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔

نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس نوجوانوں کیلئے اہم میگا پروجیکٹ ہے، بخت محمد کاکڑ

وزیراعلیٰ نے حلقے کی ترقی میں بھرپور تعاون کیا ہے منصوبے کی تکمیل سے نوجوانوں کو کھیلوں کی جدید سہولیات میسر آئیں گی، صوبائی وزیر صحت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی پر حلقے کے عوام ان کے مشکور ہیں کمپلیکس کی تکمیل سے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ میر سرفراز خان بگٹی نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس حلقہ PB-39 کے نوجوانوں کے لیے ایک اہم میگا پروجیکٹ ہے، جس کی تکمیل سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی مختلف سہولیات اور جدید گراؤنڈز میسر آئیں گے۔ ہماری کوشش ہے کہ نوجوانوں کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں بروئے کار لاسکیں۔ نواں کلی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی بطور مہمان خصوصی شرکت کے موقع پر اسپورٹس کمپلیکس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے حلقے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں ہمیشہ خصوصی دلچسپی اور بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا ہے۔ جب بھی انہوں نے حلقے کی ترقی اور عوامی مفاد کے لیے وزیراعلیٰ کے سامنے کوئی مطالبہ رکھا، انہوں نے خلوص کے ساتھ اس کی پذیرائی کی اور عملی تعاون فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ میر سرفراز خان بگٹی نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس صوبے کے نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے فروغ کا اہم ذریعہ بنے گا۔ اس منصوبے کی بدولت نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع میسر آئیں گے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے میں مدد ملے گی۔ صوبائی وزیر صحت نے اسپورٹس کمپلیکس کی منظوری اور تکمیل کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت اور حلقے کی ترقی کا سفر جاری رہے گا۔

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ تجارتی سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مولانا فضل الرحمن کو بار کونسل کے خطاب سے روکنا جمہوری اقدار کے منافی ہے، ملک سکندر

رہائش گاہ کے باہر پولیس تعیناتی اور راستے میں رکاوٹیں ناقابل قبول، حکومت فوری طور پر تمام پابندیاں ختم کرے، رہنما جے یو آئی

سیاسی و مذہبی رہنما کو اظہار خیال سے روکنے کیلئے ریاستی طاقت کا استعمال افسوسناک، جمعیت قائد کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائے گی

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے پنجاب حکومت کی جانب سے قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن کی رہائش گاہ کے باہر پولیس کی بھاری نفری تعینات کر کے انہیں بار کونسل سے خطاب کے لیے جانے سے روکنے کی کوشش کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ طرز عمل جمہوری اقدار، سیاسی رواداری اور بنیادی شہری آزادیوں کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک قومی سیاسی و مذہبی رہنما کو اپنے خیالات کے اظہار اور وکلاء کے نمائندہ فورم سے خطاب سے روکنے کی کوشش حکومتی بوکھلاہٹ اور عدم برداشت کا واضح ثبوت ہے۔ مولانا فضل الرحمن کی آواز دبانے کے لیے ریاستی طاقت کا استعمال کسی صورت قابل قبول نہیں، حکومت فوری طور پر تمام رکاوٹیں ختم کر کے انہیں بار کونسل جانے اور خطاب کرنے کا راستہ فراہم کرے۔ جمعیت علماء اسلام ایسے غیر جمہوری اقدامات کے سامنے خاموش نہیں رہے گی اور اپنے قائد کے آئینی، سیاسی اور جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے ہر قانونی و جمہوری فورم پر آواز بلند کرے

ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری سے قبائلی رہنما میر قادر بخش مینگل ملاقات کر رہے ہیں

انیس طارق گورگیج نے ڈی جی، جی ڈی اے کا چارج سنبھال لیا

کوئٹہ (آن لائن) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے نئے تعینات ہونے والے ڈائریکٹر جنرل انیس طارق گورگیج نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر باقاعدہ طور پر کام کا آغاز کر دیا ہے۔ انیس طارق گورگیج اس سے قبل گوادر میں طویل عرصے تک بطور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ پرنسپل اسٹاف آفیسر ٹو وزیراعلیٰ بلوچستان، ڈائریکٹر جنرل سمال انڈسٹریز اینڈ کامرس، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ زراعت اور ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ سمیت مختلف اہم انتظامی عہدوں پر بھی فرائض انجام دے چکے ہیں۔ گوادر میں طویل عرصے تک خدمات انجام دینے اور مختلف اہم انتظامی و ترقیاتی عہدوں پر کام کرنے کے باعث انہیں علاقے کے انتظامی، معاشی اور سماجی امور کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ ان کی بطور ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے تعیناتی سے گوادر کے معاشی و سماجی ارتقاء، شہری انفراسٹرکچر کی بہتری، جاری ترقیاتی منصوبوں اور جدید شہری سہولیات کی فراہمی کے عمل کو مزید آگے بڑھانے میں اہم پیش رفت کی توقع کی جا رہی ہے۔

سریاب، قمبرانی کے علاقے میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ ختم کی جائے، ذوالفقار طارق

علاقے کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا قابل مذمت اور افسوسناک ہے، رہنما اہل سنت و جماعت

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے اپنے تحریری بیان میں کہا کہ سریاب قمبرانی روڈ اور نواحی علاقوں میں غیر اعلانیہ بجلی لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے۔ اکثر اوقات 12 گھنٹے تک بجلی کی لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت فوری طور پر اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے عوامی مسائل کے حل میں دلچسپی لے اور متعلقہ حکام کو بجلی کی غیر اعلانیہ بندش ختم کرنے کی ہدایات جاری کرے۔ بدقسمتی سے حکومتی دعوے صرف اخباری بیانات اور میڈیا تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں، جبکہ عملی طور پر عوام کے مسائل جوں کے توں ہیں۔ سریاب اور اس کے نواحی علاقے صحت، پانی، گیس، بجلی سمیت دیگر بنیادی سہولیات سے یکسر محروم ہیں۔

خواتین پر تشدد کے خاتمے کیلئے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں، غزالہ گولہ

خواتین کا معاشرے کی تعمیر و ترقی میں کلیدی کردار، تشدد کے خاتمے کیلئے قوانین پر سختی سے عملدرآمد ضروری ہے، ڈپٹی اسپیکر کا پیغام

شہید بینظیر بھٹو نے خواتین کے حقوق اور خودمختاری کیلئے تاریخی اقدامات کیے، پیپلز پارٹی ان کے مشن کو آگے بڑھا رہی ہے، غزالہ گولہ

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ بلوچستان کی صدر و ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ نے کہا ہے کہ خواتین کا بہترین معاشرے کی تشکیل اور ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ہے خواتین پر ہر قسم کے تشدد کے خاتمے کے لیے سب کو ملکر کام کرنے کی ضرورت ہے، خواتین کو بااختیار بنانے اور تشدد کے خاتمے کے حوالے سے پاکستان پیپلز پارٹی کے اقدامات اور کردار نمایاں ہے۔ خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں غزالہ گولہ نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو شہید نے نا صرف خواتین کے حقوق کی بات کی بلکہ بااختیار بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے، خواتین کے خلاف تشدد انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی، قوانین پر سختی سے عملدرآمد کروانے کی ضرورت ہے، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی میڈم غزالہ گولہ نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے پہلی بار خواتین کا وزیراعظم، اسپیکر، وزیر خارجہ سمیت اہم عہدوں کے لیے انتخاب کیا پاکستان پیپلز پارٹی صدر پاکستان آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہے، مقصد ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں خواتین محفوظ اور ترقی میں برابر کی شراکت دار ہیں۔۔۔۔۔۔

بی آئی ایس پی کا ڈائنامک سروے مفت ہے، کسی قسم کی فیس یا فارم درکار نہیں، روبینہ خالد

مستحق خواتین غیر قانونی کٹوتی کے خلاف آواز اٹھائیں، محفوظ ادائیگیوں کیلئے جدید ڈیجیٹل والٹ نظام متعارف کرا دیا ہے

بی آئی ایس پی کی ای کچہری میں ملک بھر کے 25 شہریوں کی شکایات موصول، چیئرپرسن کا تمام مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کا حکم

اسلام آباد (شاکر رحمان) سینیٹر روبینہ خالد * چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے آج بی آئی ایس پی ہیڈکوارٹرز میں پروگرام کے آفیشل فیس بک اکاؤنٹ کے ذریعے لائیو ای۔ کچہری کا انعقاد کیا، جس میں ملک بھر سے 25 شہریوں نے ٹیلی فون پر اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ چیئرپرسن نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ موصول ہونے والی تمام شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر کے ان کی رپورٹ پیش کی جائے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے مستحق خواتین کو آگاہ کیا کہ بی آئی ایس پی کا ڈائنامک سروے بالکل مفت ہے، اس کے لیے نہ کوئی فارم ہے اور نہ ہی کوئی فیس وصول کی جاتی ہے۔ سروے صرف بی آئی ایس پی کے دفاتر میں قائم ڈائنامک رجسٹریشن سینٹرز (DRCs) میں ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ سروے مکمل ہونے کے بعد دو سال سے پہلے دوبارہ سروے نہیں کروایا جا سکتا، لہٰذا خواتین بار بار دفاتر آنے سے گریز کریں۔ چیئرپرسن نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایات کی روشنی میں بی آئی ایس پی مستحق خواتین تک ادائیگیوں کی محفوظ اور شفاف ترسیل کے لیے جدید ڈیجیٹل والٹ اور انٹرآپریبلٹی (Interoperability) کا نظام متعارف کروا دیا گیا ہے۔ آخر میں سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے نام سے منسوب ہے، جو بہادری، جرات اور حوصلے کی علامت تھیں۔ انہوں نے مستحق خواتین پر زور دیا کہ وہ بھی ان کی بہادری سے حوصلہ حاصل کریں

سائبر جرائم کی شکایات کا بروقت ازالہ اور شفاف تحقیقات یقینی بنائی جائیں، محمد شعیب

ڈی جی این سی سی آئی اے نے میرٹ پر تفتیش اور ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کا حکم

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈائریکٹر جنرل نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی سید علی ناصر رضوی کی ایڈیشنل ڈائریکٹر اسلام آباد محمد شعیب خان اور اسلام آباد و راولپنڈی سرکلز کے تفتیشی افسران سے میٹنگ ہوئی، میٹنگ میں زیر التوا شکایات، انکوائریز، مقدمات کی پیش رفت، تفتیشی امور اور افسران کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے نے تفتیشی عمل کو مزید مؤثر بنانے، میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے، شہریوں کی شکایات کے بروقت ازالے اور سائبر جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنانے کے احکامات جاری کیے

شہریوں سے عزت و احترام سے پیش آنا پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے، سہیل چوہدری

نمایاں کارکردگی دکھانے والے افسران کی حوصلہ افزائی، آئی جی اسلام آباد نے تعریفی اسناد سے نوازا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی جی اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری کی شہریوں کی خدمت میں نمایاں کردار ادا کرنے والے پولیس افسران کی حوصلہ افزائی، تعریفی اسناد سے نوازا۔ شہریوں کی خدمت کو عبادت سمجھ کر فرائض انجام دینے والے افسران محکمہ پولیس کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ آئی جی اسلام آباد۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری نے شہریوں کی خدمت کو اپنا شعار بناتے ہوئے بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران کو سنٹرل پولیس آفس مدعو کیا، جہاں انہوں نے افسران کی خدمات کو سراہا اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تعریفی اسناد جاری کیں۔ اس موقع پر آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ شہریوں کی خدمت، ان کے مسائل کا بروقت حل اور ان کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنا اسلام آباد پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ جو افسران عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھتے ہوئے دیانت داری، خلوص اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ فرائض انجام دیتے ہیں، وہ محکمہ پولیس کے لیے باعث فخر ہیں۔ آئی جی اسلام آباد نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ اسی جذبے، محنت اور لگن کے ساتھ اپنے فرائض جاری رکھیں، شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر سنیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں

چنگیز خان جمالی سے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما روزی خان کاکڑ کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و سابق وفاقی وزیر میر چنگیز خان جمالی سے بدھ کو انکی رہائش گاہ پر پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق سینیٹر روزی خان کاکڑ نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک و صوبے کی سیاسی صورتحال، پارٹی امور سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔۔۔۔۔۔

مائن مینیجرز کیلئے منعقدہ ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کے اختتام پر انسپکٹر آف مائنز محمد قربان علی عمرانی اور شرکاء کا گروپ فوٹو

اورماڑہ کے تین گرلز اسکولوں میں جدید واش رومز کی تعمیر مکمل

منصوبے کی تکمیل سے۔ طالبات کو صحت مند تعلیمی ماحول میسر آئیں گی

اورماڑہ (خ ن)۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) فیز ون کے تحت اورماڑہ کے تین سرکاری تعلیمی اداروں میں 94 لاکھ 13 ہزار روپے کی لاگت سے جدید واش رومز (ٹوائلٹ بلاکس) کی تعمیر مکمل کر لی گئی۔ منصوبے کے تحت گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول پنجگ، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کوہ بن اور گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول غازی لین اورماڑہ میں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے یہ منصوبہ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی کاوشوں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے کے تحت محکمہ مواصلات و تعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ حکومت بلوچستان کی نگرانی میں مکمل کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے مطابق تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی بہتری، طالبات کے لیے صاف ستھرا اور صحت مند تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے، تاکہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ اور تعلیمی سرگرمیوں میں آسانی پیدا کی جا سکے۔

کوئٹہ کو خوبصورت اور کشادہ بنانے کیلئے تجاوزات کیخلاف آپریشن تیز کر دیا ہے، بشیر احمد بڑیچ

سریاب روڈ، چالو باوڑی، منی مارکیٹ سے غیر قانونی تعمیرات مسمار، تجاوزات برداشت نہیں کی جائیں گی

وزیراعلیٰ کے وژن کے تحت کوئٹہ میں بلاامتیاز انسداد تجاوزات مہم جاری، ٹریفک کی روانی بحال کرنے کیلئے کارروائیاں جاری ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن اور شہر کو خوبصورت و کشادہ بنانے کے عزم کے تحت ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کے خصوصی احکامات پر شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز آپریشن مزید تیز کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق میٹروپولیٹن کارپوریشن کے مجسٹریٹ عامر قیصرانی اور اینٹی انکروچمنٹ کے سپروائزر سرور صاحب کی نگرانی اینٹی انکروچمنٹ اسکواڈ نے سریاب روڈ، چالو باوڑی اور منی مارکیٹ میں بڑے پیمانے پر کارروائی عمل میں لائی۔ آپریشن کے دوران سرکاری اراضی، فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر قائم غیر قانونی تعمیرات، تھڑوں، کیبنز اور دیگر تجاوزات کو بھاری مشینری کی مدد سے مسمار کر کے راستوں کو ٹریفک کی روانی اور پیدل چلنے والے شہریوں کے لیے مکمل طور پر صاف کر دیا گیا، جبکہ تجاوزات کا سامان بھی ضبط کر لیا گیا۔ اس موقع پر حکام نے واضح کیا کہ تجاوزات کرنے والوں کے خلاف مزید سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے اور کسی بھی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ انتظامیہ نے دکانداروں اور شہریوں کو سختی سے تنبیہ کی ہے کہ وہ دوبارہ تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں بصورت دیگر بھاری جرمانوں سمیت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ہنر و مہارت پر مبنی تعلیم ہی مستقبل کی ضرورت ہے: وائس چانسلر

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں دو روزہ سالانہ ریجنل ڈائریکٹرز کانفرنس سے ڈاکٹر ناصر محمود کا خطاب

اسلام آباد (شاکر رحمان) تعلیم کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا بہت ضروری ہے اس مقصد کے لیے طلبہ کی توجہ ہنر پر مبنی تعلیم (کورسز) کی جانب مبذول کرانی ہوگی تاکہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی مہارتیں بھی حاصل کر سکیں۔ ہنر پر مبنی تعلیم کی اہمیت اتنی زیادہ ہے کہ مستقبل میں اس پر ایک مکمل علیحدہ یونیورسٹی بھی قائم ہو سکتی ہے" ان خیالات کا اظہار علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے دو روزہ سالانہ ریجنل ڈائریکٹرز کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس میں ملک بھر اوپن یونیورسٹی کے 53 ریجنل کیمپسز کے سربراہان شریک ہیں۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ ریجنل آفسز یونیورسٹی کے بازو ہیں، ان کے بغیر یونیورسٹی کی بقا اور ترقی ممکن نہیں۔

جاوید کمپلیکس کے ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس کو صفائی برقرار رکھنے اور فٹ پاتھ خالی کریں، چیئرمین

پیدل چلنے والوں کی سہولت کیلئے تجاوزات کے خاتمے کے اقدامات کیے جائیں گے، میونسپل کارپوریشن

گوادر (خ ن) میونسپل کارپوریشن گوادر کے چیئرمین ماجد جوہر کی زیر صدارت جاوید کمپلیکس میں قائم ہوٹلوں، ریسٹورنٹس اور فوڈ اسٹالز کے مالکان کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں علاقے میں صفائی ستھرائی، ٹریفک کی روانی، فٹ پاتھوں کی دستیابی اور شہری نظم و ضبط سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ تجارتی سرگرمیوں کے ساتھ شہریوں کی سہولت، صاف ستھرا ماحول اور آمدورفت کی روانی برقرار رکھنا بھی کاروباری مالکان اور میونسپل کارپوریشن کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ چیئرمین ماجد جوہر نے کہا کہ بلدیاتی پالیسی کے تحت شہری علاقوں میں صفائی ستھرائی، تجاوزات کی روک تھام، فٹ پاتھوں کو پیدل چلنے والوں کے لیے کھلا رکھنے اور ٹریفک کی روانی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کاروباری مالکان پر زور دیا کہ وہ اپنے کاروباری مقامات کے اطراف صفائی برقرار رکھیں، فٹ پاتھوں اور عوامی گزرگاہوں پر سامان رکھنے سے گریز کریں اور شہری نظم و ضبط کے قیام میں میونسپل کارپوریشن سے تعاون کریں۔

عوامی مشکلات کا حل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ عائشہ زہری

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری سے محلہ غوث آباد و پس شہر کے خواتین وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران خواتین وفد نے ڈپٹی کمشنر کو علاقے میں پینے کے صاف پانی کی قلت، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور اسٹریٹ لائٹس کی عدم دستیابی جیسے بنیادی مسائل سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے وفد کے مسائل توجہ سے سنے اور یقین دہانی کرائی کہ عوامی مشکلات کا حل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکموں سے فوری رابطہ کر کے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عملی اقدامات کیے جائیں گے، اور شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔

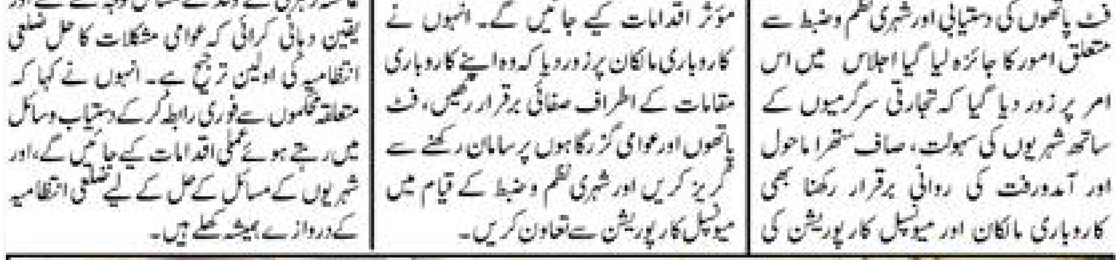

لورالائی: چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے ہیلتھ و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر محمد نواز خان کبزئی ٹیچنگ ہسپتال کے مختلف شعبوں کا تفصیلی معائنہ کر رہے ہیں

جیوانی جیٹی پر ماہی گیروں کیلئے جدید شیڈ کی تعمیر مکمل

ساحلی آبادی اور ماہی گیروں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اہم پیش رفت ہے

جیوانی (خ ن) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) فیز ون کے تحت جیوانی جیٹی پر 49 لاکھ 91 ہزار روپے کی لاگت سے ماہی گیروں کے لیے شیڈ کی تعمیر مکمل کر لی گئی یہ منصوبہ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی کاوشوں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے کے تحت محکمہ مواصلات و تعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ حکومت بلوچستان کی نگرانی میں مکمل کیا گیا۔ یہ اقدام صوبائی حکومت بلوچستان کے ترقیاتی وژن کے مطابق ماہی گیروں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ساحلی آبادی کی فلاح و بہبود کی جانب اہم پیش رفت ہے۔

بی ایچ یوز میں حاضری، ادویات رپورٹنگ نظام مؤثر بنایا جائے، ڈی سی سبی

اجلاس میں طبی سہولیات اور کارکردگی بہتر بنانے کیلئے اقدامات تیز کرنے کی ہدایت

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیر صدارت پی پی ایچ آئی ڈسٹرکٹ آفس میں ماہانہ جائزہ اجلاس (MRM) منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایم پی پی ایچ آئی ڈاکٹر سالار خان ساسولی، ایم اینڈ ای آفیسر لالا صمد خان عثمانی اور ضلع بھر کے تمام بی ایچ یو انچارجز نے شرکت کی۔ اجلاس میں بنیادی مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی، کارکردگی، حاضری اور رپورٹنگ نظام کو مزید مؤثر بنانے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر AI فریم کے تحت حاضری، DHIS-2 رپورٹنگ، قبل از پیدائش (ANC) اور بعد از پیدائش (PNC) خدمات، ریکارڈ کی درستگی، ملیریا کی اسکریننگ کے لیے RDTs کے مؤثر استعمال، خاندانی منصوبہ بندی کی معیاری خدمات اور ڈیٹا کے معیار کو بہتر بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ماہی گیروں کیلئے 200 ایکڑ پر ماہی گیر کالونی کا منصوبہ زیر غور ہے، ڈی جی فشریز

ماہی گیری کے شعبے کی ترقی اور غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام کیلئے مشترکہ اقدامات ضروری ہیں

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل فشریز عتیق اللہ خان نے آج گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے نئے تعینات ہونے والے ڈائریکٹر جنرل انیس طارق گورگیج سے ملاقات کی اور انہیں عہدے کا چارج سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران گوادر میں ماہی گیروں کی فلاح و بہبود، ماہی گیری کے شعبے کی ترقی اور غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام کے حوالے سے کیے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ماہی گیروں کے لیے دو سو ایکڑ اراضی پر مشتمل ماہی گیر کالونی، فش لینڈنگ جیٹی کی تعمیر و ترقی اور دیگر متعلقہ منصوبوں سمیت باہمی تعاون کے امکانات پر بھی گفتگو کی گئی۔

ٹیچنگ ہسپتال لورالائی میں علاج معالجے کی سہولیات بہتر کی جائیں، ڈاکٹر نواز کبزئی

نئی ڈائیلاسز مشین کی خریداری کیلئے اقدامات کریں گے، مریضوں کو ادویات کی فراہمی جاری ہے

ہسپتال کی کارکردگی قابل تحسین، طبی سہولیات مزید بہتر بنانے کیلئے اجتماعی تعاون ناگزیر ہے، چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی صحت

لورالائی (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی و چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے ہیلتھ ڈاکٹر محمد نواز خان کبزئی نے ٹی ایچ ہسپتال لورالائی کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی نے انہیں ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کرایا اور انہیں تفصیلا بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس بھی موجود تھے۔ رکن صوبائی اسمبلی و چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے صحت ڈاکٹر نواز نے شعبہ گائنی۔ لیبر روم آپریشن تھیٹر، میڈیز وارڈ، شعبہ حادثات، او پی ڈی روم، آئی پی آئی سنٹر، ایم ایس آفس، پیرامیڈیکس آفس، وارڈز، ڈائلاسز سنٹر، باتھ رومز کا معائنہ کیا انہوں نے کہا کہ آج لورالائی ہسپتال ایک جدید طرز کے ہسپتال کا منظر پیش کر رہا ہے روزانہ کی بنا پر آپریشن ہو رہے ہیں گائنی کے آپریشن بھی ہسپتال میں ہو رہے ہیں مریضوں کو ادویات ہسپتال سے ہی مل رہی ہے ڈائلاسز مشین واقعی بہت پرانی ہو چکی ہے نئے نیت مشین خریدنے کے لیے اقدامات کریں گے۔ کیونکہ یہ ایک ڈویژنل لیول ہسپتال ہے اسکے لیے ہم سب کی تعاون کی ضرورت ہے، ہم موجودہ صورت میں ایم ایس ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی اسکی ٹیم ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان کو اسکے اچھے کام محنت پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

تعلیم یافتہ نوجوان ہی علاقے اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں، تفتان رائفلز

دور دراز علاقوں میں ایف سی بلوچستان ویسٹ کی طلبا کی حوصلہ افزائی کیلئے خصوصی مہم جاری ہے

تفتان رائفلز کی جانب سے کلی حسن آباد اسکول میں ایف سی کی جانب سے تعلیمی سامان، کتابیں، بیگز اور انعامات تقسیم کیے گئے

نوکنڈی (یو این اے) ایف سی بلوچستان ویسٹ تفتان رائفلز کی جانب سے تعلیم دوستی مہم کے سلسلے میں بوائز ہائی اسکول کلی حسن آباد کا دورہ کیا گیا، جہاں طلبا کی حوصلہ افزائی کے لیے تعلیمی سامان، اسکول بیگز، کتب اور انعامات تقسیم کیے گئے۔ ایف سی اہلکاروں نے طلبا کو تعلیم کی اہمیت، محنت، نظم و ضبط اور روشن مستقبل کے حوالے سے خصوصی رہنمائی فراہم کی۔ تفصیلات کے مطابق ایف سی بلوچستان ویسٹ تفتان رائفلز نے تعلیم کے فروغ اور نوجوان نسل کی تعلیمی حوصلہ افزائی کے لیے جاری اپنی تعلیم دوستی مہم کے تحت بوائز ہائی اسکول کلی حسن آباد کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایف سی اہلکاروں نے اسکول کے طلبا اور اساتذہ سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ تعلیمی سرگرمیوں، درپیش مسائل اور مستقبل کے اہداف کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ ایف سی اہلکاروں نے طلبا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ تعلیم یافتہ نوجوان ہی اپنے علاقے، صوبے اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ طلبا کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز رکھیں، وقت کی قدر کریں، محنت اور لگن کو اپنا شعار بنائیں اور نظم و ضبط کے ساتھ اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دور دراز اور سرحدی علاقوں میں تعلیم کے فروغ کے لیے طلبا کی حوصلہ افزائی اور انہیں بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوان نسل کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے ہی ایک باشعور، ترقی یافتہ اور مضبوط معاشرے کی تشکیل ممکن بنائی جا سکتی ہے

گاڑیوں کی غیر ضروری روک تھام ختم کرنے کی ہدایات خوش آئند ہیں، میر زبیر لانگو

آزادانہ نقل و حرکت، رقم وصول نہ کرنے سے متعلق کور کمانڈر کا بیان قابل ستائش ہے۔ حبیب اللہ خان بادیزئی

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان بیروزگار یونین کے صدر میر زبیر لانگو اور جنرل سیکرٹری ملک عبداللطیف شاہوانی نے کور کمانڈر بلوچستان کی جانب سے 25 نومبر سے بلوچستان کی تمام شاہراہوں کو تجارت اور ٹرانسپورٹ کے لیے کھولنے، گاڑیوں کی آزادانہ آمد و رفت اور چیک پوسٹوں پر کسی قسم کی رقم وصول نہ کرنے کے فیصلے کو خوش آئند اور عوام دوست اقدام قرار دیتے ہوئے اس کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹ اور تجارتی سرگرمیوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے، شاہراہوں پر بلاوجہ رکاوٹوں اور چیک پوسٹوں پر مبینہ رقم وصولی کے خاتمے سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز بلکہ ڈرائیوروں، تاجروں، مزدوروں اور روزگار سے وابستہ ہزاروں افراد کو ریلیف ملے گا۔ کور کمانڈر بلوچستان کی جانب سے شاہراہوں کو کھولنے اور گاڑیوں کو بلاجواز روکنے یا پریشان نہ کرنے کی ہدایات ایک مثبت پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت کا بڑا انحصار تجارت اور ٹرانسپورٹ کے شعبے پر ہے۔

زیارت میں چار روزہ انسداد پولیو مہم 12 دسمبر سے شروع ہوگی، اے سی زیارت

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمن کاکڑ کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کے حوالے سے متعلقہ افسران کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع زیارت میں آئندہ انسداد پولیو مہم کی تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع زیارت میں انسداد پولیو کی چار روزہ مہم 12 دسمبر 2026 سے شروع ہوگی۔ مہم کے دوران پولیو ٹیمیں گھر گھر جا کر پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلائیں گی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمن کاکڑ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ مہم کو مؤثر بنانے کے لیے تمام تر انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں اور پولیو ٹیموں کی کارکردگی، حاضری اور مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو ڈی او ای تمیلہ ارم نورین و دیگر سائنسی نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

نارتھ ڈیرہ بگٹی کے مراکز صحت میں طبی عملے کی غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی، ڈی ایچ او

بارہا تنبیہ کے باوجود حالیہ مانیٹرنگ رپورٹس انتہائی تشویشناک ہیں: ضلع بھر میں 129 ملازمین غیر حاضر پائے گئے

مسلسل غیر حاضر رہنے والے ملازمین تنخواہ کٹوتی کے علاوہ محکمانہ کاروائی (ملازمت سے فراغت) کا بھی سامنا کریں گے، ڈاکٹر عبدالوکیل شیرانی

نارتھ ڈیرہ بگٹی (خ ن) ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر نارتھ ڈیرہ بگٹی ڈاکٹر عبدالوکیل شیرانی نے کہا ہے کہ طبی عملے کی غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضلع میں 50 سے زائد مراکز صحت موجود ہیں، لیکن بدقسمتی سے صرف میر غلام قادر ہسپتال بگٹی عوام کا بوجھ اٹھا رہا ہے جبکہ باقی مراکز عملے کی عدم موجودگی کے باعث مفلوج ہیں۔ عزت مآب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے عین مطابق ہر شہری کو اس کی دہلیز پر صحت کی معیاری سہولیات میسر ہوں، اور ماہانہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی (DHC) کے اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نارتھ ڈیرہ بگٹی کے واضح اور سخت احکامات کی روشنی میں اب درج ذیل فیصلوں پر سختی سے عمل درآمد ہوگا: * کام نہیں تو تنخواہ نہیں (Work,No PayNo): تنخواہ عوام کی خدمت کا معاوضہ ہے، گھر بیٹھنے کا وظیفہ نہیں۔ بغیر اطلاع غیر حاضر رہنے والے دنوں کی تنخواہ لازمی کاٹی جائے گی۔ * مخلص عملے کا مکمل تحفظ: جو ایماندار اور مخلص ملازمین اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہیں، ان کی تنخواہ سے ایک روپیہ بھی نہیں کاٹا گیا اور نہ ہی کاٹا جائے گا۔ * جدید مانیٹرنگ نظام: اب حاضری صرف رجسٹروں تک محدود نہیں۔ تمام مراکز کی نگرانی AI سسٹم، انڈیپنڈنٹ مانیٹرنگ یونٹ (IMU)، ایم اینڈ ای (M&E)، پی پی ایچ آئی (PPHI)، اکاسس (Acasus) ٹیموں اور محکمانہ ذرائع سے کی جا رہی ہے۔ * چھٹی کا باضابطہ طریقہ کار: اگر کسی ملازم کو واقعی کوئی مجبوری یا چھٹی درکار ہے تو باقاعدہ درخواست جمع کروائے، جس پر میرٹ کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ * اب وقت آ گیا ہے کہ ہم غفلت ترک کر کے نارتھ ڈیرہ بگٹی کا ایک مثالی ہیلتھ سسٹم بنائیں تاکہ ہر دیہاتی کو اپنے گھر کے قریب علاج میسر ہو۔ تمام ملازمین فوری اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر ہوں۔ عرصہ دراز سے مسلسل غیر حاضر رہنے والے ملازمین تنخواہ کٹوتی کے علاوہ محکمانہ کاروائی (ملازمت سے فراغت) کا بھی سامنا کریں گے۔

وزیراعلیٰ پنجاب لیپ ٹاپ اسکیم ورچوئل یونیورسٹی کے 128 طلبہ میں لیپ ٹاپ تقسیم

ورچوئل یونیورسٹی کے طلبہ کا سکیم سے مستفید ہونا خوش آئند ہے ریکٹر ڈاکٹر ارشد سلیم بھٹی

CEREMONY
PHASE-II

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب لیپ ٹاپ اسکیم کے دوسرے مرحلے کے تحت ورچوئل یونیورسٹی آف پاکستان کے 2 ہزار 349 طلبہ کی تصدیق مکمل کر لی گئی ہے، جبکہ راولپنڈی ڈومیسائل کے حامل 128 منتخب طلبہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کر دیے گئے۔ اس سلسلے میں ورچوئل یونیورسٹی کے ہیڈ آفس اسلام آباد میں خصوصی تقریب منعقد ہوئی، جس میں ریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ارشد سلیم بھٹی (ستارہ امتیاز، تمغہ امتیاز) نے طلبہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے۔ تقریب میں یونیورسٹی کے سینئر عہدیداران، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ راولپنڈی کے 128 طلبہ کا انتخاب وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے پیر مہر علی شاہ ایرڈ ایگریکلچر یونیورسٹی راولپنڈی میں منعقدہ خصوصی تقریب کے موقع پر کیا گیا تھا، جس کے بعد ورچوئل یونیورسٹی میں لیپ ٹاپ طلبہ کے حوالے کیے گئے۔

پچھی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک شخص کو اغوا کر لیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) پچھی کے علاقے ڈھاڈر کے قریب مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر مقامی سماجی تنظیم کے عہدے دار کو اغوا کر لیا۔ پولیس کے مطابق پچھی کے علاقے پولیس تھانہ صدر ڈھاڈر کی حدود تنگو سے نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر حبیب اللہ رند کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے۔ مقامی پولیس کے مطابق مغوی سائبان ٹرسٹ تنظیم کے جنرل سیکرٹری بتائے جا رہے ہیں۔ واقعے کی اطلاع پر پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان اور مغوی کی تلاش شروع کر دی۔

گوادر کو صاف ستھرا اور سرسبز بنانے کیلئے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس فعال

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ترقیاتی وژن اور صاف ستھرے، سرسبز و آلودگی سے پاک ماحول کی فراہمی کے عزم کے تحت گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی شہر کے بنیادی شہری ڈھانچے کو جدید اور بین الاقوامی معیار کے مطابق بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے
چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔2821626-2821538-2829164 فیکس نمبرز:۔2835934-2830228
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

جمعرات 26 نومبر 2026ء

آئی ٹی سیکٹر کی برآمدی استعداد، سرمایہ کاری کے مواقع سے استفادہ کرنے کی ضرورت

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ آئی ٹی سیکٹر کی برآمدی استعداد سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اسے ملکی معیشت کی ترقی اور نوجوانوں کے لئے روزگار کی فراہمی کا ایک اہم ذریعہ بنانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، جبکہ آئی ٹی اور اس سے منسلک خدمات کے شعبوں میں مزید ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری لانے کے لئے حکومت ترجیحی بنیادوں پر کام کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے یہ بات بدھ کو وزیراعظم آفس میں وزارت آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن کی کارکردگی، مختلف اہم منصوبوں پر پیش رفت اور جاری اصلاحات کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں ملک کے آئی ٹی سیکٹر کی موجودہ صورت حال، برآمدات میں اضافے، سرمایہ کاری کے فروغ، سپیشل ٹیکنالوجی زونز کی کارکردگی، فائیو جی سروسز کے اجرا، انٹرنیٹ کی رفتار اور نوجوانوں کو جدید تکنیکی مہارتوں کی فراہمی سمیت متعدد اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے سپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی کے تحت فعال تمام آئی ٹی پارکس کے تھرڈ پارٹی آڈٹ کے لئے کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا اور ہدایت کی کہ سپیشل ٹیکنالوجی زونز کو ٹیکنالوجی اور آئی ٹی برآمدات کے فروغ کا حقیقی مرکز بنایا جائے۔ انہوں نے ایس ٹی زیڈ اے میں ٹیکنالوجی کمپنیوں کے قیام کے لئے قانونی شقوں کے ممکنہ غلط استعمال کی روک تھام یقینی بنانے کی غرض سے متعلقہ قانون پر نظرثانی اور ملک بھر میں انٹرنیٹ کی رفتار اور قابل اعتماد کنیکٹیویٹی کو مزید بہتر بنانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے نوجوانوں کو مختلف آئی ٹی مہارتوں کی تربیت دینے کے عمل میں تیزی لانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عالمی معیار کی تکنیکی تربیت کے ذریعے پاکستانی نوجوانوں کو عالمی لیبر مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق روزگار کے مواقع فراہم کئے جا سکتے ہیں۔ اجلاس میں عالمی شہرت یافتہ کمپنی علی بابا کے اشتراک سے اسٹریٹجک ٹرانسفارمیشن فریم ورک پر عمل درآمد کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ علی بابا حکومت پاکستان کے لئے ایک جامع سپر ایپ تیار کر رہا ہے، جس کے ذریعے شہریوں کو مختلف سرکاری خدمات ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں گی۔ مزید بتایا گیا کہ ملک بھر میں سات کلسٹرز کے تحت 32 ٹیکنالوجی زونز پر کام جاری ہے، جن میں سے 21 فعال اور 11 زیر تعمیر ہیں۔ ان زونز میں اب تک 100 ارب روپے کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے جبکہ مزید 105 ارب روپے کی سرمایہ کاری کے منصوبے زیر غور ہیں۔ تقریباً 300 ٹیکنالوجی کمپنیوں نے ان زونز میں اپنے دفاتر بھی قائم کر لئے ہیں۔ اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ فائیو جی سروسز کے اجرا پر پیش رفت تسلی بخش ہے اور ٹیلی کام کمپنیوں نے 86 شہروں میں نیٹ ورک کی اپ گریڈیشن مکمل کر لی ہے۔ آئی ٹی برآمدات کے حوالے سے پیش کی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ جون 2026ء تک پاکستان کی آئی ٹی برآمدات 4.6 ارب ڈالر تک پہنچ چکی تھیں جبکہ جولائی سے ستمبر 2026ء کے دوران ان کا حجم 1.24 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح فری لانسرز کی برآمدات جون 2026ء تک 1.165 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ یہ اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں کیونکہ کسی بھی ترقی پذیر ملک کے لئے انفارمیشن ٹیکنالوجی کا شعبہ محض ایک جدید کاروباری سرگرمی نہیں بلکہ معاشی خود انحصاری، برآمدات میں اضافے، روزگار کی فراہمی اور عالمی سطح پر مسابقتی حیثیت حاصل کرنے کا ایک غیر معمولی ذریعہ ہے۔ موجودہ عالمی معاشی منظرنامے میں وہی ممالک تیزی سے ترقی کر رہے ہیں جو روایتی معاشی شعبوں کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل معیشت، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، سائبر سکیورٹی، ڈیٹا سائنس اور دیگر جدید شعبوں میں سرمایہ کاری کو ترجیح دے رہے ہیں۔ پاکستان کے پاس نوجوان آبادی، نسبتاً کم لاگت پر ہنرمند افرادی قوت کی دستیابی اور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے پاکستانی آئی ٹی ماہرین کی صورت میں ایسے وسائل موجود ہیں جن سے بھرپور استفادہ کیا جائے تو ملک کی معیشت کو نئی سمت اور مضبوط بنیاد فراہم کی جا سکتی ہے۔ اس تناظر میں وزیراعظم کا یہ عزم کہ آئی ٹی سیکٹر کی برآمدی استعداد سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے اور اسے نوجوانوں کے لئے روزگار کا مؤثر ذریعہ بنایا جائے، نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان کی معیشت کو درپیش چیلنجز میں برآمدات کا محدود حجم، درآمدات پر انحصار، زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ اور روزگار کے مواقع کی کمی نمایاں ہیں۔ ایسے میں آئی ٹی سیکٹر وہ شعبہ ہے جس کی ترقی کے لئے بھاری صنعتی مشینری، وسیع پیمانے پر خام مال یا روایتی پیداواری ڈھانچے کی ضرورت نسبتاً کم ہوتی ہے۔ ایک نوجوان کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور جدید مہارتوں کی مدد سے پاکستان میں بیٹھ کر دنیا کے کسی بھی ملک میں خدمات فراہم کر سکتا ہے اور قیمتی زرمبادلہ کما سکتا ہے۔ یہی وہ معاشی امکان ہے جسے قومی ترقی کی حکمت عملی کا بنیادی حصہ بنانے کی ضرورت ہے۔ حکومت کی جانب سے سپیشل ٹیکنالوجی زونز کے قیام اور ان میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے کی جانے والی کوششیں بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہیں۔ آئی ٹی سیکٹر کی ترقی کا ایک بنیادی تقاضا قابل اعتماد اور تیز رفتار انٹرنیٹ کی دستیابی ہے۔ آج کے دور میں انٹرنیٹ محض رابطے کا ذریعہ نہیں بلکہ تجارت، تعلیم، تحقیق، کاروبار اور روزگار کی بنیاد بن چکا ہے۔ فری لانسرز، سافٹ ویئر کمپنیوں اور ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے لئے مسلسل اور معیاری انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی ناگزیر ہے۔ پاکستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے اور یہ نوجوان ملک کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں۔ اگر انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور فنی تربیت فراہم کی جائے تو یہی آبادی ملک کی معاشی ترقی کا سب سے بڑا محرک بن سکتی ہے۔ اس سلسلے میں جامعات، فنی تربیتی اداروں، نجی شعبے اور عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے درمیان اشتراک کو فروغ دینا بھی ناگزیر ہے۔ تعلیمی اداروں میں نصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ آئی ٹی سیکٹر کی ترقی صرف وفاقی حکومت یا وزارت آئی ٹی کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس کے لئے تمام صوبائی حکومتوں، تعلیمی اداروں، نجی شعبے اور متعلقہ اداروں کو مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ بلوچستان سمیت ملک کے پسماندہ علاقوں میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، تربیتی مراکز اور ٹیکنالوجی پارکس کے قیام پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، تاہم انہیں معیاری انٹرنیٹ، جدید کمپیوٹر لیبارٹریوں، تربیت اور عملی مواقع کی فراہمی ناگزیر ہے۔ کوئٹہ اور دیگر اضلاع میں آئی ٹی تربیتی مراکز قائم کر کے نوجوانوں کو عالمی ڈیجیٹل مارکیٹ سے منسلک کیا جا سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ صوبے کے نوجوان قومی برآمدات میں بھی اپنا حصہ ڈال سکیں گے۔

انصاف کی ناکامی سے ماورائے عدالت سزاؤں تک

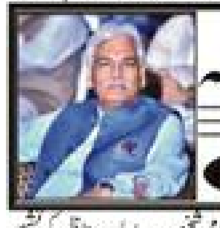

منظر نامہ

بیرسٹر عثمان علی

پاکستان میں انصاف کی فراہمی طویل عرصے سے بحران کا شکار ہے، مگر حالیہ واقعات نے ایک نیا سوال کھڑا کر دیا ہے: کیا عدالتی نظام کی ناکامی ریاست کو قانون ہاتھ میں لینے کا اختیار دیتی ہے؟ کیا پولیس کسی ملزم کو گرفتار کرتے ہی سزا بھی دے سکتی ہے؟ اور جب حکمران ایسے اقدامات کی حوصلہ افزائی کریں تو آئین اور شہری حقوق کا کیا بنے گا؟ پنجاب میں چند واقعات اس خطرناک رجحان کو نمایاں کرتے ہیں۔ لاہور میں پٹرول پمپ کے ملازم پر تشدد کے الزام میں ایک شخص گرفتار ہوا تو پولیس کی موجودگی میں اسی ملازم سے اسے تھپڑ مروائے گئے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ویڈیو شیئر کر کے اسے دولت اور طاقت کے غرور میں مبتلا افراد کے لیے سبق قرار دیا۔ ایک اور واقعے میں سکوٹی سوار لڑکی پر تشدد کے بعد وزیراعلیٰ نے بتایا کہ انہوں نے متاثرہ لڑکی کو ملزم کو جواباً تھپڑ مارنے کا مشورہ دیا، تاہم لڑکی نے حکومتی تحفظ کی یقین دہانی کو کافی سمجھتے ہوئے انکار کر دیا۔ فیصل آباد کے ایک شاپنگ پلازے میں خاتون سیلز اسسٹنٹ پر تشدد کی ویڈیو سامنے آئی تو ملزم گرفتار کر لیا گیا۔ پھر تھانے کی ویڈیو میں متاثرہ خاتون ہتھکڑی لگے شخص کو تھپڑ مارتی دکھائی دی۔ وزیراعلیٰ نے یہ ویڈیو بھی شیئر کی۔ لاہور کی گرین الیکٹرک بس میں ایک لڑکی کو دھکا دینے والے کنڈکٹر کے معاملے میں وزیراعلیٰ نے ملازمت سے برطرفی کو ناکافی قرار دے کر متاثرہ لڑکی کے خاندان کے سامنے معافی مانگنے کی ہدایت دی۔ بعد میں کنڈکٹر کی دونوں کان پکڑ کر معافی مانگنے کی ویڈیو سامنے آئی۔

ان واقعات میں خواتین اور محنت کشوں کے ساتھ زیادتی قابل مذمت تھی، اور متاثرین کو تحفظ دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ لیکن مظلوم کی حمایت اور ملزم کو قانون سے باہر سزا دینے میں فرق ہے۔ کیا الزام یا ویڈیو سامنے آنے سے کسی شخص کے قانونی حقوق ختم ہو جاتے ہیں؟ کیا پولیس کی تحویل میں جوابی تشدد یا سرکاری دباؤ کے تحت عوامی تذلیل انصاف کا متبادل ہو سکتی ہے؟ رضاکارانہ معافی اور جبراً تذلیل میں بھی فرق ملحوظ رہنا چاہیے۔ سیاسی قیادت کا کردار یہاں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جب صوبے کی اعلیٰ انتظامی شخصیت ایسے مناظر کی تشہیر کرے تو پولیس کو کیا پیغام ملتا ہے؟ کہیں یہ تاثر تو نہیں بنتا کہ قانونی طریقہ کار سے بڑھ کر فوری، نمایاں سزا سیاسی پذیرائی حاصل کرتی ہے؟

معاملہ تھپڑوں سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ انسانی حقوق کمیشن پاکستان کی فروری 2026 کی رپورٹ کے مطابق، 2025 کے آٹھ ماہ میں پنجاب کے کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے کم از کم 670 پولیس مقابلوں میں 924 مشتبہ افراد ہلاک ہوئے، جبکہ دو پولیس اہلکار جان سے گئے۔ کمیشن نے مبینہ جعلی مقابلوں پر عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا؛ متعلقہ ادارے نے الزامات مسترد کیے۔ ان متنازع دعووں کا فیصلہ غیر جانبدارانہ تحقیقات ہی کر سکتی ہیں۔ سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا سے بھی پولیس تشدد اور زیر حراست مشکوک ہلاکتوں کی خبریں آتی رہی ہیں۔ بنیادی سوال ہر جگہ ایک ہے: پولیس کی طاقت پر مؤثر نگرانی کون کرے گا؟ ان اقدامات کی عوامی حمایت کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ بعض لوگ ملزمان کی تذلیل اور پولیس مقابلوں کو فوری انصاف سمجھتے ہیں۔ اس ردعمل کے پیچھے برسوں کی مایوسی ہے۔ عام شہری مقدمات، اخراجات اور طویل انتظار میں الجھا رہتا ہے۔ ناقص تفتیش، ضائع شدہ شواہد، خوف زدہ گواہ، کمزور استغاثہ اور بااثر افراد کے وسائل انصاف کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ متاثرہ خاندان مایوس ہوتے ہیں اور اداروں پر اعتماد گھٹتا جاتا ہے۔

نظام انصاف کی ناکامی، قانون کی بالادستی کو پامال کرنے کا جواز نہیں بن سکتی۔ جب تفتیشی ادارے قابل اعتماد شواہد اکٹھے کرنے میں ناکام رہیں یا استغاثہ جرم ثابت نہ کر سکے تو عدالتیں محض عوامی توقعات یا دباؤ پر کسی ملزم کو سزا نہیں دے سکتیں۔ ایسی ناکامیوں کا حل ماورائے عدالت سزائیں نہیں بلکہ ذمہ دار اداروں اور اہلکاروں کا مؤثر احتساب ہے۔ بے گناہوں کو غلط سزا سے بچانا بھی انصاف کا اتنا ہی بنیادی تقاضا ہے جتنا جرم ثابت ہونے پر مجرموں کو قانون کے مطابق سزا دینا۔ یہیں انصاف اور انتقام کی سرحد دھندلا جاتی ہے۔ زیر حراست شخص کو تھپڑ مارنا، سرعام رسوا کرنا یا مبینہ جعلی مقابلے میں ہلاک کرنا وقتی تسکین تو دے سکتا ہے، انصاف نہیں۔ پولیس حقیقی خطرے کے مقابلے میں ضروری اور متناسب طاقت استعمال کر سکتی ہے، مگر گرفتار یا ہتھیار ڈالنے والے فرد کو سزا نہیں دے سکتی۔ آج یہ اختیار مبینہ مجرموں کے خلاف قابل قبول بنے تو کل سیاسی مخالفین، ذاتی دشمنیوں کے شکار افراد اور بے گناہ شہری بھی اس کی زد میں آ سکتے ہیں۔

خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی اس بحث کو مزید حساس بناتی ہے۔ شہریوں کی حفاظت، مؤثر کارروائی، مضبوط انٹیلی جنس اور فوری عدالتی فیصلے ناگزیر ہیں۔ لیکن دہشت گردی بھی زیر حراست افراد کے قانونی حقوق سلب نہیں کر سکتی۔ جہاں قابل اعتماد شواہد سے جرم ثابت ہو، وہاں منصفانہ اور بروقت سماعت کے بعد قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔ یہی راستہ عوامی اعتماد بحال کرے گا اور ریاست کو ان پرتشدد تنظیموں سے ممتاز رکھے گا جن کے خلاف وہ برسرپیکار ہے۔ حل پولیس مقابلوں کی تعداد بڑھانا یا تھانوں کو غیر رسمی عدالتیں بنانا نہیں۔ جدید فرانزک سہولیات، تربیت یافتہ تفتیشی افسر، مضبوط استغاثہ، گواہوں کا تحفظ، عدالتی وسائل اور غیر ضروری التوا کی روک تھام ضروری ہیں۔ دانستہ غفلت اور بدعنوانی کے ذمہ داروں کا احتساب، اور ہر مشکوک مقابلے یا زیر حراست موت کی آزادانہ تحقیقات بھی لازم ہیں۔ آئین منصفانہ سماعت اور قانونی تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ حکومتی کامیابی کا معیار تھانوں میں لگنے والے تھپڑ، زبردستی منگوائی گئی معافیاں یا مقابلوں میں ہلاکتیں نہیں، بلکہ مؤثر تفتیش، قابل اعتماد ثبوتوں پر سزا، بروقت فیصلے اور بے گناہوں کا تحفظ ہونا چاہیے۔ ریاست کی طاقت پولیس کی بندوق یا وقتی عوامی داد میں نہیں، قانون پر اعتماد میں ہے۔ ناکام نظام کی اصلاح کیجیے، پولیس کو بیک وقت تفتیش کار، منصف اور جلاد نہ بنائیے۔ آج ایسے اقدامات کو سراہنے والے سوچیں کہ کل یہی بے لگام اختیار ان کے کسی بے گناہ عزیز کے خلاف استعمال ہوا تو وہ کس دروازے پر جائیں گے؟ انصاف میں تاخیر ظلم ہے، مگر انصاف کے نام پر قانون توڑنا بھی خطرناک ہے۔ جہاں قانون نافذ کرنے والے خود قانون سے بالاتر ہوں، وہاں انصاف نہیں، طاقت فیصلہ کرتی ہے؛ اور جہاں طاقت قانون بن جائے، کوئی شہری محفوظ نہیں رہتا۔

محسن نقوی: سسٹم کی طاقت

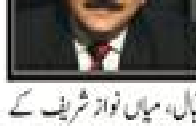

شہر یاراں

نجم ولی خان

ہمارے کچھ دوست وزیر داخلہ محسن نقوی کو سسٹم کی کمزوری قرار دے رہے تھے اور ان کی تشریح تھی کہ وہ بغیر کسی سیاسی جدوجہد کے جس مقام پر پہنچے وہی سسٹم کی کمزوری ہے۔ محسن نقوی کی طرف سے نئے صوبوں کی کھلی ذاتی حمایت اور وکالت کے بعد تنقید میں تیزی آئی اور اس کے باوجود آئی کہ مسلم لیگ نون کے مرکزی سیکرٹری جنرل احسن اقبال، میاں نواز شریف کے پرانے ترین دوست وزیر دفاع خواجہ آصف بھی نئے صوبوں یا نئے ایڈمنسٹریٹو یونٹس کے حق میں مسلسل گفتگو کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ جو کہ وفاقی حکومت کے ترجمان اور پالیسی کے عکاس ہیں وہ ریفرنڈم کی حمایت کر رہے ہیں اور حکومتی اتحاد کی نزاکتوں کے باوجود بلاول بھٹو کے اس بیان کی کھل کر مخالفت کر رہے ہیں جس میں وہ نئے صوبوں کے قیام کی صورت میں کراچی کی سڑکوں پر خون بہنے کی باتیں کر رہے تھے۔ یہ بات درست ہے کہ اس پر مسلم لیگ نون کے سربراہ میاں نواز شریف اور وزیراعظم محمد شہباز شریف خاموش ہیں مگر اسے حکمت اور تدبر نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس وقت حکومتی ٹرائیکا میں مقتدرہ نئے صوبے بنانے کے حق میں ہے، پیپلز پارٹی نئے صوبے بنانے کی مخالفت میں ہے اور بیچ میں ڈرائیونگ سیٹ پر مسلم لیگ نون ہے جو حکومتی گاڑی کو توازن کے ساتھ چلانے کی کوشش کر رہی ہے۔

میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ نئے صوبوں کے حوالے سے سب سے کمفرٹ ایبل پوزیشن مسلم لیگ نون کی ہے۔ میں راجن پور سے ملتان تک دیکھتا ہوں تو مجھے مسلم لیگ نون مقابلہ کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ میں ملتان سے نکل کر ساہیوال کراس کرتے ہوئے سنٹرل پنجاب کے لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد اور اپر پنجاب کے جہلم، چکوال، پنڈی اور اٹک تک جاتا ہوں تو کلین سویپ کرتی ہوئی نظر آتی ہے اور اس سے آگے خیبر پختونخوا کی ہزارہ بیلٹ شروع ہو جاتی ہے۔ پنجاب میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو مسلم لیگ نون کو کوئی نقصان نہیں ہے، تین صوبے بن جائیں تو دو میں حکومت بنتی ہوئی نظر آتی ہے اور اگر پنجاب تقسیم نہ ہو تو اس کی ہوم گراؤنڈ ویسے ہی کلیئر ہے۔ اگر خیبر پختونخوا کی موجودہ جغرافیائی صورتحال برقرار رہے تو پی ٹی آئی کی اکثریت کا تاثر ہے جو وہ دو تہائی سے بھی ہو سکتی لیکن اگر ہم ہزارہ بیلٹ کی طرف دیکھیں یعنی ایک نئے صوبے کے طور پر تو وہاں ہمیں مسلم لیگ نون حکومت بنانے کی پوزیشن میں نظر آتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جس طرح آزاد کشمیر نے مسلم لیگ نون کے حق میں فیصلہ کیا اسی طرح تھوڑی سی محنت گلگت بلتستان پر کر لی جائے اور پیپلز پارٹی کے دباؤ کو آزاد کشمیر کی طرح نظرانداز کیا جائے تو وہاں بھی مسلم لیگ نون حکومت بنا سکتی ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ صوبے بنیں تو اس کو فائدہ ہے اور نہ بنیں تو اس کو کوئی بڑا نقصان نہیں، اس کی ہوم گراؤنڈ کلیئر ہے مگر دوسری طرف پیپلز پارٹی ہے جس کو سندھ تقسیم ہونے کے بعد ڈر ہے کہ وہ، کراچی اور حیدرآباد سے باہر ہو کے اندرون سندھ کی پارٹی بن کے رہ جائے گی جبکہ سندھ کی طاقت ہی اپنی آبادی، اپنے ساحل اور اس کی کمائی کی وجہ سے کراچی ہے۔ سندھ میں شہری آبادی ترپن فیصد سے زائد ہے اور اس کا مطلب یہ ہوا کہ سندھ کی تقسیم کے بعد پیپلز پارٹی اپنی سیاسی طاقت میں آدھی رہ جائے گی۔

بات محسن نقوی سے چلی اور ان سے جڑی نئے صوبوں کی بحث کی طرف نکل گئی جبکہ موضوع یہ ہے کہ محسن نقوی، جنہیں ہمارے کچھ دوست جیسے رانا ثناء اللہ خان سسٹم کی کمزوری کہہ رہے تھے وہ سسٹم کی طاقت بن کے ابھرے ہیں۔ جب نئے صوبوں کے حوالے سے بلاول بھٹو زرداری کی کراچی میں گفتگو کے بعد صورتحال پوائنٹ آف نو ریٹرن کی طرف جا رہی تھی تو ایسے میں محسن نقوی ہی تھے جنہوں نے اپنی ڈپلومیسی تیز کی۔ وہ وزیراعظم شہباز شریف کے ساتھ ایوان صدر جناب آصف علی زرداری کے پاس پہنچے اور اس کے بعد رات گئے جب بلاول بھٹو کی اپنے والد سے ملاقات ہوئی تو ان کے الفاظ بدل گئے، ان کے انداز بدل گئے اور اگلے ہی روز وہ وزیراعظم شہباز شریف کو پانچ سال پورے کرنے کی یقین دہانیاں کروا رہے تھے۔ بات یہاں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر داخلہ محسن نقوی نے صدر آصف زرداری اور بلاول بھٹو کی کسی اہم شخصیت سے بھی ملاقات کروائی، حافظ نعیم الرحمان، چودھری شجاعت حسین سے ملاقاتیں الگ ہیں۔ مجھے ایسی صورتحال والے کئی ماضی یاد آ رہے ہیں جب ڈیڈ لاک پیدا ہوا کرتے تھے تو اس کے نتیجے میں حکومتیں ہی ڈیڈ ہو جایا کرتی تھیں مگر اب محسن نقوی کی صورت ایک سیفٹی والو موجود ہے جو پریشر کو ریلیز کر سکتا ہے۔ جمہوریت کی خوبی ہی رابطہ اور مکالمہ ہے اور اسے اب محسن نقوی کروا دیتے ہیں۔ وہ حکومتی ٹرائیکا کے تین جزیروں میں ایک پل کی طرح ہیں۔ انہیں صدر آصف علی زرداری کی ذاتی محبت، وزیراعظم شہباز شریف کی عملی حمایت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے اعتماد کی طاقت حاصل ہے۔ مجھے وزیر داخلہ محسن نقوی کے موازنے میں وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان یاد آ رہے ہیں جو بحران پیدا ہوتے ہی حکومت ہی لے بیٹھے تھے اور مجھے کہنے میں عار نہیں کہ رانا ثناء اللہ خان بہت اچھے پولیٹیکل ایکٹیویسٹ سہی مگر وہ بھی موجودہ بحران میں بطور وزیر داخلہ وہ کردار ادا نہیں کر سکتے تھے جو محسن نقوی نے ادا کیا اور ان تمام یوٹیوبرز اور صحافیوں کی پیشین گوئیاں ناکام کر کے دکھا دیں جو مقتدرہ اور پیپلز پارٹی کے درمیان اختلاف پر سسٹم ہی کی رخصتی کی امیدیں لگا بیٹھے تھے۔ ان تمام حالات و واقعات کی جمع تفریق کیجئے اور بتائیے کہ کیا محسن نقوی سسٹم کی کمزوری ہیں یا سسٹم کی طاقت، جنہوں نے اسے ایک بندھن میں باندھا ہوا ہے۔

حسین نقی کی تدفین اور روسی ادیب چیخوف

برملا

نصرت جاوید

روس کا ایک ناول نگار تھا میکسم گورکی۔ ''ماں'' کے نام سے لکھا اس کا ناول بہت مشہور ہوا تھا۔ روس کمیونسٹ انقلاب کے بعد سوویت یونین بنا تو اس ناول کے دنیا کی تقریباً ہر زبان میں ترجمے ہوئے۔ نوجوانوں کو کمیونسٹ نظریات کی جانب راغب کرنے کو یہ ناول بہت کام آتا۔ ''انقلابی'' دکھنے کے شوق میں اس ناول کو میں نے نوجوانی میں تقریباً حفظ کر رکھا تھا۔ شک شبے کی علت نے مگر جلد سمجھا دیا کہ مذکورہ ناول سطحی نوعیت کا پراپیگنڈہ ہے۔

گورکی کے مقابلے میں روس ہی کے ایک اور ادیب چیخوف نے مجھے بہت متاثر کیا۔ بنیادی طور پر وہ افسانہ نگار تھا۔ مجھے البتہ اس کے ڈراموں نے شدید متاثر کیا۔ جاگیردارانہ دور سے جدید نظام کی جانب بڑھتے روس کی قدیم اشرافیہ کے زوال پذیر رویے اس کا موضوع تھے۔ محل نما گھروں میں رہنے کے عادی جاگیردارانہ گھرانے سرمایہ دارانہ معیشت کے ہاتھوں بے بس ہونے لگے تو اپنی جائیدادیں اور زمینیں ان نودولتیوں کو بیچنے کو مجبور ہوئے جنہیں کمین تصور کرتے ہوئے وہ فاصلے پر رکھا کرتے تھے۔ قدیم گھرانوں کی معاشی گراوٹ اور نفسیاتی تضادات کو چیخوف نہایت حقیقت پسندانہ انداز میں بیان کرتا ہے اور یوں کرتے ہوئے تحریر کو بوجھل بنانے کے بجائے کاٹ دار طنز کے ذریعے شگفتہ بنائے رکھتا ہے۔

گورکی یا چیخوف آج کا موضوع نہیں۔ تاحیات ہمارے معاشرے میں مساوات، آزادی اظہار اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کرنے والے حسین نقی صاحب کا اتوار کے روز انتقال ہوا تھا۔ تدفین لاہور میں ہوئی۔ وہاں جا نہ سکا۔ اپنے ایک عزیز ترین دوست کو پرسے کے لیے واٹس ایپ بھیجا۔ مجھے یقین تھا کہ وہ ان کی نماز جنازہ میں شریک ہوں گے اور ان کی شرکت میرے دکھ کی نمائندگی بھی کرے گی۔ نقی صاحب کی تدفین کے بعد انہوں نے جو پیغام بھیجا اس نے گورکی کی یاد دلائی۔ گورکی چیخوف کے جنازے میں شریک ہوا تھا۔ اس کی تدفین کے بعد دکھی دل سے ایک مضمون لکھا۔ وہ حیران و پریشان تھا کہ لاکھوں گھروں میں مقبول ہوئے چیخوف کے جنازے میں بہت کم لوگ شریک ہوئے تھے۔ وہ تقریباً گمنام آدمی کی موت مرا۔ میرے عزیز دوست کو بھی دکھ تھا کہ تاحیات انسانی حقوق کے لئے جدوجہد کرنے والے نقی صاحب کی خاطر خواہ انداز میں تدفین نہیں ہوئی۔

نقی صاحب کو سلام عقیدت پہنچانے کے لیے میں نے جو کالم لکھا منگل کی صبح چھپ گیا تو کئی دوستوں نے شکوہ کیا کہ میں نے ان کی صحافتی زندگی کا ذکر کرتے ہوئے اس حقیقت کو نظرانداز کیا کہ لکھنو سے لاہور منتقل ہوئے نقی صاحب نے 1980ء کی دہائی میں لاہور سے پنجاب کا ایک روزنامہ اخبار -''سجن'' (دوست)- بھی نکالا تھا۔ پنجاب کے مرکز سے نکالے اس اخبار کو مناسب پذیرائی نہ مل پائی۔ بالآخر معاشی مشکلات کی وجہ سے بند ہو گیا۔

نقی صاحب کی جانب سے ''سجن'' اخبار کا اجراء میں کسی اور تناظر میں بیان کرنا چاہ رہا تھا۔ دوستوں کے گلے نے وہ تناظر بیان کرنے کا موقع فراہم کر دیا۔ بنیادی حقیقت یہ ہے کہ پنجابیوں کی بے پناہ اکثریت اپنی زبان سے پیار نہیں کرتی۔ میں نے اردو، انگریزی، روسی، فرانسیسی اور لاطینی امریکہ کا ادب برسوں سے مناسب لگن کے ساتھ چھانا ہے۔ وارث شاہ کی لکھی ہیر کے مستند نسخے خریدنے کے باوجود پڑھنے کی ہمت نہ ہوئی۔ علی عباس جلالپوری صاحب کی اردو میں لکھی ایک کتاب کے ذریعے وارث شاہ کی شاعری کی گرفت اور تخیل پرواز جان کر مطمئن ہو گیا۔

پنجابی کے کلاسیکی شعراء میں شاہ حسین نمایاں ترین ہیں۔ ان کا تعلق لاہور کے ٹیکسالی دروازے سے تھا۔ مجھے بی اے تک لیکن ان کی لکھی ایک ہی کافی کا علم تھا جسے حامد علی بیلا نے گایا اور وہ ریڈیو پاکستان سے اکثر نشر ہوا کرتی۔ جی ہاں ''مائے نی میں ...'' والی کافی۔ شاہ حسین کا دیوان گورنمنٹ کالج لاہور کے ہر دلعزیز استاد ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے اپنی نگرانی میں چھپوایا تھا۔ میں نے اسے بہت چاؤ سے خریدا مگر غور سے پڑھ نہ پایا۔ بلھے شاہ کے کلام کے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ ہوا۔ جماندرو لاہوری ہونے کے باوجود میرا تعلق اس متوسط طبقے سے ہے جو پنجابی تحریر روانی سے پڑھ نہیں سکتا۔ تین برس قبل سانحہ یہ بھی ہوا کہ میں نے ہیر وارث شاہ پڑھنے کے لئے ایسی کتاب خریدی جس میں ہر شعر کا اردو ترجمہ بھی پنجابی اشعار تلے لکھا ہوا تھا۔ اس کتاب کو پڑھتے ہوئے بھی پنجابی اشعار پر توجہ دینے کے بجائے اردو ترجمہ دیکھ کر ڈنگ ٹپانے کی کوشش کی۔

پنجابی زبان سے ہماری دوری کا آغاز کیسے ہوا یہ جاننے کی بھی کوشش نہیں کی۔ دنیا بھر میں نوجوانوں کی اکثریت زبان و ادب سے دور ہو رہی ہے۔ اس کے باوجود میں برطانیہ کی جن زی سے تعلق رکھنے والے نوجوان کی شیکسپیئر سے ناواقفیت ذہن میں لا ہی نہیں سکتا۔ کسی اور ملک کے ذکر کے بجائے پاکستان تک ہی محدود رہیں تو فیلڈ رپورٹنگ کی خاطر 1980ء سے جب بھی سندھ گیا تو یہ نوٹس کرتے ہوئے ہمیشہ حیران ہو جاتا کہ کسی بھی موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے بے تحاشہ پڑھے لکھے افراد ہی نہیں عام کسان بھی اپنی بات سمجھانے کے لئے شاہ لطیف کے کسی شعر کا حوالہ دیتے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں سفر کرتے ہوئے اکثر پشتو محاوروں، مقبول اشعار یا قصوں میں بیان ہوئے کرداروں کا ذکر ہوتا ہے۔ مجھ جیسے پنجابیوں کی آنکھ مگر روانی میں پنجابی تحریر پڑھ نہیں سکتی۔ اس ٹھوس حقیقت کے ہوتے ہوئے نقی صاحب کے پنجابی اخبار کا وہی انجام ہوا جو ہونا تھا۔ پنجاب کا حوالہ اب محض جغرافیہ ہے۔ یہ اپنی لسانی اور ثقافتی شناخت سے عرصہ ہوا محروم ہو چکا ہے۔

پاکستان کی بچتیں غلط جگہوں پر

زاویہ نظر

عائشہ عمیر

پاکستان کے کسی بھی خاندان سے پوچھیں کہ اس کی جمع پونجی کہاں رکھی ہے تو شاذ و نادر ہی جواب ملے گا کہ بینک میں۔ زیادہ تر لوگ کسی رہائشی علاقے میں پلاٹ، الماری میں رکھے چند تولے سونے، ہنگامی حالات کے لیے جمع کیے گئے ڈالر یا ہر ماہ رقم نکلنے والی کمیٹی کا ذکر کریں گے۔ ہر کوئی بچت کرتا ہے، لیکن بہت کم لوگ اپنی رقم اس انداز میں محفوظ کرتے ہیں جس سے ملک کی صنعتوں، کھیتوں یا برآمدات میں اضافہ ہو۔ یہی اس اعداد و شمار کے پیچھے چھپی خاموش حقیقت ہے جس پر پالیسی ساز اکثر تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ پاکستان میں قومی بچت کی شرح جنوبی ایشیا کے کم ترین درجے میں شامل ہے۔ لوگوں کو بار بار کہا جاتا ہے کہ وہ ''زیادہ بچت کریں''، گویا مسئلہ کفایت شعاری کا ہو، حالانکہ اصل مسئلہ یہ نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہماری بچتوں کا رخ کس طرف ہے اور بالآخر یہ سرمایہ کہاں جا کر ٹھہرتا ہے۔

لاہور یا کراچی کے کسی متوسط طبقے کے گھرانے کا تصور کریں۔ خاندان کے سربراہ کی آمدنی محدود ہے، تاہم انہوں نے کچھ رقم بچا رکھی ہے۔ ان کے سامنے موجود راستے زیادہ پیچیدہ نہیں۔ بینک میں رقم جمع کرانے پر ملنے والا منافع، ماخذ پر ٹیکس کٹوتی کے بعد، اکثر مہنگائی کی رفتار کا بمشکل مقابلہ کر پاتا ہے۔ اسٹاک مارکیٹ نے حالیہ عرصے میں غیر معمولی تیزی کے باعث شہ سرخیاں تو بنائی ہیں، لیکن انہیں مارکیٹ میں آنے والی مندی بھی یاد ہے۔ ان کے برادرِ نسبتی کو بھی 2008ء کا بحران یاد ہے اور وہ آج تک اس کا ذکر کرنا پسند نہیں کرتے۔ میوچل فنڈز اور پنشن اسکیموں کے بارے میں بھی زیادہ تر خاندانوں کو کبھی مناسب رہنمائی نہیں ملی۔ دوسری جانب ان کا پڑوسی ہے جس نے پانچ سال پہلے ایک پلاٹ خریدا تھا اور اب ہر شادی کی تقریب میں اس کی قیمت بڑھنے کے قصے سناتا ہے۔ سونے نے بھی روپے کی قدر میں ہر گراوٹ کے دوران خاندانوں کی جمع پونجی کو تحفظ فراہم کیا ہے۔ ان دونوں سرمایہ کاری کے لیے نہ کسی تفصیلی دستاویز کی ضرورت ہے، نہ مالیاتی مشیر کی اور نہ ہی ٹیکس گوشوارے میں رقم کے ذرائع کی وضاحت درکار ہوتی ہے۔ چنانچہ وہ بھی پلاٹ خرید لیتے ہیں اور وہ کوئی غیر دانشمندانہ فیصلہ نہیں کر رہے، بلکہ وہ دراصل وہی کر رہے ہیں جس کی ترغیب انہیں موجودہ معاشی نظام دیتا ہے۔ ایسے لاکھوں افراد کو یکجا کر دیا جائے تو ایسی معیشت سامنے آتی ہے جہاں بھاری سرمایہ زمین اور قیمتی دھاتوں کی شکل میں موجود ہے، لیکن اس سے نہ روزگار کے خاطر خواہ مواقع پیدا ہوتے ہیں اور نہ برآمدات میں اضافہ ہوتا ہے۔

اب معیشت کے دوسرے رخ پر نظر ڈالیں۔ کئی برسوں سے پاکستان کے بینکوں سے سب سے زیادہ قرض لینے والا کوئی کارخانے دار، کسان یا نیا کاروبار شروع کرنے والا شخص نہیں، بلکہ خود حکومت ہے۔ جب کسی بینک کو تقریباً بے خطر سرمایہ کاری کے ساتھ حکومت کو پرکشش شرح پر قرض دینے کا موقع ملے تو وہ فیصل آباد کی کسی چھوٹی ٹیکسٹائل مل کو کاروباری اخراجات پورے کرنے کے لیے قرض دینے کی کوشش کیوں کرے گا؟ عموماً ایسا نہیں ہوتا۔ بینکوں میں جمع ہونے والی رقوم براہ راست حکومتی سکیورٹیز میں چلی جاتی ہیں اور بینکوں کا منافع برقرار رہتا ہے۔

ماہرین معاشیات اس صورت حال کو ''کراؤڈنگ آؤٹ'' یعنی نجی شعبے کے لیے قرضوں اور سرمایہ کاری کے مواقع محدود ہونے کا عمل کہتے ہیں۔ اسے آسان الفاظ میں یوں سمجھا جا سکتا ہے کہ قرض لینے والوں کی قطار میں حکومت سب سے آگے کھڑی ہے، جبکہ باقی تمام شعبوں کو انتظار کرنا پڑتا ہے۔ حکومتی مالیاتی خسارہ اس لیے برقرار رہتا ہے کہ ٹیکس کا دائرہ محدود ہے اور اس کا زیادہ بوجھ پہلے سے ٹیکس ادا کرنے والوں پر پڑتا ہے۔ ودہولڈنگ ٹیکس اور مختلف محصولات کے ذریعے تنخواہ دار طبقے اور رجسٹرڈ کاروباری اداروں سے زیادہ ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ جب تک اس نظام میں تبدیلی نہیں آتی، قرض لینے والوں کی قطار مختصر نہیں ہوگی۔ اس پورے سلسلے میں ہر فریق اپنے مفاد کے مطابق معقول فیصلہ کرتا ہے۔ بچت کرنے والا خطرے سے بچتا ہے، بینک اپنا منافع محفوظ رکھتا ہے اور حکومت اپنے مالیاتی خسارے کو پورا کرتی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود مجموعی معیشت میں سرمایہ کاری ضرورت سے کم رہتی ہے۔ یہی وہ جال ہے جس میں ملکی معیشت پھنسی ہوئی ہے۔

اس تمام صورت حال پر شرح تبادلہ کا بھی گہرا اثر ہے۔ جب لوگوں کو توقع ہو کہ روپے کی قدر میں کمی آئے گی تو ڈالر رکھنا محض قیاس آرائی نہیں رہتا بلکہ اپنے سرمائے کو ممکنہ نقصان سے بچانے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ برآمد کنندگان اپنی آمدنی ملک میں لانے سے گریز کرتے ہیں، درآمد کنندگان جلد ادائیگی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور سرمایہ غیر رسمی ذرائع کی جانب منتقل ہونے لگتا ہے۔ حالیہ معاشی استحکام کے نتیجے میں انٹربینک اور اوپن مارکیٹ میں ڈالر کی شرح کے درمیان فرق کم ہوا ہے، جبکہ ترسیلات زر بھی دوبارہ باضابطہ مالیاتی ذرائع سے ملک میں آنے لگی ہیں۔ یہ حقیقی پیش رفت ہے۔ تاہم اگر استحکام زیادہ تر انتظامی اقدامات کی بنیاد پر قائم ہو تو اس کے پائیدار ہونے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔

مستقل اعتماد کے لیے ضروری ہے کہ جاری کھاتے کا خسارہ تیل کی قیمتوں میں ہر اتار چڑھاؤ کے ساتھ بے قابو نہ ہو۔ اس مقصد کے لیے برآمدات کی بنیاد وسیع اور متنوع بنانا ہوگی۔ دوسری جانب برآمدات بڑھانے کے لیے سستے قرضوں، قابل اعتماد توانائی کی فراہمی اور ایسی پالیسیوں کی ضرورت ہے جو ہر چند ماہ بعد تبدیل نہ ہوں۔ پاکستان میں اصلاحات کی فہرستیں عموماً 40 نکات تک پہنچ جاتی ہیں اور پھر فائلوں میں بند ہو کر رہ جاتی ہیں۔ تاہم چار اقدامات سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر بینک میں رقم جمع کرانے والے افراد کو ٹیکس اور مہنگائی کی کٹوتی کے بعد بھی قابل اعتماد اور مثبت منافع ملے تو سونے اور پلاٹوں کی کشش کم ہو سکتی ہے۔ اس کے لیے صرف پالیسی ریٹ میں اضافہ کافی نہیں، بلکہ مہنگائی کو مستقل بنیادوں پر قابو میں رکھنا، بچتوں سے حاصل ہونے والی آمدنی پر منصفانہ ٹیکس نظام اور بینکوں کی جانب سے جمع کنندگان کو مناسب منافع کی ادائیگی بھی ضروری ہے۔

مالیاتی اثاثوں کو جائیداد کے مقابلے میں زیادہ پرکشش بنایا جائے۔ کئی ممالک میں زمین کی خرید و فروخت سے منافع کمانے کے لیے زیادہ ٹیکس عائد کیا جاتا ہے، جبکہ مالیاتی اثاثوں پر نسبتاً کم ٹیکس رکھا جاتا ہے تاکہ سرمایہ پیداواری شعبوں کی طرف منتقل ہو۔ پاکستان نے بھی اس سمت میں کوششیں کی ہیں، لیکن ٹیکس کی شرحوں اور حدوں میں بار بار تبدیلی کے باعث لوگوں کا اعتماد متاثر ہوا ہے۔ ایک سادہ اور طویل عرصے تک برقرار رہنے والا نظام کسی پیچیدہ ٹیکس پالیسی سے زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔ طویل المدتی سرمایہ کاری کے ذرائع پیدا کیے جائیں۔ پنشن فنڈز، انشورنس کمپنیاں اور طویل المدتی میوچل فنڈز حصص اور کارپوریٹ بانڈز میں سرمایہ کاری کے قدرتی ذرائع ہیں۔ مضبوط مقامی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی موجودگی سے غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاری پر انحصار کم ہو سکتا ہے، جو عالمی حالات کے مطابق تیزی سے ملک سے آتا اور جاتا رہتا ہے۔ رضاکارانہ پنشن اسکیمیں، ڈیجیٹل طریقے سے سرمایہ کاری کے لیے رجسٹریشن اور کم لاگت والے انڈیکس فنڈز امید افزا اقدامات ہیں، تاہم ان کے لیے کئی برس تک مستقل حکومتی تعاون اور سرمایہ کاروں کی درست رہنمائی ضروری ہے۔

بینکوں کو حکومت کے علاوہ نجی شعبے میں بھی سرمایہ کاری کی ترغیب دی جائے۔ یہ سب سے مشکل اقدام ہے کیونکہ اس کا انحصار مالیاتی نظم و ضبط پر ہے۔ جب حکومت کی قرض لینے کی ضرورت کم ہوگی تو بینکوں کو منافع حاصل کرنے کے لیے دوسرے شعبوں کی طرف دیکھنا پڑے گا۔ قرضوں کی ضمانت، قابل اعتماد اثاثہ جات کے ریکارڈ اور دیوالیہ پن کے معاملات نمٹانے کے تیز رفتار طریقہ کار سے نجی کاروباری اداروں کو قرض دینا بینکوں کے لیے کم خطرناک بن سکتا ہے۔

''ابھی نہیں'' کہنا بھی ایک فیصلہ ہے۔ اصلاحات کے ناقدین کا کہنا ہے کہ جب تک معیشت کمزور ہے، ان اقدامات پر عمل درآمد ممکن نہیں۔ ان کی بات میں وزن ہے، کیونکہ اصلاحات کے لیے مناسب ترتیب ضروری ہے اور بیک وقت تمام تبدیلیاں نافذ کرنے سے ردعمل سامنے آ سکتا ہے۔ لیکن انتظار کی بھی ایک قیمت ہوتی ہے۔ ہر بار معاشی استحکام کی کوششیں اگر بنیادی ڈھانچے میں تبدیلی کے بغیر ختم ہو جائیں تو اگلے بحران کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔ وہی خاندان دوبارہ اپنا سرمایہ سونے اور جائیداد میں محفوظ کریں گے، وہی بینک حکومتی سکیورٹیز پر انحصار کریں گے اور یہی سلسلہ جاری رہے گا۔ یہ صورت حال اس لیے نہیں کہ پاکستانی مستقبل کے بارے میں سوچنے کی صلاحیت نہیں رکھتے، بلکہ اس لیے ہے کہ انہیں سرمایہ کاری کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے ترغیبات اور نظام میں تبدیلی نہیں لائی گئی۔

جس روز اس نظام کے قُل ہوں گے

اظہار خیال

خالد مسعود خان

جب پورا سچ نہ بولا جا سکتا ہو تو ایسے میں علامتی شاعری یا تمثیلی نثر خیال کی کشتی کو پار لگا دیتی ہے۔ یہ فقیر بھی آج تمثیل سے کام چلا رہا ہے۔

کسی گھر میں ایک چوہا رہتا تھا اور اس گھر میں صرف چوہا ہی نہیں تھا ایک مرغ، ایک بکری اور ایک گائے بھی تھی۔ مرغ، بکری اور گائے تو کسان کے پالتو جانور تھے چوہا نہ صرف یہ کہ پالتو نہیں تھا بلکہ باقاعدہ راندۂ درگاہ سمجھا جاتا تھا۔ اب چوہے نے زندہ تو رہنا تھا لہٰذا کبھی وہ گندم کی بوری کو کتر کر گندم کے دانوں سے اپنا پیٹ بھر لیتا، کبھی باورچی خانے میں پڑی روٹی چرا لیتا اور کبھی کسی اور چیز پر ہاتھ پھیر دیتا۔ کسان اور اس کی بیوی چوہے کی حرکتوں سے بہت تنگ تھے لیکن چوہا تھا کہ ان کے قابو میں نہیں آ رہا تھا۔ ایک دن کسان بازار سے چوہا پکڑنے والی کڑکی لے آیا۔ قارئین معاف کیجیے مجھے اردو میں کڑکی کا کوئی درست متبادل نہیں مل سکا۔ چوہے دان یا پھندہ وغیرہ پنجابی کے لفظ کڑکی کا کسی صورت متبادل نہیں اس لیے میں کڑکی کا لفظ استعمال کر رہا ہوں۔ خیر! کسان نے کڑکی لا کر اپنی بیوی کو دی اور کہا کہ وہ اس میں چوہے کی پسندیدہ کھانے کی کوئی چیز لگا کر باورچی خانے کے کسی کونے میں رکھ دے۔ جب کسان اپنی بیوی کو یہ کڑکی پکڑاتے ہوئے دیگر ہدایات دے رہا تھا، گھی کے ڈبے کے پیچھے چھپا ہوا چوہا نہ صرف یہ باتیں سن رہا تھا بلکہ اس نے کڑکی اپنی آنکھوں سے دیکھ بھی لی۔ چوہے نے کڑکی دیکھنے اور کسان کا ارادہ سننے کے بعد وہ رات تو جیسے تیسے گزاری اور علی الصبح اٹھ کر گھر میں کڑکی آنے کی خبر لے کر صبح خیز مرغ کی طرف بھاگا اور اسے بتایا کہ کسان گھر میں چوہا پکڑنے والی کڑکی لے آیا ہے اور اس نے یہ کڑکی اپنی بیوی کو دے دی ہے تاکہ اسے باورچی خانے میں لگا کر چوہے کو پکڑا جا سکے۔ مرغ نے ساری بات سننے کے بعد پر پھڑپھڑائے، کلغی کو اکڑایا اور سینہ پھلا کر پہلے تو زور سے اذان دی، پھر پنجوں سے مٹی اڑائی۔ جب وہ اس کام سے فارغ ہوا تو بڑے اطمینان سے چوہے سے کہنے لگا کہ مجھے اس کڑکی سے نہ کوئی غرض ہے اور نہ کوئی خطرہ، یہ تمہارا مسئلہ ہے، تم جانو اور تمہارا کام جانے۔ مجھے بھلا اس کڑکی سے کیا لینا دینا جو تم مجھے آ کر بتا رہے ہو۔ یہ کہہ کر مرغ نے دو چار بار مزید اذان دی اور اپنی راہ لی۔ چوہا بڑا پریشان ہوا کہ گھر میں کڑکی آ گئی ہے اور مرغ کو اس کی رتی برابر فکر نہیں۔ خیر! اس نے سوچا کہ یہ ایک احمق اور نادان پرندہ ہے جسے ادھر ادھر کی مرغیاں تاکنے اور دوسرے مرغوں سے چونچ لڑانے کے علاوہ اور کوئی کام نہیں۔ البتہ بکری زیادہ سمجھدار معلوم ہوتی ہے، سارا دن خاموشی سے بیٹھی سوچ بچار اور جگالی کرتی رہتی ہے اس کے پاس چلتے ہیں۔ چوہے نے بکری کو بھی گھر میں کڑکی کے آنے کی بات بتائی تاہم اسے یہ دیکھ کر از حد مایوسی ہوئی کہ بکری کا ردعمل مرغ سے بھی زیادہ مایوس کن تھا۔ بکری نے پہلے تو چوہے کی بات کو اس قابل نہ سمجھا کہ اس کا کوئی جواب ہی دیتی۔ جب چوہے نے دوبارہ یہی بات زیادہ زور دے کر بکری کو بتائی تو اس نے کہا: احمق جانور! اگر کڑکی آئی ہے تو اس سے تمہیں خطرہ ہے، مجھے تم خواہ مخواہ ان غیر ضروری معاملات میں کیوں گھسیٹ رہے ہو؟ یہ کہہ کر اس نے دوسری طرف منہ پھیر کر جگالی کرنا شروع کر دی۔ چوہے کی مایوسی بڑھتی جا رہی تھی تاہم اس نے سوچا کہ گھر میں سب سے زیادہ کارآمد اور بڑے جانور سے اس خطرے کے بارے میں بات کی جائے لہٰذا وہ گائے کے پاس چلا گیا۔ جب اس نے گائے کو یہی خبر سنائی تو گائے کا ردعمل بھی مرغ اور بکری جیسا ہی تھا۔ اس نے کہا: چوہے میاں! میں یہاں باہر بیٹھی چارہ کھاتی ہوں اور دودھ دیتی ہوں، میں گھر والوں کے لیے ایک کارآمد اور مفید جانور ہوں، میں تمہاری طرح ان کا کوئی نقصان نہیں کرتی۔ نہ میں کپڑے کترتی ہوں، نہ اناج کو خراب کرتی ہوں اور نہ ان کی روٹیاں چوری کرتی ہوں لہٰذا مجھے تو گھر میں کڑکی آنے سے کسی قسم کا نہ کوئی خطرہ ہے اور نہ اس معاملے کے متعلق کوئی فکر ہے۔ تم جانو اور تمہارا کام جانے۔ یہ کہہ کر گائے نے بھی بکری کی طرح جگالی کرنا شروع کر دی۔

شام ہوئی تو کسان کی بیوی نے کڑکی میں پراٹھے کا ٹکڑا لگایا، اس کا سپرنگ کھینچ کر چیک کیا، اسے باورچی خانے کے ایک کونے میں رکھا اور اپنے کمرے میں جا کر سو گئی۔ آدھی رات کو اچانک کڑکی بند ہونے کی آواز آئی۔ کسان کی بیوی باورچی خانے میں آئی تاکہ دیکھ سکے کہ چوہا اس میں پھنس گیا ہے۔ اندھیرے میں اسے کچھ خاص دکھائی نہ دیا لیکن کڑکی میں چوہا نہیں بلکہ ایک سانپ پھنس گیا تھا۔ جیسے ہی کسان کی بیوی اس کے نزدیک آئی زخمی سانپ نے اسے کاٹ لیا۔ اس کی چیخ پکار پر کسان بھی آ گیا۔ اس نے دیکھا کہ اس کی بیوی کو کڑکی میں پھنسے ہوئے سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ آدھی رات کو دیہات میں کہاں جاتے؟ صبح تک انتظار کیا اور پھر اسے قریبی قصبے کے ہسپتال لے گئے۔ ڈاکٹر نے اس کے لیے مرغ کی یخنی تجویز کی۔ کسان نے گھر آ کر مرغ ذبح کیا اور اس کی یخنی بنا کر ہسپتال لے گیا۔ زہر سارے جسم میں پھیل چکا تھا۔ ڈاکٹر اسے بچانے کی سرتوڑ کوشش تو کر رہے تھے لیکن کسان کی بیوی کی حالت بگڑتی جا رہی تھی۔

کیا پاکستان ڈیجیٹل معیشت کے لیے تیار ہے؟

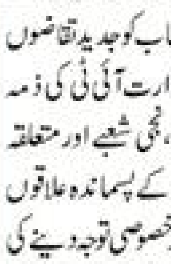

دسترس

میاں عمران احمد

پاکستان کے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے اسلام آباد کو 31 دسمبر 2026 تک پاکستان کا پہلا مکمل کیش لیس شہر بنانے کا اعلان کیا ہے۔ ریڑھی والے سے لے کر فائیو سٹار ہوٹل تک تمام ادائیگیاں بینک کارڈز اور موبائل سے ہوا کریں گی۔ منصوبے کے تحت یکم دسمبر سے اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری انتظامیہ اور سی ڈی اے کے دفاتر نقد ادائیگیاں وصول نہیں کریں گے جبکہ شہر کے تمام تاجروں کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام سے منسلک کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ ممکن ہے اور اس کے فائدے اور نقصانات کیا ہو سکتے ہیں؟

کیش لیس معیشت کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہر لین دین کا ڈیجیٹل ریکارڈ موجود ہو سکتا ہے۔ اس سے کاروباری سرگرمیوں کو دستاویزی شکل دینے، ٹیکس چوری کی نشاندہی، سرکاری آمدن میں اضافے اور مالیاتی شفافیت بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ ایک بڑا فائدہ کرپشن میں کمی کی صورت میں ہو سکتا ہے۔ جب ہر ٹرانزیکشن کا ریکارڈ ہوگا تو ذرائع آمدن میں غلط بیانی کے امکانات کم ہو سکتے ہیں۔ شہریوں کو نقد رقم ساتھ رکھنے، گننے اور محفوظ کرنے کی ضرورت بھی کم ہوگی۔ کاروباری اداروں کے لیے ادائیگیوں کی وصولی اور حساب کتاب نسبتاً آسان ہو سکتا ہے۔

بین الاقوامی سطح پر پاکستانی معیشت کا مثبت امیج مزید بہتر ہو سکتا ہے، کیونکہ تقریباً تمام ترقی یافتہ ممالک اس ماڈل کو اپنا چکے ہیں۔ لیکن اس نظام کے کچھ نقصانات اور خطرات بھی نظرانداز نہیں کیے جا سکتے۔ پاکستان میں اب بھی بڑی تعداد ایسے افراد کی ہے جن کے پاس بینک اکاؤنٹ، سمارٹ فون یا انٹرنیٹ کی سہولت موجود نہیں ہے۔ سٹیٹ بینک کا کہنا ہے کہ مالی سال 2026 میں ڈیجیٹل لین دین میں مضبوط نمو کا رجحان برقرار رہا اور مجموعی لین دین کے حجم میں اس کا حصہ 92.3 فیصد تک پہنچ گیا۔ ڈیجیٹل لین دین کے حجم میں برانچ لیس بینکنگ والیٹس (بی بی والیٹس) کا حصہ سب سے زیادہ رہا، جس کے بعد موبائل بینکنگ اور اے ٹی ایم کے ذریعے ہونے والے لین دین کا نمبر آیا۔ تاہم، مالیت کے اعتبار سے موبائل فون بینکنگ کے ذریعے ہونے والا لین دین سب سے زیادہ رہا (سٹیٹ بینک آف پاکستان) دیہاڑی دار مزدور، ریڑھی بان، چھوٹے دکان دار اور بزرگ شہری ڈیجیٹل نظام اپنانے میں مشکلات محسوس کر سکتے ہیں۔ اگر بینک ڈیجیٹل ٹرانزیکشنز پر چارجز عائد کریں تو چھوٹے کاروباروں کی لاگت بڑھ سکتی ہے۔ پاکستان اور خصوصاً اسلام آباد میں سیاسی، سکیورٹی اور بعض تکنیکی وجوہ سے انٹرنیٹ کی بندش کا مسئلہ رہتا ہے۔ ایسے حالات میں اچانک کاروبار اور حکومت کو مکمل طور پر کیش لیس ٹرانزیکشنز پر منتقل کرنے سے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔

سرکار کے مطابق اسلام آباد میں اب تک تقریباً 26 ہزار تاجروں کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام سے منسلک کیا جا چکا ہے، لیکن دکان پر کیو آر کوڈ لگا دینا اور وہاں روزانہ کاروبار کا ڈیجیٹل ہونا دو مختلف باتیں ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیجیٹل سائبر جرائم کی روک تھام پاکستان کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ این سی سی آئی اے کے پاس ہزاروں کیسز زیر التوا ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق صرف لاہور میں ایک آئی او (انویسٹی گیشن آفیسر) کے پاس آٹھ ہزار سے زیادہ کیسز لگے ہوئے ہیں۔ اگر ہر روز ایک کیس مکمل طور پر حل کر دیا جائے اور نئے کیسز آنا بند ہو جائیں تو ایک آئی او کے پاس تمام کیسز ختم ہونے میں تقریباً 21 سال درکار ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ متاثرین کو ڈیجیٹل فراڈ کے بعد انصاف ملنے کے امکانات بہت کم سمجھے جاتے ہیں۔ اگر کسی کے ساتھ ڈیجیٹل مالی فراڈ ہو جائے تو اسے عمومی طور پر یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ بھائی آپ ان پیسوں کو بھول جاؤ، یہ اب نہیں ملنے۔

خالد (فرضی نام) کے ساتھ دو سال قبل پونے دو لاکھ روپے کا ڈیجیٹل فراڈ ہوا۔ انہوں نے این سی سی آئی اے میں درخواست دی۔ معلوم ہوا کہ مظفرگڑھ کی غریب خواتین کے نام پر ایزی پیسہ اکاؤنٹ کھلوائے گئے۔ خواتین کو اس بارے میں کچھ علم نہیں تھا۔ نہ دکان دار ابھی تک گرفتار ہو سکا اور نہ ایزی پیسہ سے رقم نکلوانے والوں کا کچھ پتہ چل سکا۔ خالد صاحب این سی سی آئی اے کے چکر لگا لگا کر تھک گئے ہیں لیکن ابھی تک رقم نہیں مل سکی۔ اب وہ تھک چکے ہیں اور یہ مان لیا ہے کہ یہ رقم واپس نہیں مل سکتی۔ یہاں تک کہ ایک آفیسر نے بھی کہہ دیا ہے کہ اب یہ رقم ملنا مشکل ہے۔

اس طرح کے ہزاروں متاثرین موجود ہیں۔ کیش لیس اکانومی وقت کی اہم ضرورت ہے لیکن اس کے ساتھ اگر سکیورٹی نہیں دی جائے گی تو اس کے فائدے سے زیادہ نقصانات ہو سکتے ہیں۔ کیش لیس اکانومی ایک ایسا محاذ ہے جس پر جیتنے کے لیے تمام ہتھیاروں کے ساتھ اترنا ضروری ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے جنوری 2026 میں قومی اسمبلی کو فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق این سی سی آئی اے کو 81 ہزار 996 مالیاتی فراڈ کی درخواستیں ملیں۔ صرف 10 ہزار 756 انکوائریاں شروع ہوئیں اور 851 مقدمات درج ہوئے۔ مالیاتی فراڈ 2 ارب 71 کروڑ 60 لاکھ روپے مالیت کے تھے اور صرف 45 کروڑ 23 لاکھ روپے کی ریکوری ہو سکی، یعنی متاثرین کی مجموعی رقم کا تقریباً 17 فیصد ہی واپس حاصل کیا جا سکا ہے۔ ایسی غیر یقینی صورت حال میں عوامی سطح پر عمل درآمد مشکل ہے۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے 'ایس ایم ای کنیکٹ' کے نام سے ایک مرکزی ڈیجیٹل پلیٹ فارم متعارف کروایا ہے، جس کا مقصد پاکستان بھر میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کے لیے مالی معاونت تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ مزید برآں، سٹیٹ بینک نے 'ویژن 2028' میں طے کیے گئے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے ایجنڈے کے ساتھ ساتھ وزیراعظم کے 'کیش لیس پاکستان' اقدام کی معاونت کے ذریعے ڈیجیٹلائزیشن کے فروغ کا عمل بھی جاری رکھا ہوا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی اکثریت کیش لیس اکانومی ماڈل اپنا چکی ہے۔ چین میں تقریباً 79 فیصد ادائیگیاں ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ہوتی ہیں۔ انڈیا اور چین میں ریڑھی لگانے کے لیے بینک اکاؤنٹ کھولنا اور اسے یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی) سسٹم سے منسلک کرنا لازمی ہے۔ اسلام آباد میں بھی اس ماڈل کو فالو کیا جا سکتا ہے۔ کیش لیس اسلام آباد منصوبہ ممکن ہے، لیکن پاکستان میں مسئلہ یہ ہے کہ سرکاری سطح پر اعلان تو بہت ہوتے ہیں مگر منصوبے وقت پر مکمل نہیں ہوتے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اگر اسلام آباد کا کیش لیس ماڈل کامیاب ہو گیا تو اسے پورے ملک میں نافذ کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا اور ملک کی معاشی سمت تبدیل ہو سکتی ہے۔

کچھوا اور انسان

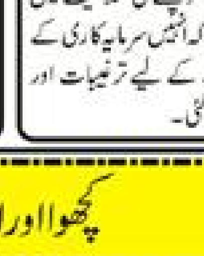

اظہار خیال

عمران یعقوب خان

کچھوے اور خرگوش کی کہانی تو آپ نے درجنوں بار پڑھی اور سنی ہوگی۔ آج میں آپ کو کچھوے اور انسان کی کہانی سناتا ہوں۔ پہلے یہ خبر پڑھیے کہ انسان اور کچھوے کی کہانی کا اس خبر کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ پچھلے دنوں برازیل کے سالگاڈو فلہو ایئرپورٹ پر ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا جس کی تفصیلات کچھ یوں ہیں کہ ازول ایئرلائنز کی پرواز اے ڈی 2885 پورٹو الیگری سے ریو ڈی جنیرو کے لیے روانہ ہونے والی تھی۔ طیارہ ٹیکسی وے ڈیلٹا پر آگے بڑھ رہا تھا کہ پائلٹ کی نظر اچانک سامنے ڈیلٹا پر موجود ایک کچھوے پر پڑی جو اپنی مخصوص دھیمی رفتار سے ٹیکسی وے پر رینگ رہا تھا۔ پائلٹ نے فوری طور پر ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ کیا اور ریڈیو پیغام میں حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یقین کریں یا نہ کریں ہمارے طیارے کے بالکل سامنے ٹیکسی وے ڈیلٹا پر ایک کچھوا موجود ہے۔ کنٹرول ٹاور نے صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے طیارے کو اسی جگہ رک جانے کی ہدایت دی اور ایئرپورٹ کی وائلڈ لائف مینجمنٹ ٹیم کو موقع پر طلب کر لیا تاکہ کچھوے کو بحفاظت وہاں سے محفوظ مقام پر منتقل کیا جا سکے۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ اتنی رحم دلی کے بعد کچھوے کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہوگا اور یوں یہ کہانی ختم ہوگئی لیکن یہ کہانی کا اختتام نہیں آغاز ہے۔ فلسطینی صحت حکام کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق سات اکتوبر 2023ء سے تاحال غزہ پر جاری اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہونے والے فلسطینیوں کی کل تعداد 74736 ہو چکی ہے۔ زخمی فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 176194 ہے۔ حتیٰ کہ 11 اکتوبر 2025ء کو نافذ ہونے والی جنگ بندی کے بعد سے اب تک ہونے والے اسرائیلی حملوں میں بھی 1650 افراد جاں بحق اور 5975 زخمی ہو چکے ہیں جبکہ ملبے تلے سے 850 لاشیں نکالی جا چکی ہیں اور جاری جھڑپوں اور ملبے تلے دبے افراد کی وجہ سے ان اعداد و شمار میں روزانہ کی بنیاد پر اضافہ ہو رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ستمبر 2025ء میں اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے ساتھ ملاقات کے بعد غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے 20 نکاتی امن منصوبہ پیش کیا تھا جس کا مقصد فوری جنگ بندی، قیدیوں و یرغمالیوں کی رہائی، غزہ کی تعمیر نو اور عبوری انتظام طے کرنا تھا۔ ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے باوجود اس منصوبے پر پوری طرح عملدرآمد نہیں ہو سکا ہے۔ امسال ستمبر میں امدادی وسائل کی شدید کمی کے باعث عالمی پروگرام برائے خوراک نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی خاندانوں کے لیے غذائی امداد نصف حد تک کم کر دی حالانکہ دو برس میں ان جنگ زدہ لوگوں کی ضروریات دوگنا سے بھی زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ کچھوے پر رحم کھا کر چلتے جہاز کو بریک لگانے والے مغربی پائلٹ کے اپنے ملک اور اس کے ملک کے اردگرد قائم دوسرے ترقی یافتہ ممالک میں سے کسی نے بھی یہ بات نہیں بھری کہ وہ اپنی خوراک کے استعمال کو کچھ بریک لگا کر غزہ کے انسانوں کی غذائی ضرورت پوری کریں گے؟ حتیٰ کہ کسی مسلم ملک نے بھی نہیں۔ ابھی کل ہی خبر آئی کہ عالمی عدالت نے روہنگیا مسلم کی نسل کشی پر میانمار کے خلاف تاریخی فیصلہ دیا ہے یوں تو سال بعد قتل ہونے والوں کو انصاف مل گیا۔ کیا اس فیصلے سے قتل ہونے والے ہزاروں افراد میں سے کوئی ایک بھی واپس آ سکے گا؟ یاد رہے کہ 2017ء میں میانمار کی فوج نے ایک آپریشن کے تحت مسلم نسل کشی کی تھی جس کے خلاف مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا نے مقدمہ دائر کرایا تھا 2018ء کے ایک سروے پر مبنی مطالعے میں ہلاکتوں کا تخمینہ 25 ہزار تک لگایا گیا تھا۔ میانمار کی فوج کے اس آپریشن کے باعث سات لاکھ 30 ہزار سے زائد روہنگیا مسلم جان بچا کر بنگلہ دیش میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے تھے۔ اب بھی 13 لاکھ سے زیادہ روہنگیا جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا میں بے گھر اور بے قرار ہیں۔ عالمی عدالت نے اپنے فیصلے میں حکم دیا ہے کہ میانمار کو متاثرین کی بحالی، تباہ شدہ اجتماعی املاک کی واپسی، لاپتہ افراد کی تلاش اور ان کی جسمانی و نفسیاتی بحالی کے اقدامات کرنا ہوں گے۔ آپ کا کیا خیال ہے عالمی عدالت کے اس فیصلے کے بعد برازیل کے سالگاڈو فلہو ایئرپورٹ کے ٹیکسی وے ڈیلٹا پر کچھوا دیکھنے کے بعد جہاز روک دینے والے پائلٹ اور ایئرپورٹ انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے اقدامات جیسی بھی کارروائی ہوگی؟ کیا عالمی برادری میانمار کی فوج کو اس عدالتی فیصلے پر عمل درآمد پر مجبور کر سکے گی؟

یہ تاریخ کا حصہ ہے کہ برطانوی استعماری دور میں برصغیر کے عوام کو معاشی، سماجی، سیاسی اور انسانی سطح پر شدید مظالم کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ برطانوی پالیسیوں، زبردستی نقد آور فصلوں کی کاشت اور اناج کی بھاری مقدار میں برآمدات کے باعث اس دوران برصغیر میں کئی شدید قحط آئے جن میں کروڑوں افراد بھوک اور بیماریوں سے ہلاک ہوئے۔ ان قحطوں میں 1943ء کا بنگال کا قحط بھی شامل ہے۔ یہ اکیلا قحط 30 لاکھ انسانوں کی زندگیاں نگل گیا تھا۔ برطانوی حکومت نے اپنے فوجیوں اور جنگ میں مصروف دیگر افراد کے لیے چاول ذخیرہ کر لیے تھے جس کی وجہ سے قحط پیدا ہوا۔ 1919ء میں امرتسر کے جلیانوالہ باغ میں نہتے اور پرامن شہریوں کے اجتماع پر برطانوی فوج نے اندھا دھند گولیاں چلائیں، جس سے سینکڑوں افراد موقع پر جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہوئے۔ 1857ء کی بغاوت کے بعد برطانوی افواج نے بڑے پیمانے پر گرفتاریاں کیں، پھانسیاں دیں اور گاؤں کی بستیاں تباہ کیں۔ اس دور میں خاص طور پر مسلمانوں کو معاشی اور تعلیمی طور پر شدید دباؤ اور پسماندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ برطانوی راج کے دوران بھاری ٹیکسوں اور تجارتی پالیسیوں کے ذریعے مقامی صنعتوں خصوصاً ٹیکسٹائل اور دستکاری کو نقصان پہنچایا گیا اور وسائل برطانیہ منتقل کیے گئے۔ ماہرین معاشیات کے مطابق 1765ء سے 1938ء تک کے 173 برسوں کے دوران 45 کھرب ڈالر کے برابر دولت برصغیر سے برطانیہ منتقل کی گئی۔ اس سے بڑا کوئی ظلم ہو سکتا ہے؟ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے دوران برصغیر کے لاکھوں سپاہیوں کو بیرونی محاذوں پر بھیجا گیا جن میں بڑی تعداد میں جانی نقصان ہوا۔ 1947ء کی تقسیم کے دوران اقتدار کی منتقلی اور سرحدوں کے تعین کے عمل کے دوران بڑے پیمانے پر نقل مکانی ہوئی جس میں لاکھوں افراد جان سے گئے اور کروڑوں بے گھر ہوئے، لیکن مغربی دنیا کے نزدیک برازیل کے سالگاڈو فلہو ایئرپورٹ پر ٹیکسی وے ڈیلٹا پر رینگتے کچھوے کی اہمیت اور حیثیت شاید بھوک اور کالے قوانین کی زد میں آ کر مرنے والے لاکھوں انسانوں سے زیادہ ہے جو اس خبر کو اتنا بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا۔

اور یہ محض چند مثالیں ہیں جنہیں مشتے نمونہ از خروارے ورنہ انسانی تاریخ ایسے واقعات، سانحات اور حادثات سے اٹی پڑی ہے جب انسان کی حیثیت ایک کچھوے سے بھی کم تر محسوس ہوتی نظر آتی ہے۔ کچھوا تو خرگوش سے ریس جیت گیا تھا لیکن حیثیت، اہمیت، افادیت، مقام و مرتبے میں انسان کچھوے سے ریس ہارتا نظر آتا ہے۔ حالات یہ ہیں کہ جنگ کے حوالے سے جاری جمود کے باعث پوری دنیا کی معیشتیں تباہ ہو رہی ہیں اور عوام احتجاج اور خودکشیوں پر مجبور ہو رہے ہیں لیکن دنیا کے ارباب بست و کشاد میں ایسا سکون پایا جاتا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ جیسے کچھ ہو ہی نہ رہا ہو۔ پوری انسانی آبادی کچھوے بن جائے تو ممکن ہے ان کی حیثیت اور مقام میں کچھ بہتری پیدا ہو جائے ورنہ تو حالات بدلتے نظر نہیں آتے۔

اوستہ محمد، سابق وزیر اعلیٰ میر جان محمد جمالی سے حاجی میر غلام مصطفیٰ رند اور حاجی علی شیر مگسی ملاقات کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیر صدارت اجلاس

سیکیورٹی کے مؤثر انتظامات کو یقینی بنانے کے حوالے سے جائزہ

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیر صدارت آج ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں 28 نومبر سے 3 دسمبر تک محکمہ واپڈا میں ہونے والی بھرتیوں کے عمل کے دوران امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے اور سیکیورٹی کے مؤثر انتظامات کو یقینی بنانے کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایس ایس پی نصیر آباد پرنسپل بوائز ڈگری کالج ڈیرہ مراد جمالی اسپیشل برانچ کے نمائندے قادر بخش کھوسہ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بھرتیوں کے مقررہ شیڈول، امیدواروں کی آمدورفت امتحانی و بھرتی مراکز پر سیکیورٹی کی فراہمی داخلی و خارجی راستوں کی نگرانی اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچاؤ کے لیے ضروری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا گیا۔

اوتھل، کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی زیر صدارت این ایچ اے حکام کے ساتھ اجلاس ہو رہا ہے

پولیو کا مکمل خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اے ڈی سی ہرنائی

ضلع ہرنائی کو پولیو سے پاک رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

محمد سلیم ترین کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم بارے اجلاس، سیکیورٹی انتظامات اور دوردراز علاقوں تک رسائی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں 12 سے 15 دسمبر 2026 تک شروع ہونے والی قومی انسداد پولیو مہم (NID) کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد سلیم ترین کی زیر صدارت ضلعی پولیو ایراڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا ایک اہم اجلاس آج دفتر ڈپٹی کمشنر ہرنائی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس پی ہرنائی، اسسٹنٹ کمشنر ہرنائی، اسسٹنٹ کمشنر خوست، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) ہرنائی ڈاکٹر مظفر مری، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (MS) ڈاکٹر سیف اللہ مری سمیت محکمہ صحت کے افسران اور ضلع کے تمام متعلقہ محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران آنے والی پولیو مہم کے مائیکرو پلان، ٹیموں کی تشکیل، سیکیورٹی انتظامات اور دور دراز علاقوں تک رسائی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اور تمام انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد سلیم ترین نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے کو مزید مؤثر بنائیں تاکہ مہم کے دوران پانچ سال تک کی عمر کے ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف سو فیصد حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے سیکیورٹی اداروں اور انتظامیہ کے افسران کو پولیو ٹیموں کی فول پروف سیکیورٹی یقینی بنانے اور مہم کی مؤثر مانیٹرنگ کرنے کی بھی تاکید کی۔ اجلاس کے اختتام پر تمام شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع ہرنائی کو پولیو سے پاک رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

عوامی اشتہارات

MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

☆۔ اوور رائٹنگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

☆۔ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقی غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔

☆۔ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔

☆۔ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

تلاش گمشدہ

میرا ہاؤسنگ سکیم BDA فائل مشرقی بائی پاس شین غر ہاؤسنگ اسکیم بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی فائل کوئٹہ شہر میں گم ہوگئی ہے ملنے پر برائے مہربانی فرما کر فون نمبر 03058178617 پر مطلع کریں المشتہر صفی اللہ ولد عبدالغنی

R.No..........64051

بھاگ گرلز کالج 6 سال سے مکمل نہ ہو سکا طالبات تعلیم سے محروم

کروڑوں روپے کے بجٹ اور تعلیمی نظام میں بہتری کے دعووں کے باوجود طالبات بوائز کالج میں عارضی طور پر پڑھنے پر مجبور

فنڈز کی عدم فراہمی متعدد منصوبے تاخیر کا شکار عوام کو مشکلات کا سامنا، گھر گھریائی سپلائی منصوبہ 10 سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود تشنہ تکمیل ہے، عوامی حلقے

بھاگ (یو این اے) چراغ جلانے تھے اندھیرے بڑھتے گئے گرلز کالج بھاگ چھ سال سے نامکمل تعلیم کی روشنی بانٹنے کے لیے بننے والا گرلز کالج 6 سال سے مکمل نہ ہو سکا کروڑوں روپے کے بجٹ اور تعلیمی نظام میں بہتری کے دعووں کے باوجود طالبات بوائز کالج میں عارضی طور پر پڑھنے پر مجبور ہیں فنڈز کی عدم فراہمی متعدد منصوبے تاخیر کا شکار عوام کو مشکلات کا سامنا چھ سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود گرلز کالج اور سیوریج نالے کے منصوبے تاحال ادھورے ہیں دونوں منصوبے شہر کی شاہراہ کے کنارے واقع ہیں لیکن نہ جانے اعلیٰ حکام اور نمائندوں کو کیوں نظر نہیں آتے صوبائی حکومت تعلیمی ترقی کے بلند و بانگ دعوے کرتی ہے لیکن سابقہ حکومت میں شروع کیے جانے والے منصوبے تاحال ادھورے ہیں جس سے حکومت کی تعلیمی اور ترقی کے دعووں کی نفی ہوتی ہے منصوبوں میں تاخیر سے جہاں بھاگ کے شہری سیوریج کی سہولت سے محروم ہیں اور طلبا کو تعلیمی مشکلات کا سامنا ہے دوسری جانب مہنگائی کی وجہ سے منصوبوں کی لاگت میں اضافے کی وجہ سے تعمیر میٹریل کی قیمتوں میں اضافے کے بعد قومی خزانے پر بوجھ بڑھ گیا ہے دوسری صوبائی حکومت تہائی مدت گزارنے والی ہے لیکن مذکورہ منصوبے پر 50 فیصد تک کام کے بعد گزشتہ 6 سال سے توجہ نہ دینا متعلقہ اداروں کی کارکردگی کے بعد سوالیہ نشان ہے

ژوب، ملیریا کنٹرول پروگرام، تین روزہ کومبو ٹریننگ (بیچ 3) مکمل

ژوب (یو این اے) ضلع ژوب میں ملیریا کنٹرول پروگرام کے تحت نجی صحت مراکز کے فوکل پرسنز کی تین روزہ کومبو ٹریننگ (بیچ 3) کامیابی سے مکمل ہوئی۔ تربیت کے تیسرے اور آخری روز کمشنر ژوب ڈویژن آصف علی نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ مینیجر پی پی ایچ آئی ڈاکٹر افراسیاب مندوخیل، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ مینیجر عبدالسلام اے، ڈسٹرکٹ پروگرام مینیجر آر ایس پی قطب خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

زیارت، اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمٰن کاکڑ انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں ڈی پیک کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خضدار، بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کا جینا محال کر دیا

معصوم بچے، بزرگ شہری گھروں تک محدود مریض شدید اذیت سے دوچار، پینے کے پانی کی قلت

صورتحال ناقابل برداشت، کیسکو فوری طور پر غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرے، عوامی وسیاسی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کھٹان سمیت گردونواح میں سردی کے باوجود واپڈا کی جانب سے طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عام شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے دن ہو یا رات بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کم دونے آنکھ مچولی نے گھروں میں سکون نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی اس ناقابل برداشت صورتحال میں معصوم بچے، بزرگ شہری اور گھروں تک محدود مریض شدید اذیت سے دوچار ہیں سردی کے ساتھ ساتھ پینے کے پانی کی قلت بھی بڑھ گئی ہے کیونکہ موٹریں بجلی نہ ہونے کے باعث بند پڑی ہیں خضدار اسپتالوں میں بھی بجلی کی عدم دستیابی کے سبب مریضوں کو بنیادی سہولیات فراہم نہیں ہو پا رہی ہیں خضدار کھٹان اور گردونواح کے عوامی وسیاسی حلقوں نے واپڈا کے اس ناروا سلوک پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے خضدار کے عوامی وسیاسی حلقوں نے کہا میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ واپڈا انتظامیہ نے عوام کو گرمی میں تڑپنے کے لیے چھوڑ دیا ہے اور لوڈشیڈنگ کا کوئی شیڈول بھی جاری نہیں کیا جاتا انہوں نے مطالبہ کیا کہ واپڈا فوری طور پر غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرے اور اپنے رویے میں فوری بہتری لائے اگر عوامی مسائل کو سنجیدگی سے حل نہ کیا گیا تو عوام کے ساتھ مل کر سخت احتجاجی راستہ اختیار کیا جائے گا آخر میں اہلیان کھٹان وگردونواح نے چیف کیسکو بلوچستان ایکسین خضدار ڈویژن سے اپیل کی ہے کہ کھٹان سمیت خضدار کے عوام کے ساتھ ظلم و زیادتی کا نوٹس لیکر بجلی فراہمی بہتر بنائی جائے اور عوام کو اس سخت پریشانی سے نجات دلائیں۔

چمن میں جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی، 2 ملزمان گرفتار

موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش ناکام، پولیس کی جوابی فائرنگ سے ایک ملزم زخمی

چمن (محمد اصغر اچکزئی) ضلع چمن میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف پولیس کی کارروائی کے دوران موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ کارروائی کے نتیجے میں ایک مبینہ ملزم کو گرفتار جبکہ دوسرے کو پولیس کی جوابی فائرنگ سے زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس ضلع چمن کے مطابق سی آئی اے اسٹاف چمن کے انچارج نے پولیس اہلکاروں کے ہمراہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دو مبینہ ملزمان کو اس وقت گھیرے میں لے لیا جب وہ موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کر رہے تھے۔ پولیس ٹیم کو دیکھ کر ایک ملزم نے مبینہ طور پر پولیس پارٹی پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم پولیس کی جوابی کارروائی میں وہ زخمی ہو گیا، جبکہ دوسرے ملزم کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق زخمی ملزم کو فوری طور پر سول ہسپتال چمن منتقل کیا گیا، جہاں اسے ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج جاری ہے۔ گرفتار اور زخمی ملزمان کی شناخت موسیٰ ولد علاؤالدین، قوم نورزئی، سکنہ بائی پاس چمن، جبکہ دوسرے ملزم کی شناخت نادر ولد حضرت علی، قوم باکوزئی، سکنہ زابل افغانستان کے نام سے ہوئی ہے۔

نال، مسافروں کیلئے انتظار گاہ کی تعمیر ضروری ہے، شہری

سی پیک ایریا ایک اہم سفری گزرگاہ کی حیثیت رکھتا ہے

مسافر طویل وقت تک کھلے آسمان تلے بیٹھنے پر مجبور ہیں

نال (آن لائن) نال شہر کے سی پیک ایریا میں مسافروں کی سہولت کے لیے باقاعدہ انتظار گاہ کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ اس مقام پر روزانہ کراچی، کوئٹہ، پنجگور اور بلوچستان کے دیگر علاقوں سے آنے اور جانے والی گاڑیوں کے انتظار میں بڑی تعداد میں مسافر موجود رہتے ہیں، مگر افسوس کہ ان کے لیے بیٹھنے یا موسم کی سختی سے بچنے کا کوئی مناسب انتظام موجود نہیں۔ مسافروں کو سردیوں میں شدید سردی جبکہ گرمیوں میں تیز دھوپ اور گرم موسم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین، بچوں، بزرگوں اور مریضوں کے لیے کھلے میدان میں گاڑیوں کا انتظار کرنا مزید دشوار ہو جاتا ہے۔ مسافر طویل وقت تک کھلے آسمان تلے بیٹھنے پر مجبور ہیں۔ نال کا سی پیک ایریا ایک اہم سفری گزرگاہ کی حیثیت رکھتا ہے، جہاں سے مختلف شہروں اور علاقوں کے لیے مسافروں کی آمدورفت جاری رہتی ہے۔ ایسے اہم مقام پر بنیادی سفری سہولیات کا نہ ہونا متعلقہ اداروں کی توجہ کا متقاضی ہے۔ حکومت بلوچستان، نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ ہے کہ نال سی پیک ایریا میں مسافروں کے لیے باقاعدہ انتظار گاہ کی تعمیر کی منظوری دی جائے، جہاں سایہ دار بیٹھنے کی جگہ، پینے کے صاف پانی اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔

مچھ، ایک روزہ مائنز تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

مچھ: (پ ر) مائنز مینیجران اور مائنز سرداروں کے لیے ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد، شرکاء کو حفاظتی امور سے متعلق جامع تربیت فراہم کی گئی۔ مچھ میں مائنز مینیجران اور مائنز سرداروں کے لیے ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں انسپکٹر آف مائنز مچھ قربان علی عمرانی، جونیئر انسپکٹر آف مائنز مچھ محمد اسامہ اور الیکٹرک انسپکٹر آف مائنز مچھ عارف حسین عمرانی نے شرکاء کو کان کنی کے دوران حفاظتی اقدامات، مشینری کے محفوظ استعمال، برقی تحفظ، ممکنہ حادثات سے بچاؤ اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے حوالے سے جامع تربیت فراہم کی۔

صحت دہلیز منصوبہ، سیوی میں 5 ہزار 500 طبی مشاورتیں مکمل

عوام کو گھر بیٹھے مفت، معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کی جا رہی

سیوی (خ ن)۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی اقدام اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے پی پی ایچ آئی بلوچستان (B-PPHI) کے تحت شروع کیے گئے جدید ٹیلی ہیلتھ انیشیٹو "صحت دہلیز" کے ذریعے صوبے کے عوام کو گھر بیٹھے مفت، معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس جدید ڈیجیٹل ہیلتھ سروس کا مقصد شہری اور بالخصوص دور دراز علاقوں میں مقیم افراد کو طبی سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لیے کہیں سے بھی آن لائن ڈاکٹر سے مشاورت حاصل کر سکیں۔ صحت دہلیز منصوبے کے تحت اب تک ضلع سیوی میں 5 ہزار 500 طبی مشاورتیں مکمل کی جا چکی ہیں، جبکہ مریضوں کو طبی مشاورت کے بعد ادویات کے نسخے بھی فراہم کیے گئے ہیں۔

پولیو کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، ڈی سی جعفرآباد

مہم کے تمام مراحل کی باقاعدہ مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے، ہدایت

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں دسمبر قومی انسداد پولیو مہم (NID) کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران، عالمی ادارہ صحت (WHO) کے نمائندگان اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر محکمہ صحت اور ڈبلیو ایچ او کے نمائندگان نے ڈپٹی کمشنر کو دسمبر پولیو مہم کے حوالے سے تیاریوں، ٹیموں کی تشکیل، مائیکرو پلاننگ، ویکسین کی دستیابی اور دیگر انتظامات کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے، اس لیے دسمبر کی انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور سنجیدگی سے ادا کریں۔

زیارت، شاملات میں بغیر این او سی بورنگ کا نوٹس لیا جائے، عقیل خان کاکڑ

زیارت (پ ر) ضلع زیارت زندرہ کے رہائشی رہنما کاکڑ یوتھ جرگہ عقیل خان کاکڑ، ریاض خان کاکڑ، فیصل خان، سہیل کاکڑ و دیگر نے لنگی راغہ مشترکہ شاملات میں بورنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی ایس ڈی آئی اسکیم کو جواز بنا کر بغیر این او سی بورنگ کی جا رہی ہے، ضلعی انتظامیہ اس کا نوٹس لیں۔ اپنے مشترکہ اخباری بیان میں انہوں نے کہا کہ زیارت کے مقامی زمینداروں اہلیان زندرہ اور خاص طور پر پتی داران مشترکہ لنگی راغہ شاملات کے حصہ داران ڈپٹی کمشنر زیارت اور دیگر حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ مشترکہ شاملات میں بغیر این او سی بورنگ کا نوٹس لیں زندرہ لنگی راغہ کی زمین کسی فرد واحد یا اس کے چہیتے کی جاگیر نہیں بلکہ مشترکہ شاملات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اہلیان زندرہ بلوچستان حکومت کے ترقیاتی منصوبوں کی بھرپور تائید و حمایت کرتے ہیں مگر بی ایس ڈی آئی اسکیم کو جواز بنا کر اصل حقداروں کی حق تلفی افسوسناک عمل ہے ضلعی انتظامیہ اس اہم مسئلے کا نوٹس لے اور بغیر این او سی بورنگ کی اجازت کسی بھی طور پر نہ دی جائے۔

گوادر، انسداد پولیو مہم کیلئے 207 ٹیمیں تشکیل

اے ڈی سی کی زیر صدارت اجلاس، انتظامات کا جائزہ

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی ہدایات پر 12 تا 15 دسمبر 2026 کی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر عبدالشکور کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں محکمہ صحت اور متعلقہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس میں گزشتہ کارکردگی، بچوں کے ہدف، ٹیموں کی تشکیل، مائیکرو پلاننگ اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ آئندہ مہم کے دوران ضلع گوادر میں پانچ سال سے کم عمر کے 35 ہزار 664 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے 207 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، جن میں 166 موبائل، 29 فکسڈ اور 12 ٹرانزٹ ٹیمیں شامل ہیں، جبکہ نگرانی کے لیے 20 یو سی انچارجز اور 38 ایریا انچارجز تعینات کیے گئے ہیں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عبدالشکور نے ہدایت کی کہ مہم سے قبل مائیکرو پلانز، فیلڈ ٹیموں کی تربیت، مؤثر نگرانی اور حساس علاقوں میں سیکیورٹی سمیت تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔

مولانا محمد یعقوب، سیف اللہ دیگر پر مشتمل وفد کا کمشنر لسبیلہ سے ملاقات

ایرانی تیل پر پابندی کے فیصلے پر نظر ثانی کی جائے، وفد کا مطالبہ

اوتھل (نامہ نگار) ضلع لسبیلہ اور حب کی حدود میں موٹر سائیکلوں اور رکشوں کے ذریعے ایرانی تیل کی ترسیل پر عائد پابندی کے خلاف جمعیت علماء اسلام کے صوبائی رہنما و سماجی شخصیت مولانا محمد یعقوب ساسولی، جمعیت علماء اسلام لسبیلہ کے ضلعی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالحمید عارف، موٹر سائیکل یونین کے صدر سیف اللہ، رکشہ یونین کے عہدیداران اور لسبیلہ میں قائم پیٹرول پمپس کے نمائندے پیر عبدالمجید شاہ سمیت دیگر افراد پر مشتمل وفد نے کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا بلوچ سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے کمشنر لسبیلہ کو آگاہ کیا کہ صوبے کے دیگر علاقوں میں ایرانی تیل کی ترسیل پر کوئی پابندی عائد نہیں، تاہم ضلع لسبیلہ اور حب میں اس حوالے سے پابندی نافذ ہے، جس کے باعث ہزاروں افراد کو بے روزگاری اور شدید معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ پابندی کے باعث متاثر ہونے والے افراد کے معاشی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے پر نظر ثانی کی جائے۔

چھتر، بی آئی ایس پی مستحقین کی رقوم سے کٹوتی کا انکشاف

مستحق خواتین کو سہ ماہی مالی امداد کی رقوم کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے

ڈیرہ مراد جمالی اور منجھو شوری میں امدادی رقوم کی تقسیم کے عمل کی شفاف نگرانی یقینی بنائی جائے، متاثرہ خواتین

چھتر (یو این اے) ڈیرہ مراد جمالی اور منجھو شوری میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی مستحق خواتین کی رقوم سے مبینہ کٹوتیوں کا انکشاف، شکایات کے باوجود مسائل برقرار تفصیلات کے مطابق ضلع نصیرآباد کے ہیڈکوارٹر شہر ڈیرہ مراد جمالی اور تحصیل منجھو شوری میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت مستحق خواتین کو سہ ماہی مالی امداد کی رقوم کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے مستحق خواتین کی جانب سے ڈیوائس ہولڈرز پر امدادی رقوم سے مبینہ طور پر غیر قانونی کٹوتیاں کرنے کی شکایات سامنے آئی ہیں، جس کے باعث پہلے سے معاشی مشکلات کا شکار خواتین اپنی مکمل امدادی رقم حاصل کرنے سے محروم ہونے کا خدشہ ظاہر کر رہی ہیں ذرائع کے مطابق دونوں علاقوں میں امدادی رقوم کی وصولی کا نظام بھی مختلف مسائل سے دوچار ہے، جبکہ رقم کے حصول کے لیے آنے والی خواتین کو مبینہ کٹوتیوں، انتظار اور دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ متاثرہ خواتین کا کہنا ہے کہ سرکاری امداد ان کے لیے گھریلو اخراجات، بچوں کی ضروریات اور روزمرہ زندگی کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کا اہم ذریعہ ہے، تاہم مبینہ کٹوتیوں کے باعث انہیں پوری رقم نہیں مل پاتی شہری وسماجی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈیرہ مراد جمالی اور منجھو شوری میں امدادی رقوم کی تقسیم کے عمل کی شفاف نگرانی یقینی بنائی جائے، ڈیوائس ہولڈرز کی مبینہ کٹوتیوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور شکایات کے ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ مستحق خواتین کو ان کی مکمل رقم باعزت طریقے سے فراہم کی جا سکے عوامی حلقوں نے چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، صوبائی و ضلعی انتظامیہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام نصیرآباد اور متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مستحق خواتین کے حق پر کسی قسم کی کٹوتی یا ناجائز وصولی کی شکایت ثابت ہونے پر ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اوستہ محمد، بی اے پی کے صوبائی نائب صدر میر فاروق جمالی میر سعید رند کی جانب سے چائے پارٹی کے بعد گروپ فوٹو

زیارت، ڈاکٹر فاروق مری کا بنیادی مراکز صحت کا دورہ

طبی سہولیات اور مراکز کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی ہدایات کی روشنی میں پی پی ایچ آئی (PPHI) کے ڈسٹرکٹ مینیجر ڈاکٹر فاروق مری نے بنیادی مراکز صحت (BHU) شیخلز اور ہنا کا دورہ کیا، جہاں طبی سہولیات اور مراکز کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دورے کے دوران او پی ڈی (OPD) کے تمام ریکارڈ، انفیکشن کی روک تھام اور کنٹرول (IPC) کے انتظامات، صفائی و مرمت، ضروری ادویات کی دستیابی، حاملہ خواتین کو قبل از پیدائش (ANC) اور بعد از پیدائش (PNC) فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، عملے کی حاضری اور موجودگی سمیت دیگر تمام ضروری امور کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر فاروق مری نے عملے کو غیر حاضری پر سختی سے تنبیہ کرتے ہوئے واضح ہدایات جاری کیں کہ طبی امور سے متعلق تمام طے شدہ ضابطوں اور پروٹوکولز پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

محمد عالم تھہیم شہری اتحاد مانجھی پور کے عبوری صدر منتخب

شہری اتحاد کو غیر سیاسی اور عوامی خدمت کے ادارہ سے بنایا گیا ہے، شرکاء

مانجھی پور (آن لائن) مانجھی پور شہری اتحاد مانجھی پور کی پہلی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں 10 مختلف اقوام کے نمائندوں سمیت ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں بعض دوست اپنی مجبوریوں کے باعث شریک نہ ہو سکے، تاہم انہوں نے شہری اتحاد کے ساتھ مکمل تعاون اور حمایت کا یقین دلایا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر محمد عالم تھہیم کو شہری اتحاد مانجھی پور کا عبوری صدر منتخب کیا گیا، جبکہ دیگر عہدیداران پر مشتمل عبوری کابینہ کا اعلان بھی کیا گیا۔ جس کے مطابق - چیئرمین مجلس عاملہ محمد حمد اسلم لاشاری - وائس چیئرمین مجلس عاملہ محمد انور بندورائی سینئر نائب صدر منظور احمد شیخ - جونیئر نائب صدر کاشف نہال کھوکھر - جنرل سیکرٹری رحمت اللہ کھوکھر - جوائنٹ سیکرٹری صالح محمد کاکڑ آرگنائزر: بابو میر محمد بگٹی ڈپٹی آرگنائزر: شبیر احمد کھوکھر فنانس سیکرٹری: محمد نواز تھہیم پریس سیکرٹری خدا بخش سیمجہ آفس سیکرٹری محمد عارف جمالی رابطہ سیکرٹری محمد پرویز تھہیم مقرر ہوئے اجلاس میں شہری اتحاد کے قیام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے شہریوں نے خوشی کا اظہار کیا اس موقع پر عہدیداران نے اتحاد کے پلیٹ فارم کو شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے ایک اہم اور امید افزا پلیٹ فارم قرار دیا گیا۔

انسپکٹر آف مائنز مچھ قربان علی عمرانی مائنز مینیجرز کے لئے منعقدہ ایک روزہ تربیتی ورکشاپ میں شرکاء کو مائنز سیفٹی، حفاظتی اقدامات اور پیشہ ورانہ امور سے متعلق تربیت فراہم کر رہے ہیں

خضدار، مہنگائی کی لہر تھم نہ سکی عوام آٹے و خوردنی اشیاء کی بڑھتی قیمتوں پر پریشان

ایل پی جی کی قیمت آسمان سے باتیں کرنے لگی، بازار میں فی کلو 450 روپے میں فروخت ہونے لگا

سرکاری نرخنامے پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے، نرخنامے پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے، شہری

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر میں مہنگائی کی لہر تھم نہ سکی ایل پی جی گیس کی قیمت آسمان سے باتیں کرنے لگی ہے بازار میں فی کلو ایل پی جی 450 روپے میں فروخت ہو رہی ہے جبکہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ سرکاری نرخ 250 روپے فی کلو صرف نرخنامے کی زینت بن کر رہ گیا ہے خضدار کے عوامی وسیاسی حلقوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شدید تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا ملک بھر میں پاکستانی ایل پی جی کا سرکاری نرخ 250 روپے مقرر کیا گیا ہے لیکن بدقسمتی سے خضدار کے عوام کو ایرانی ایل پی جی 450 روپے فی کلو خریدنے پر مجبور کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا مہنگائی کے اس دور میں عام شہری پہلے ہی بجلی آٹے اور دیگر اشیاء کی بڑھتی قیمتوں سے پریشان ہیں ایسے میں مافیاز کی جانب سے من مانے نرخوں پر ایل پی جی کی فروخت کھلی زیادتی ہے افسوس کی بات یہ ہے کہ ضلع بھر میں جاری کردہ سرکاری نرخنامے پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے انہوں نے کہا اگر نرخنامے پر عمل ہی نہیں کروانا تو اسے جاری کرنے کا فائدہ کیا ہے پرائس کنٹرول مجسٹریٹس اور متعلقہ ادارے فوری کارروائی عمل میں لائی جائے جس کی وجہ سے مافیاز کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے عوامی حلقوں نے کمشنر قلات ڈویژن، ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنرز اور پرائس کنٹرول مجسٹریٹس سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ شہر میں بلاجواز مہنگائی کا فوری نوٹس لیں اور بازار میں چھاپے مار کر سرکاری نرخنامے پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور منافع خوروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عام شہری اس ناجائز منافع خوری سے نجات حاصل کر سکے۔

ترقیاتی منصوبوں میں حفاظتی اقدامات کو ترجیح دی جائے، کمشنر لسبیلہ

این-25 شاہراہ بلوچستان کی اہم ترین تجارتی اور مواصلاتی گزرگاہ ہے

اوتھل (نامہ نگار) کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی زیر صدارت نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کے جنرل منیجر، حب اور خضدار کے متعلقہ حکام سمیت تکنیکی افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں قومی شاہراہ این-25 کی دو رویہ تعمیر (Dualization)، ٹریفک کی حفاظت، حادثات کی روک تھام اور شاہراہ کی بہتری سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں این-25 شاہراہ پر بڑھتے ہوئے ٹریفک دباؤ، حادثات کے ممکنہ خدشات، خطرناک اور حساس مقامات کی نشاندہی، سڑک کی بہتری اور مسافروں کو محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے مختلف تجاویز اور اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے کہا کہ این-25 شاہراہ بلوچستان کی اہم ترین تجارتی اور مواصلاتی گزرگاہ ہے، جو صوبے کو ملک کے دیگر حصوں سے ملانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ اس شاہراہ کی دو رویہ تعمیر وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ حادثات کی شرح میں کمی لائی جا سکے اور مسافروں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے این ایچ اے کے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ شاہراہ پر جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں میں حفاظتی اقدامات کو اولین ترجیح دی جائے۔

قدرتی آفات کے دوران احتیاطی تدابیر بارے سیمینار

ڈیرہ اللہ (اے این این) ڈیرہ اللہ یار میں ورلڈ این جی او کی جانب سے سیلابی صورتحال، زلزلے اور دیگر قدرتی آفات کے دوران شہریوں کو اپنی جان و مال محفوظ رکھنے اور حفاظتی اقدامات سے آگاہ کرنے کے لیے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کے مہمان خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جعفرآباد حضور بخش بگٹی تھے، ورلڈ این جی اوز کے پروجیکٹ آفیسر سیماد گل اور سی ای او ڈاکٹر حیات جمالی نے ایک روزہ سیمینار پر خصوصی روشنی ڈالی جبکہ مختلف محکموں کے افسران، سیاسی وسماجی شخصیات اور مختلف یونین کونسلوں کے رہائشیوں نے شرکت کی۔ سیمینار میں قدرتی آفات کے دوران احتیاطی تدابیر، بروقت انخلاء، محفوظ مقامات کی نشاندہی اور ہنگامی حالات میں اپنی اور اپنے اہل خانہ کی حفاظت سے متعلق آگاہی فراہم کی گئی۔

بعدالت جناب سول جج سریاب صاحب کوئٹہ

مثل نمبر 68/2019
تاریخ پیشی 2/12/2026

احمد نواز وغیرہ بنام غلام سرور وغیرہ

اشتہار بنام:۔ 1۔ احمد نواز 2۔ نذر محمد 3۔ شاہ نواز 4۔ محمد حسن 5۔ خان محمد 6۔ شیر بی بی 7۔ حمیدہ 8۔ پروین بی بی 9۔ فرید بی بی سکنہ کلی سنزل میر اسماعیل اسٹریٹ کوئٹہ بنام 1۔ جان محمد 2۔ محمد گل 3۔ عبداللطیف 4۔ صالح محمد 5۔ عبدالغفور پسران عبدالکریم 6۔ افتخار بی بی 7۔ شاکرہ بی بی 8۔ راحت بی بی 9۔ میری بی بی 10۔ نور بی بی دختران عبدالکریم، محمد آصف، کامران، جمیلہ، نسیمہ دختران محمد اعظم، بسم اللہ، بی بی فاطمہ، بی بی سلیمہ، دختر امیر بی بی، نوری بی، رفیق احمد گل حسین، اسلام نور النساء، شاہ بیگم دختر بی بی علیمہ، عثمان، اسلم نسرین یاسمین گل النساء، دختر خیر النساء، فاروق پسران، شاکر بی بی، دختر مختیار، رخسانہ، مسکان، بی بی محرم دختر شکر بی بی سکنہ سنزل روڈ ملک اسماعیل اسٹریٹ سنزل روڈ کوئٹہ

ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 2/12/2026 کو مقرر ہو چکا ہے مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ عنوان بالا تعمیل ممکن نہ ہے دیدہ و دانستہ طور پر گریزاں ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا تمام مدعا علیہان عنوان بالا کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 2/12/2026 کو عدالت ہذا میں پیش ہو کر مقدمہ ہذا کی پیروی کریں بصورت دیگر حسب ضابطہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج مورخہ 20/11/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

64044

بعدالت میر زابر علی ڈوکی تحصیلدار لہڑی ضلع سیوی

ہرگاہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ شاہ بخش ولد صحبت، دوستین ولد شاہ بخش قوم بلوچ ڈوکی بغداد ساکنان کماد بغداد تحصیل لہڑی بقضائے الٰہی وفات پا چکا ہے جبکہ متوفیان مذکوران کے نام زرعی اراضی موضع لوبار واو زیر کھاتہ نمبر 23 کھتونی نمبر 44 میں مشترکہ درج ریکارڈ ہے جبکہ متوفی شاہ بخش کے جائز ورثاء میں پانچ بیٹے ہیں جبکہ متوفی دوستین کے جائز ورثاء میں تین بیٹے ایک بیٹی ہے لہذا اب حسب ذکر بالا اراضی متوفیان مذکوران کے مندرجہ بالا جائز ورثاء میں انتقالات وراثت کرنی مطلوب ہے اس امر میں کسی پتی دار، واسطہ دار کو کسی قسم کا عذر اعتراض ہو تو بابت اشاعت اشتہار اندر سات ایام کے اپنا عذر اعتراض پیش کریں مقررہ معیاد گزرنے کے بعد کسی قسم کا عذر اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا انتقالات وراثت تصدیق کیا جائے گا۔ اشتہار ہذا آج مورخہ 24.11.2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

نمائندہ سبی

بعدالت میر زابر علی ڈوکی تحصیلدار و اسسٹنٹ کلکٹر ضلع سیوی

ہرگاہ عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مسمی محمد صدیق ولد میران بخش قوم انصاری نے درخواست گزاری ہے کہ ان کا ماموں محمد بخش ولد اللہ ڈنہ قوم انصاری لاولد فوت ہو چکا ہے اور مامی بھی وفات پا چکی ہے جن کا ڈیتھ سرٹیفیکیٹ پیش کیا ہے محمد بخش مرحوم کی اراضی موضع صافی پیرک میں درج ریکارڈ ہے بمطابق شرعی فتویٰ مرتبہ دارالافتاء جامع قاسم العلوم ہاشمیہ مفتی ریاض الدین، متوفی مذکور کے جائز ورثاء اس کے بھانجے محمد صدیق، غلام نبی، عبدالحی، اللہ بخش پسران، بی بی نعمت دختر میران بخش قوم انصاری کے علاوہ کوئی دیگر جائز وارث نہیں اراضی بحق ورثاء درج کرنا مطلوب ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا تشہیر کرائی جاتی ہے کہ مذکورہ انتقال وراثت پر کسی پتی دار، واسطہ دار یا ادارہ کو کسی قسم کا کوئی عذر اعتراض ہو تو بعد اشاعت اندر سات یوم زیر دستخطی میں پیش کرے بعد معیاد اشاعت انتقال وراثت بحق ورثاء درج ہو کر تصدیق کیا جائے گا بعد میں کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اشتہار ہذا آج مورخہ 20.11.26 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

نمائندہ سبی

بعدالت جناب شیر علی کاکڑ سول جج بااختیار ڈسٹرکٹ جج بارکھان

جانشینی نمبر 21/2026
تاریخ سماعت 5/12/2026

1۔ مسماۃ داستاں بی بی بیوہ حمید اللہ 2۔ رحمت بی بی بیوہ حمید اللہ 3۔ بی بی حلیمہ ولد حمید اللہ 4۔ حمیرو بی بی ولد حمید اللہ 5۔ نسران بی بی ولد حمید اللہ 6۔ سدرہ حمید ولد حمید اللہ 7۔ صوبیہ حمید ولد حمید اللہ 8۔ تیمور حمید ولد حمید اللہ اقوام عیثانی سکنہ شادو عیثانی بنام عوام الناس

درخواست برائے حصول جانشینی سرٹیفیکیٹ

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ درخواست جانشینی عنوان بالا سائلان نے عدالت ہذا میں گزاری ہے جس کی تاریخ پیشی مورخہ 5/12/2026 کو مقرر ہو چکی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست ہذا کی بابت کسی کو کوئی عذر ہو تو وہ مقررہ تاریخ پیشی پر عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر درخواست ہذا کی پیروی کریں بصورت دیگر حسب ضابطہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج مورخہ 20/11/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

64043

کراچی پورٹ ٹرسٹ

گیٹ وے ٹو پاکستان
ایک شاندار ورثہ - ایک روشن مستقبل

JOIN PUBLIC SERVICE - BALOCHISTAN QUOTA

Your Land. Your Future. Your Pakistan.

نوٹس

(اعلان برائے واک ان انٹرویو)

تمام متعلقہ امیدواروں کو بذریعہ نوٹس مطلع کیا جاتا ہے کہ کراچی پورٹ ٹرسٹ (KPT) کی جانب سے اشتہار بعنوان "اسامیاں خالی ہیں - جوائن پبلک سروس - بلوچستان کوٹہ" کے تحت مشتہر اسامیاں جو روزنامہ ڈان (KLI) (انگریزی)، روزنامہ بلوچستان ایکسپریس (Q) (انگریزی)، روزنامہ جنگ (KLIQ) (اردو)، روزنامہ مشرق (Q) (اردو)، روزنامہ آزادی (Q) (اردو) اور روزنامہ انگیل (Hub) (اردو) میں مورخہ 30 اکتوبر 2026 تا 01 نومبر 2026، بمطابق پی آئی ڈی نمبر K-1448/26 اور جنگ (Q)، بلوچستان ایکسپریس (Q)، مشرق (Q)، نوائے وطن (QG)، انتخاب (Hub)، حطار (Noshki) بلوچی، توبی ڈونڈ (Q) پشتو، عصر نو (Gwd)، الجمعیت سرحد (P)، بمطابق پی آئی ڈی نمبر K.1652/26 شائع ہوئی تھیں، کے لیے واک ان انٹرویو مورخہ 30 نومبر 2026 تا 08 دسمبر 2026 تربت اور گوادر میں منعقد کیے جائیں گے۔

تمام امیدواروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ واک ان انٹرویو کے لیے مقررہ مقامات پر اپنے اصل دستاویزات اور تمام متعلقہ دستاویزات بشمول تعلیمی اسناد، تجربے کے سرٹیفکیٹس، شناختی کارڈ (CNIC)، ڈومیسائل، لوکل سرٹیفکیٹ اور دیگر معاون دستاویزات کی تصدیق شدہ نقول کے ایک سیٹ کے ہمراہ حاضر ہوں۔

امیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ انٹرویو کے لیے مقررہ تاریخوں پر متعلقہ مقامات پر رپورٹ کریں۔

انٹرویو کے مقام: تربت اور گوادر، بلوچستان

تاریخ ہائے انٹرویو: 30-11-2026 تا 08-12-2026

PID K.1722/26

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ ناز خاتون درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی منصور بخش شناختی کارڈ نمبر 5130113603301 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. ساجدہ (بیٹی) 2. ناز خاتون (زوجہ) 3. امان اللہ (بیٹا) 4. سبحت اللہ (بیٹا) 5. عبدالباقی (بیٹا) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
KHARAN ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ بختیار خان درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی سردار گوہر خان شناختی کارڈ نمبر 5440067740905 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. سردار حسن خان موسیٰ خیل (بھائی) 2. بختیار خان (بھائی) 3. سردار احمد یار خان (بھائی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ محبوب درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی غلام حسین شناختی کارڈ نمبر 5210132797189 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. حنیفہ (زوجہ) 2. سمیر احمد (بیٹا) 3. زبیدہ (بیٹی) 4. محبوب (بیٹا) 5. لعل جان (بیٹا) 6. ثمیرہ (بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
GWADAR ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ بی بی سعدیہ درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی رحمت خاتون شناختی کارڈ نمبر 5140162569322 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. بی بی سعدیہ (بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
FEMALE KHUZDAR
ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ نور جہان درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی خدائے رحیم شناختی کارڈ نمبر 5440001182831 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. نور جہان (زوجہ) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ فرامی بی درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی محمد اکبر شناختی کارڈ نمبر 5440061055659 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. نارش ستار (بیٹی) 2. جہانزیب (بیٹا) 3. اورنگزیب (بیٹا) 4. جہانگیر زیب (بیٹا) 5. فرامی بی (بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ زیب النساء درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی محمد ایوب شاہ شناختی کارڈ نمبر 5630208520799 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. زیب النساء 2. عاصمہ ایوب (بیٹی) 3. قمر ایوب (بیٹی) 4. حمیدہ بی بی (زوجہ) 5. گوہر ایوب شاہ (بیٹا) 6. سمیہ ایوب (بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
ISLAMABAD-MEGA-DSFU

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ نسرین درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی لعل محمد شناختی کارڈ نمبر 5230146873790 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. نسرین (زوجہ) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
PANJGUR ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ ساجدہ درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی اسلم بخش شناختی کارڈ نمبر 5220341168779 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. زبیدہ (زوجہ) 2. ساجدہ (زوجہ) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
TURBAT ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفیکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ محمد علی اشرف درپشانی بنسبت منقولہ / غیر منقولہ جائیداد متوفی سعید اشرف شناختی کارڈ نمبر 5440071066058 موصول ہوئی ہے۔ مذکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1. بشریٰ بی ; نعمان (بیٹی) 2. میوش اشرف بٹ (بیٹی) 3. محمد علی اشرف (بیٹا) 4. سحرش بٹ (بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA
MEGA QUETTA ONEAPP

URAAN PAKISTAN

PID(I)4764/26

FRIENDSHIP THAT TRANSCENDS THE VASTNESS OF SPACE

PAKISTAN'S FIRST ASTRONAUT ON A HISTORIC SPACE MISSION

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

CGWIC

MESSAGES ON PAKISTAN'S HISTORIC PARTICIPATION IN SHENZHOU-24 SPACE MISSION

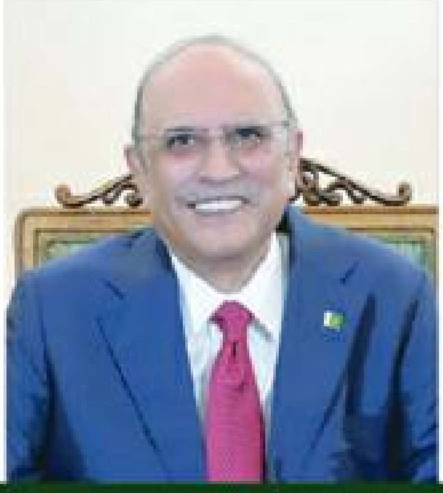

آصف علی زرداری

صدر
اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں چین کے شین ژو-24 مشن کے تحت، سائنسی تجربات کی انجام دہی کے لئے، تیانگونگ خلائی اسٹیشن پہنچنے والے پہلے پاکستانی خلاباز کے تاریخی سنگ میل پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں اسے اپنے ملک کے سائنسی سفر میں قومی فخر کا عظیم لمحہ سمجھتا ہوں۔

یہ مشن سائنس، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے پاکستان کے بڑھتے ہوئے عزم کا عکاس ہے۔ میں اس تاریخی موقع کو ممکن بنانے میں سپارکو، پاکستانی سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشوں اور چین کے تعاون کو سراہتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ مشن پاکستان اور چین کے درمیان سائنسی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے خلائی پروگرام کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھولے گا۔

مجھے امید ہے کہ اس مشن کے دوران کیے جانے والے سائنسی تجربات تحقیق اور سائنسی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں علم کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گے۔ انسانی خلائی پرواز میں پاکستان کی شرکت محض خلا تک پہنچنے کا نام نہیں بلکہ اس کے مواقع کو تحقیق، سیکھنے اور جدت کے فروغ کے لیے بروئے کار لانے کا عزم بھی ہے، تاکہ زمین پر درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں مدد مل سکے۔

علامہ اقبال کے تصور "ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں" کے مطابق، میرا یقین ہے کہ یہ سنگِ میل پاکستان کی نوجوان نسل کو علم، جدت اور سائنسی دریافت کے سفر میں اعتماد اور بلند حوصلے کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دے گا۔ میں تمام خلابازوں کے کامیاب مشن اور بحفاظت واپسی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

پاکستان پائندہ باد

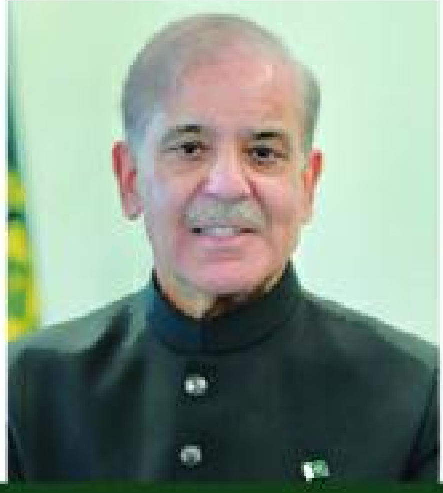

محمد شہباز شریف

وزیراعظم
اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستانی قوم کو مبارک!

پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی شین ژو 24 مشن کے ساتھ سائنسی تجربات کے لیے چین کے تیانگونگ اسپیس اسٹیشن پہنچنے والے پہلے پاکستانی بن گئے ہیں۔

آج پاکستان نے ستاروں سے آگے کا سفر شروع کر دیا ہے۔ یہ صرف ایک خلاباز کا سفر نہیں، بلکہ 24 کروڑ پاکستانیوں کا سفر ہے، یہ ہماری نوجوان نسل، ہمارے سائنسدانوں اور ہمارے خوابوں کا سفر ہے۔ محمد ذیشان علی اور خرم داؤد دونوں نے بے مثال محنت، نظم و ضبط اور لگن سے چین میں تربیت مکمل کی۔

چین کے بعد پاکستان تیانگونگ خلائی اسٹیشن جانے والا دنیا کا پہلا ملک بنے گا۔ یہ پاکستان اور چین کی آہنی دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہم اپنے برادر ملک چین خاص طور پر صدر شی جن پنگ کے شکر گزار ہیں جنہوں نے پاکستان کو اس تاریخی مشن کا حصہ بنایا۔ چین اور پاکستان محض زمین پر قیامِ امن اور باہمی ترقی ہی میں ہم آہنگ نہیں بلکہ اب خلا کے سفر میں بھی ہم قدم ہیں۔ یہ ہماری دوستی کی وسعت اور قربت کا اظہار ہے۔

میں سپارکو اور ان جامعات اور سائنسدانوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جن کے سائنسی تجربات اس مشن کے ذریعے خلا میں انجام دیئے جا رہے ہیں۔ افواجِ پاکستان، قومی اداروں، سائنسدانوں اور نوجوانوں کی مشترکہ کاوشوں سے پاکستان خلائی تحقیق اور جدید سائنسی میدان میں نئی بلندیوں کی جانب گامزن ہے۔

اگر آج ایک پاکستانی خلائی اسٹیشن تک پہنچ سکتا ہے، تو کل ایک پاکستانی چاند تک بھی پہنچے گا۔ میں اپنے نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ خواب دیکھنا کبھی مت چھوڑو، محنت کرتے رہو، پاکستان پر یقین رکھو۔ ہماری منزل ستاروں سے آگے ہے۔

ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال نے برسوں پہلے نوجوانوں کو یہ تلقین کی تھی کہ انہیں ستاروں سے آگے جانا ہے اور اس کائنات میں چھپے رازوں کو دریافت کرنا ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ یہ خواب آج پورا ہو رہا ہے۔ میری حکومت سائنس، ٹیکنالوجی اور خلائی تحقیق کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ یہ مشن نئے پاکستان کی جانب ایک بڑا قدم ہے، جہاں ہمارا نوجوان دنیا کے ساتھ نہ صرف مقابلہ کرے گا بلکہ دنیا کی رہنمائی بھی کرے گا۔

پاکستان پائندہ باد

فیلڈ مارشل
سید عاصم منیر

نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرأت

چیف آف آرمی سٹاف اینڈ چیف آف ڈیفنس فورسز

شین ژو 24 (Shenzhou-24) خلائی جہاز کے ذریعے پاکستان کے پہلے خلاباز کی چین کے خلائی اسٹیشن کے تاریخی مشن میں شرکت پوری قوم کے لیے باعثِ فخر اور مسرت ہے۔ میں اس تاریخی کامیابی پر پاکستانی خلاباز، سپارکو اور پاکستان و چین کی تمام متعلقہ ٹیموں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ غیر معمولی کامیابی قومی عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور سائنسی ترقی کا مظہر ہے اور ہماری قومی تاریخ کا ایک اہم سنگِ میل ہے۔

اس تاریخی مشن میں پاکستانی خلاباز کی شمولیت پاکستان کی سائنسی و تکنیکی صلاحیتوں، پاک چین اسٹریٹیجک شراکت داری اور دونوں ممالک کے درمیان غیر متزلزل اعتماد کی عکاس ہے۔ خلا میں پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کی نمائندگی پوری قوم کے لیے اعزاز ہے۔

الحمدللہ، پاکستان سائنس و ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں بتدریج ترقی کی نئی منازل طے کر رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI)، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سائبر سکیورٹی میں بڑھتی ہوئی مہارت، بائیو ٹیکنالوجی، میڈیکل سائنس میں تحقیق، انجینئرنگ اور صنعتی ترقی ہماری تکنیکی استعداد کا ثبوت ہیں۔ اسی طرح مواصلاتی سیٹلائٹس، دفاعی و ایرو اسپیس ٹیکنالوجی، توانائی کے متبادل ذرائع اور ماحولیاتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں پیش رفت پاکستان کے روشن اور خود انحصار مستقبل کی بنیاد ہے۔

پاکستان کی اصل قوت اس کے باصلاحیت نوجوان، ماہرینِ تعلیم، سائنس دان، انجینئرز اور پیشہ ورانہ مہارت کے حامل ادارے ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو جدید تحقیق، اختراع اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے بروئے کار لانا قومی ترقی اور خود انحصاری کے حصول کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ خلائی مشن آنے والی نسلوں کے لیے اس حقیقت کا پیغام ہے کہ عزمِ مسلسل، پیشہ ورانہ مہارت اور قومی یکجہتی کے ذریعے پاکستان ہر میدان میں نئی بلندیوں کو چھو سکتا ہے۔ پاک چین تعاون کے اس نئے باب سے خلائی تحقیق، جدید سائنسی علوم اور بین الاقوامی تکنیکی اشتراک کے مزید امکانات پیدا ہوں گے۔

پاکستان چین دوستی ہمالیہ کی بلندیوں سے بلند، سمندروں کی گہرائیوں سے گہری، شہد کی مٹھاس سے بڑھ کر شیریں اور کائنات کی وسعتوں کی مانند بے کراں ہے۔ یہ سرحدوں سے بھی ماورا ہے۔ یہ لازوال دوستی باہمی اعتماد، اخوت اور مشترکہ عزم کی ایسی روشن مثال ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے بھی مشعلِ راہ رہے گی۔

مجھے یقین ہے کہ پاکستان اپنی صلاحیتوں، قومی عزم اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کے ذریعے سائنس و ٹیکنالوجی کے عالمی منظر نامے میں مزید نمایاں مقام حاصل کرے گا۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

پاک-چین خلائی تعاون اور سی پیک 2.0 کا اگلا مرحلہ

پروفیسر احسن اقبال
وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی
ترقی و خصوصی اقدامات

چین کے شین ژو-24 مشن کے ذریعے ایک پاکستانی خلاباز کی روانگی اور تیانگونگ خلائی اسٹیشن میں کامیابی سے پہنچنا، پاکستان اور چین کے 75 سالہ تعلقات میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم، اس کی اہمیت محض اس اعزاز تک محدود نہیں کہ پاکستان کا شہری اس خلائی اسٹیشن کا دورہ کرنے والا پہلا غیر ملکی خلاباز بنے گا۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون میں ایک وسیع تر تبدیلی کی نشاندہی بھی کرتا ہے، جہاں تعاون کا دائرہ بنیادی ڈھانچے، علاقائی رابطوں اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے آگے بڑھ کر سائنسی سرگرمیوں میں عملی شرکت اور جدید صلاحیتوں کی ترقی تک پھیل رہا ہے۔

اب بنیادی تزویراتی سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان اس موقع کو خلائی تحقیق اور ٹیکنالوجی میں ایک مستقل اور پائیدار کردار میں تبدیل کر سکتا ہے؟ اس کے لیے محض چین کی سہولیات تک رسائی کافی نہیں ہوگی بلکہ اس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ پاکستانی ادارے کس حد تک سائنسی تجربات میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں، نئی ٹیکنالوجیز تیار کر سکتے ہیں اور تحقیق کو عملی استعمال میں لا سکتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں خلائی تعاون کا تعلق سی پیک 2.0 سے جڑتا ہے، جس میں جدت، اختراع اور صنعتی ترقی پر توجہ اس شراکت داری کو علم اور تحقیق پر مبنی معاشی ترقی کی جانب لے جانے کا وسیع تر موقع فراہم کرتی ہے۔

شین ژو-24 مشن اور پاکستان چین سائنسی تعاون

پاکستان کے خلائی و بالائی فضائی تحقیقی کمیشن (سپارکو) اور چائنا مینڈ اسپیس ایجنسی (سی ایم ایس اے) کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت دو پاکستانی خلاباز امیدواروں کو چین میں تربیت کے لیے منتخب کیا گیا۔ ان میں سے ایک شین ژو-24 مشن میں پے لوڈ اسپیشلسٹ کے طور پر شرکت کرے گا، جبکہ دوسرا متبادل امیدوار کی حیثیت سے خدمات انجام دے گا۔ اس مشن کے نتیجے میں ایک پاکستانی چین کے خلائی اسٹیشن میں داخل ہونے والا پہلا غیر ملکی خلاباز بنے گا۔

اس مشن کی سائنسی اہمیت ان تجربات میں پوشیدہ ہے جو خلاباز کے ساتھ خلا میں بھیجے جائیں گے۔ پاکستانی جامعات اور تحقیقی اداروں کی جانب سے 300 سے زائد تجاویز پیش کی گئیں، جن میں سے چار سائنسی تجربات منتخب کیے گئے۔ ان تجربات کے لیے تحقیقی منصوبہ بندی، تکنیکی جانچ اور چینی ماہرین کی ٹیموں کے ساتھ مربوط کام درکار ہے۔ اس عمل سے پاکستانی سائنسدانوں کو انسانی خلائی تحقیق کے عالمی معیارات اور طریقہ کار سے عملی واقفیت حاصل ہوگی، جبکہ مستقبل میں طویل المدتی ادارہ جاتی شراکت داریوں کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔

یہ مشن بذاتِ خود پاکستان میں انسانی خلائی پرواز کی مکمل صلاحیت قائم نہیں کرتا۔ اس کی اصل اہمیت پاکستان کے لیے مسلسل سائنسی شرکت کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے میں ہے۔ سائنسی تجربات، تحقیقی تبادلوں اور مستقبل کے خلائی مشنز میں مسلسل شرکت پاکستانی اداروں کو ایسی مہارت اور تجربہ حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے جو صرف مشاہدے سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری جانب، چین کے لیے بھی یہ تعاون اس کے خلائی پروگرام کے بین الاقوامی پہلو کو وسعت دینے اور ایک دیرینہ شراکت دار کے ساتھ سائنسی روابط مضبوط بنانے کا ذریعہ ہے۔

سیٹلائٹ کی تیاری، چاند پر تحقیق اور ٹیکنالوجی کی منتقلی

خلابازوں کا یہ مشن پاکستان اور چین کے درمیان وسیع تر تعاون کا محض ایک حصہ ہے، جس میں اب سیٹلائٹ ٹیکنالوجی اور چاند پر تحقیق بھی بتدریج اہمیت اختیار کر رہی ہے۔ پاکستان کے PRSC-S1 سیٹلائٹ کی 2025 اور PRSC-EO3 کی 2026ء میں لانچنگ نے ملک کی ریموٹ سینسنگ (دور سے مشاہدے) کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا ہے۔ EO-3 میں مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی ایک تجرباتی پروسیسنگ یونٹ بھی نصب ہے، جو سیٹلائٹ نظاموں میں خلا ہی میں ڈیٹا کے تجزیے کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

جامعات کے درمیان تعاون نے پاکستان کے لیے بین الاقوامی خلائی مشنز میں شمولیت کا ایک اور راستہ کھولا ہے۔ پاکستان کے انسٹی ٹیوٹ آف اسپیس ٹیکنالوجی اور چین کی شنگھائی جیاؤ ٹونگ یونیورسٹی کے اشتراک سے تیار کردہ ICUBE-Q 2024 میں چین کے چانگ ای-6 مشن کے ذریعے چاند تک پہنچا اور اس نے چاند کا مشاہدہ کیا۔ اسی طرح، چانگ ای-8 مشن کے لیے مجوزہ پاکستانی قمری روور، جس کی 2028ء میں روانگی متوقع ہے، اس شمولیت کو مزید آگے لے جائے گا۔ سپارکو کی جانب سے مقامی طور پر تیار کیا جانے والا یہ روور تقریباً 35 کلوگرام وزنی ہوگا اور اسے چاند کے قطب جنوبی کے قریب کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

یہ منصوبے اس لیے اہم ہیں کہ یہ ٹیکنالوجی کے میدان میں پاکستان کی شمولیت کے مختلف مراحل کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سیٹلائٹ کی لانچنگ خلائی خدمات تک رسائی میں اضافہ کرتی ہے، جامعات کی قیادت میں ہونے والے مشنز مشترکہ تحقیق کا تجربہ فراہم کرتے ہیں، جبکہ قمری روور پاکستان کو ایک بڑے بین الاقوامی پروگرام میں مقامی طور پر تیار کردہ ہارڈویئر کی شمولیت کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اب ہماری طویل المدتی ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ پاکستانی شرکت کو نظاموں کی ڈیزائننگ، سائنسی آلات، سافٹ ویئر، روبوٹکس اور صنعتی پیداوار تک وسعت دی جائے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں ٹیکنالوجی کی منتقلی کو تحقیقی صلاحیتوں کی تعمیر میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا مقصد محض آلات حاصل کرنا یا کسی دوسرے ملک کے بنیادی ڈھانچے سے فائدہ اٹھانا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ انجینئرنگ کی مہارت، تحقیقی شراکت داریوں اور صنعتی تجربے کو فروغ دینا ہونا چاہیے، تاکہ ہم ٹیکنالوجیز کو اپنی ضروریات کے مطابق ڈھالنے اور بالآخر انہیں خود تیار کرنے کے قابل ہو سکیں۔ چین کا مستحکم اور ترقی یافتہ خلائی شعبہ اس عمل میں ایک قابلِ قدر شراکت دار ثابت ہو سکتا ہے، جبکہ پاکستانی جامعات اور کمپنیاں مخصوص تحقیقی مہارتوں اور عملی اطلاق کے شعبوں میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں۔

Shenzhou-24 crew members: Tang Hongbo (C), Wu Yi (R), and Pakistani astronaut Muhammad Zeeshan Ali. /Xinhua

خلائی ٹیکنالوجی اور سی پیک 2.0 کی معاشی ترجیحات

خلائی پروگراموں کی معاشی افادیت اب زمین پر ان کے عملی استعمال کے ذریعے تیزی سے سامنے آ رہی ہے۔ سیٹلائٹ سے حاصل ہونے والا ڈیٹا فصلوں کی نگرانی، آبپاشی کی منصوبہ بندی، سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے جائزے، ماحولیاتی مشاہدے اور قدرتی آفات سے نمٹنے میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔

اسی طرح، مواصلاتی ٹیکنالوجی رابطوں کو بہتر بنا سکتی ہے، جبکہ سمندری نگرانی ساحلی علاقوں کی منصوبہ بندی اور ماہی گیری کے انتظام میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ پاکستان کے لیے یہ فوائد کوئی علمی اہمیت نہیں رکھتے بلکہ ان کا براہِ راست تعلق غذائی تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی صلاحیت، بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اور عوامی خدمات کی بہتری سے ہے۔

تاہم، صرف ڈیٹا کی دستیابی معاشی قدر پیدا نہیں کرتی۔ اصل موقع اس صلاحیت کی تعمیر میں ہے جس کے ذریعے معلومات کا تجزیہ کر کے انہیں قابلِ استعمال مصنوعات اور خدمات میں تبدیل کیا جا سکے۔ جامعات جدید تجزیاتی طریقے وضع کر سکتی ہیں، پاکستانی ٹیکنالوجی کمپنیاں جغرافیائی معلوماتی خدمات اور ریموٹ سینسنگ کے عملی حل فراہم کر سکتی ہیں، جبکہ سرکاری ادارے ان ذرائع کو منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں استعمال کر سکتے ہیں۔ چینی کمپنیوں کے ساتھ تعاون تحقیق کو تجارتی منڈیوں سے جوڑنے، پیچیدہ انجینئرنگ کو فروغ دینے اور ٹیکنالوجی پر مبنی نئے کاروباروں کے لیے مواقع پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

یہی سی پیک 2.0 کو جدت اور اختراع کی ایک عملی جہت فراہم کرتا ہے۔ سی پیک کے پہلے مرحلے نے توانائی، ٹرانسپورٹ اور بنیادی ڈھانچے کے ذریعے مادی اور جغرافیائی رابطوں کو مضبوط کیا۔ اگلے مرحلے میں اس بنیاد کو مزید مستحکم کرتے ہوئے تحقیقی اداروں، ٹیکنالوجی کمپنیوں اور صنعتی شعبوں کو ایک دوسرے سے منسلک کیا جا سکتا ہے۔ خلائی تعاون بذاتِ خود سی پیک کا کوئی باقاعدہ منصوبہ نہیں، تاہم اس کے عملی فوائد جدت، صنعتی ترقی اور اعلیٰ قدر پر مبنی معاشی سرگرمیوں کی وسیع تر ترجیحات سے ہم آہنگ ہیں۔

اصل تزویراتی موقع ایک جدت پر مبنی معیشت کے مختلف مراحل کو آپس میں جوڑنے میں ہے: تحقیق سے علم پیدا ہوتا ہے، کاروباری ادارے اسے مصنوعات اور خدمات میں تبدیل کرتے ہیں، جبکہ سرکاری اور نجی شعبوں کے صارفین ان کے لیے طلب پیدا کرتے ہیں۔ اگر پاکستان اور چین کا تعاون ان روابط کو مضبوط بنانے میں کامیاب ہوتا ہے تو خلائی ٹیکنالوجی نہ صرف سائنسی وقار بلکہ پیداواری صلاحیت، ہنر مند روزگار اور مقامی ٹیکنالوجی پر مبنی کاروباروں کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

پاکستان چین خلائی تعاون کے طویل المدتی امکانات

تعاون کے اگلے مرحلے کا مقصد اسے انفرادی مشنز تک محدود رکھنے کے بجائے ایک مسلسل اور پائیدار عمل بنانا ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے پانچ باہم مربوط شعبوں کو ترجیح دی جا سکتی ہے:

1. مشترکہ تحقیق: سپارکو، چینی تحقیقی اداروں اور جامعات کے درمیان مشترکہ تحقیقی منصوبوں کو فروغ دینا۔
2. انسانی وسائل کی ترقی: خصوصی تربیت، وظائف اور تعلیمی تبادلوں کے ذریعے سائنسی و تکنیکی مہارتوں میں اضافہ کرنا۔
3. ٹیکنالوجی کی ترقی: سیٹلائٹ نظاموں، مصنوعی ذہانت (AI)، روبوٹکس اور سائنسی آلات کی تیاری پر توجہ دینا۔
4. تجارتی شراکت داری: جغرافیائی معلوماتی خدمات اور سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کے عملی استعمال سے متعلق کاروباری مواقع پیدا کرنا۔
5. علم کا تبادلہ: مشترکہ تحقیقی اشاعتوں اور باقاعدہ ادارہ جاتی تبادلوں کے ذریعے سائنسی تعاون کو مضبوط بنانا۔

یہ تمام ترجیحات ایک دوسرے سے منسلک اور ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ تحقیق نئی ٹیکنالوجیز کی بنیاد فراہم کرتی ہے، ہنر مند افراد اداروں اور کمپنیوں کو ان ٹیکنالوجیز کی تیاری کے قابل بناتے ہیں، جبکہ تجارتی استعمال جدت اور اختراع کو معاشی مقاصد سے جوڑتا ہے۔

اس سلسلے میں پاکستان چین اسپیس سائنس اینڈ انوویشن فورم کا قیام سائنسدانوں، پالیسی سازوں، جامعات اور کاروباری اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے، جہاں مشترکہ تحقیقی ترجیحات اور شراکت داری کے مواقع کی نشاندہی کی جا سکے۔ یہ فورم پہلے سے جاری تعاون، اداروں اور منصوبوں کا متبادل نہیں بلکہ انہیں مزید مضبوط بنانے کا ایک ممکنہ ذریعہ ہوگا۔

دونوں ممالک کا ایک مشترکہ مفاد خلا کے پُرامن اور ذمہ دارانہ استعمال کو فروغ دینا بھی ہے۔ سائنسی تعاون بین الاقوامی شرکت کے دائرے کو وسیع کرنے اور مشترکہ علم میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے، جبکہ ترقی پذیر ممالک کو خلائی تحقیق اور دریافت کے میدان میں زیادہ مؤثر کردار ادا کرنے کے مواقع بھی فراہم کر سکتا ہے۔

طویل المدتی کامیابی کا اصل پیمانہ یہ ہوگا کہ پاکستان کا کردار محض خلائی مشنز میں شرکت سے آگے بڑھ کر ٹیکنالوجیز، تحقیق اور خدمات کی فراہمی تک کس حد تک وسعت اختیار کرتا ہے۔ چین کے پاس ایک مستحکم خلائی بنیادی ڈھانچہ اور وسیع تکنیکی تجربہ موجود ہے، جبکہ پاکستان کے لیے اس شراکت داری کو اپنے سائنسی اداروں اور مقامی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔

شین ژو-24 مشن پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم سنگِ میل ہے، لیکن اس کی حقیقی اہمیت کا تعین اس بات سے ہوگا کہ پاکستان اس موقع سے کیا کچھ تعمیر کر پاتا ہے: بین الاقوامی تحقیق میں ایک مستقل مقام اور ملک کے اندر جدت، تحقیق اور ٹیکنالوجی کی ایک مضبوط بنیاد۔

وزارتِ اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان

URAAN PAKISTAN
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

/GovtofPakistan govtofpakistan @GovtofPakistan @govtofpak www.moib.gov.pk

بقیہ 1 میر سرفراز بگٹی

ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے حوالے سے بدھ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی ہے، تاہم بلوچستان میں اب بھی روایتی طریقہ کار کے ذریعے امور حکومت چلائے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زیر زمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی ذہنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جا رہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لاسکیں گے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی لامحدود ذریعہ نہیں ہوسکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کے لیے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا اور تعلیم، صحت اور عوامی سہولیات کے لیے دستیاب وسائل محدود ہوتے جائیں گے۔ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے انہیں روایتی سرکاری ملازمتوں کے دائرے سے آگے سوچنے کی ترغیب دی جائے۔ ڈیرہ بگٹی، ژوب، تربت، بلیدہ، خاران، آواران اور بلوچستان کے دیگر دور دراز علاقوں میں بیٹھا نوجوان بھی ڈیجیٹل ذرائع سے اپنے لیے روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کر سکے۔ نوجوانوں کو ایسے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری سے آگاہ ہے انہوں نے کہا کہ رائز بلوچستان پروگرام اور صحت کے شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت دیگر ڈیجیٹل اقدامات اسی وژن کا حصہ ہیں۔ صحت کی سہولیات سے متعلق ویلنیز ایپ کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے اور روزانہ موصول ہونے والے اعداد و شمار حوصلہ افزا ہیں۔ بالخصوص خواتین کی جانب سے اس سہولت سے استفادہ کرنا اس بات کا اظہار ہے کہ شہری ریاست اور حکومتی نظام پر اعتماد کرتے ہوئے جدید سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کامیابی کی کنجی میرٹ پر مبنی نظام ہے۔ جب درست شخص کو درست ذمہ داری سونپی جاتی ہے تو اس کے نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات اس کی مثال ہیں۔ حکومت اب تمام محکموں کو مرحلہ وار ڈیجیٹائز کر رہی ہے۔ محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جا چکا ہے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری سے متعلق پی سی ون کو بھی ڈیجیٹائز کر دیا گیا ہے۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری کے نظام سمیت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے سرکاری امور میں شفافیت اور کارکردگی بہتر بنائی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ایکسپو میں صوبے کے تمام محکمے اپنی کارکردگی پیش کریں گے اور عوام کو بتایا جائے گا کہ ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے حکومتی امور میں کیا تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ آج محکمہ خزانہ کا نظام ایک کلک پر دستیاب ہے اور حکومتی امور کو ڈیجیٹل ذرائع سے اس حد تک مؤثر بنایا جا رہا ہے کہ روایتی دفتری طریقہ کار پر انحصار کم سے کم کیا جا سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوان طبقہ ناقص طرز حکمرانی کے باعث ریاست سے دوری اختیار کرتے ہیں تاہم کسی حکومت کی کوتاہی کو ریاست کی ناکامی قرار نہیں دیا جانا چاہیے۔ حکومت نوجوانوں کے لیے نئے مواقع اور پلیٹ فارم کھول رہی ہے، اس لیے انہیں چاہیے کہ ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف اپنی اور اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنائیں بلکہ بلوچستان اور پاکستان کا نام بھی روشن کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ بلوچستان کے معدنی وسائل سے بڑھ کر یہاں کے نوجوانوں کو صوبے کا اصل سرمایہ سمجھتے ہیں۔ بلوچستان کا ہر نوجوان، خواہ وہ بیٹی ہو یا بیٹا، بے پناہ صلاحیتوں کا حامل ہے اور یہی نوجوان مستقبل میں صوبے کو ترقی کی نئی منزلوں تک لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبائی پبلک سروس کمیشن کی تنظیم نو کے حوالے سے بھی اقدامات شروع کر دیے ہیں اور امتحانی نظام کو کاغذ سے پاک اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی بنانے کی جانب پیش رفت جاری ہے۔ اس اقدام کا مقصد بھرتیوں کے عمل میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ مستقبل میں امتحانی پرچوں کی جانچ کے نظام کو بھی جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کرنے پر کام کیا جائے گا تاکہ کسی امیدوار کے مستقبل کا انحصار کسی ایک فرد کی ذاتی رائے یا غیر متعلقہ عوامل پر نہ ہو۔ اکیسویں صدی کے تقاضے مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹلائزیشن اور شفاف نظام سے وابستہ ہیں اور بلوچستان کے نوجوانوں کو بھی ان تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ انہوں نے رائز بلوچستان پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے تحت ایسی خواتین بھی سامنے آئی ہیں جو پہلے معاشی طور پر دوسروں پر انحصار کرتی تھیں، لیکن آج اپنا کاروبار چلا رہی ہیں اور خودمختار زندگی گزار رہی ہیں۔ یہی ان کا وژن اور ان کی ٹیم کا مشن ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خواتین کو اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے اور انہیں معاشی خودمختاری کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ مستقبل میں بڑی قومی اور عالمی کمپنیاں بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کے لیے خود یہاں آئیں۔ نوجوانوں کو اپنی تعلیم کا مقصد صرف سرکاری یا نجی ملازمت کا حصول نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ انہیں کاروبار شروع کرنے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور دوسروں کو بھی معاشی طور پر اپنے ساتھ منسلک کرنے کی سوچ اپنانی ہوگی۔ ایک کامیاب نوجوان صرف اپنے لیے روزگار پیدا نہیں کرتا بلکہ سینکڑوں دیگر افراد کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کر سکتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل اسمگلنگ یا غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، تخلیقی صلاحیتوں اور معاشی ترقی سے جڑا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کا مستقبل ستاروں پر کمند ڈالنے میں ہے۔

بقیہ 2 ذیشان علی

چینی خلائی اسٹیشن سے منسلک ہوگیا، خلائی مشن کے عملے میں پاکستانی خلاباز محمد ذیشان بھی شامل ہے، پاکستانی شہری چینی خلائی اسٹیشن پر پہنچنے والے پہلے غیر ملکی خلاباز بن گئے۔ پاکستانی وقت کے مطابق خلائی مشن کی پرواز کا مرحلہ صبح 5 بج کر 18 منٹ پر چین کے خلائی مرکز سے شروع ہوا، ہزاروں کی تعداد میں چینی شہریوں نے خلائی مشن کی روانگی کو براہ راست دیکھا، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال اور چین میں پاکستان کے سفیر بھی اس یادگار لمحے کو دیکھنے کے لئے موجود تھے۔ تقریب میں پاکستانی پرچم لہرائے گئے۔ ذیشان علی خلا میں جانے والے پہلے پاکستانی خلاباز ہیں، وہ تیان گونگ خلائی اسٹیشن پہنچنے والے پہلے غیر ملکی خلاباز بھی ہیں۔ پاکستانی خلاباز ذیشان علی کے ہمراہ دو چینی خلانورد بھی خلائی شٹل میں سوار ہیں، خلانورد ایک ہفتے تک خلا میں موجود رہیں گے اور مختلف سائنسی تجربات انجام دیں گے۔ چین کے سرکاری میڈیا کے مطابق شنزو 24 مشن کے دوران 90 سائنسی تجربات اور ٹیکنالوجی ٹیسٹ انجام دیے جائیں گے۔ خلائی مشن پر روانگی سے قبل ذیشان علی کا پیغام میں کہنا تھا پاک چین دوستی کہکشاں تک پہنچ چکی ہے، ذیشان علی نے مشن کو پاکستان کے لئے اعزاز قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں مزید مشترکہ خلائی مشن بھی ہوں گے۔ ذیشان علی نے وزیراعظم سے ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا تھا کہ مشن میں ذیشان علی نہیں پاکستان جا رہا ہے۔ محمد ذیشان علی نے کہا میں خلا میں پاکستانی عوام کے خواب لے جا رہا ہوں، مشن کیلئے بطور فائٹر پائلٹ سخت جسمانی اور تکنیکی تربیت سے گزرنا پڑا، یہ مشن پاک چین دوستی، ہم آہنگی اور تعلقات کی عکاس ہے۔ اس موقع پر ساتھی چینی خلاباز نے کہا کہ پاکستان اور چین کا خلائی تحقیق کے میدان میں مشترکہ خواب ہے۔ ادھر چینی حکام نے کہا ہے کہ ذیشان علی کیلئے حلال کھانے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان کا خلائی سفر کا خواب پورا ہوگیا ہے، چینی مشن شین ژو 24 کامیابی سے تیانگونگ خلائی اسٹیشن سے جڑ گیا، اور اس طرح پہلا پاکستانی محمد ذیشان علی خلا میں پہنچ گیا۔ مشن ساڑھے 3 گھنٹے کے سفر کے بعد کامیابی سے تیانگونگ خلائی اسٹیشن سے منسلک ہوا، ذیشان علی کا خلائی جہاز صبح 5 بجکر 18 منٹ پر جی چوان خلائی مرکز سے روانہ ہوا۔ دریں اثنا صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پہلے خلائی مشن میں پاکستان کی تاریخی شرکت پر قوم کو مبارکباد دی۔ اپنے تہنیتی پیغام میں صدر آصف زرداری نے کہا کہ یہ ملک کے سائنسی سفر میں اہم سنگ میل اور باعث فخر لمحہ ہے، مشن سائنس، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے پاکستان کے عزم کا عکاس ہے، خلائی تحقیق زمین پر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی کی خلائی سفر پر روانگی پر قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے آج ستاروں سے آگے کا سفر شروع کر دیا، یہ صرف ایک خلاباز کا نہیں بلکہ چوبیس کروڑ پاکستانیوں کا سفر ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ یہ نوجوان نسل، سائنس دانوں اور قومی خوابوں کا سفر ہے۔ ذیشان اور خرم داد نے بے مثال محنت اور لگن سے تربیت مکمل کی۔ وزیراعظم کا کہنا تھا اگر آج ایک پاکستانی خلائی اسٹیشن پہنچ سکتا ہے تو کل چاند تک بھی پہنچے گا، کہا ہماری منزل ستاروں سے آگے ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نوجوان خواب دیکھنا بھی نہ چھوڑیں، محنت جاری رکھیں اور پاکستان پر یقین رکھیں۔ پاکستان اور چین کی آہنی دوستی اب خلائی سفر میں بھی نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت سائنس، ٹیکنالوجی اور خلائی تحقیق کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ یہ مشن نئے پاکستان کی جانب بڑا قدم ہے، ہمارا نوجوان دنیا کی رہنمائی کرے گا۔ وزیراعظم نے سپارکو اور سائنسدانوں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی خلاباز کا خلائی مشن ملک کی تاریخ میں اہم سنگ میل ہوگا، مسلح افواج اور قومی اداروں کی کوششیں پاکستان کی بڑھتی ہوئی سائنسی صلاحیتوں کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہمالیہ کی بلندیوں سے آگے خلا تک پہنچ رہی ہے، صدر شی جن پنگ کی قیادت اور پاک چین دوستی کے فروغ پر شکرگزار ہیں۔ علاوہ ازیں پاک فوج نے پاکستان کے پہلے انسانی خلائی مشن کی تاریخی لانچنگ پر قوم کو مبارکباد دی ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر، سروسز چیفس اور جنرل عامر رضا نے قوم، سپارکو اور پاکستانی سائنسدانوں کو اس تاریخی کامیابی پر مبارکباد پیش کی ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ پاکستان کے پہلے انسانی خلائی مشن کی لانچنگ قومی سائنسی اور تکنیکی ترقی میں اہم سنگ میل ہے، ونگ کمانڈر محمد ذیشان علی پاکستان کے پہلے خلاباز اور چینی خلائی اسٹیشن پر جانے والے پہلے غیر ملکی خلاباز ہیں۔ ان کا خلائی سفر پوری قوم کے لئے باعث فخر ہے۔

بقیہ 3 وزیراعظم

کوتاہی کا سبب نہ بننے دیا جائے بلکہ ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعظم کی زیر صدارت سرکاری ملکیتی اداروں اور املاک کی نجکاری کے عمل میں پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد ہوا، جس میں نجکاری کمیشن کے زیر عمل سرکاری اداروں کی نجکاری سے متعلق مختلف منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ خسارے میں چلنے والے سرکاری ملکیتی اداروں کی نجکاری سے قومی وسائل کو عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے کے مزید مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نجکاری کے عمل میں شامل کرنے کے لیے مزید خسارے میں چلنے والے سرکاری اداروں کی بھی نشاندہی کی جائے۔ اجلاس کو بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں، جن میں آئیسکو، فیسکو، گیپکو اور دیگر ادارے شامل ہیں، کی نجکاری کے عمل پر بریفنگ دی گئی۔ اس کے علاوہ زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ اور اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی کی نجکاری سے متعلق پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ نجکاری کے تمام جاری منصوبے طے شدہ نظام الاوقات کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں۔

بقیہ 4 مشنری نذر آتش

مچات میں قائم کیمپ پر نامعلوم مسلح افراد نے گزشتہ رات تقریباً 8 بجے دھاوا بول کر کیمپ کو گھیرے میں لے لیا اور ہیوی مشینری و گاڑیوں کو آگ لگا دی، جس سے کمپنی کو کروڑوں روپے کا مالی نقصان پہنچا۔ مسلح افراد موقع پر فرار ہوگئے اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا۔

بقیہ 5 حملوں کا دعویٰ

حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ راس تنورہ آئل ریفائنری پر کیے گئے حملے کے نتیجے میں وہاں آگ بھڑک اٹھی جبکہ ریاض کے ڈپلومیٹک ڈسٹرکٹ پر 3 مراحل میں حملہ کیا گیا جس سے بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ سعودی اتحادی فوج کے مطابق سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں ڈرون حملے ناکام بنا دیے گئے۔ فضائی دفاعی نظام نے مشرقی صوبے کے علاقے راس تنورہ میں 4 ڈرونز کو مار گرایا۔

بقیہ 6 تیل بردار جہاز

بحریہ کا کہنا ہے کہ دونوں تیل بردار جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے غیر مجاز راستہ اختیار کر رہے تھے۔ گزشتہ روز پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا تھا کہ آبنائے ہرمز میں امریکی فوج کی فضائی نگرانی میں گزرتے ہوئے 3 آئل ٹینکرز سمندری بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے۔

بقیہ 7 بلاول بھٹو

اور ہم سب مل کر محنت کر رہے ہیں اور نفرت کی سیاست کو ختم کریں گے انہوں نے کہا کہ وہ یہاں سردار ذوالفقار کھوسہ کی وفات پر تعزیت کے لیے آئے ہیں، سردار ذوالفقار کھوسہ کی وفات سے بڑا خلا پیدا ہوا ہے سردار ذوالفقار کھوسہ جنوبی پنجاب سمیت ملک کے بڑے سیاسی رہنما تھے ہم انکے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس خطے اور علاقے کی خدمت کرنے کی کوشش کرینگے، کل ملتان پریس کلب کی جانب سے میٹ دی پریس میں سیاسی سوالوں کا جواب دوں گا۔ اس موقع پر چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی سابق گورنر پنجاب مخدوم احمد محمود و ندیم افضل چن سمیت دیگر رہنما بھی انکے ہمراہ تھے۔

بقیہ 8 پہلے خلاباز

کے تجربہ کار فائٹر پائلٹ ہیں، اور وہ تین بیٹیوں کے باپ ہیں۔ محمد ذیشان علی نے ایروسائنسز، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور وار اسٹڈیز میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رکھی ہے، ان کا انتخاب اپریل 2026 میں سپارکو اور چین کے خلائی ادارے کے اشتراک سے کیا گیا۔ محمد ذیشان علی نے ایک سال پر مشتمل خلائی تربیت کا پروگرام صرف سات ماہ میں مکمل کیا، اس دوران انہوں نے خلائی پرواز کی مہارتوں کے ساتھ چینی زبان، ثقافت، شاعری اور دیگر روایات سے بھی واقفیت حاصل کی۔ آج 25 نومبر کو چین کے شینژو 24 مشن کے ذریعے محمد ذیشان علی خلا میں روانہ ہو چکے ہیں۔ وہ چین کے خلائی اسٹیشن تیانگونگ کا دورہ کرنے والے پہلے غیر ملکی خلاباز اور خلا میں جانے والے پہلے پاکستانی بن گئے ہیں، بطور پے لوڈ اسپیشلسٹ وہ خلائی اسٹیشن پر سائنسی تجربات میں حصہ لیں گے۔

بقیہ 9 قتل پر غور

امریکی نشریاتی ادارے نے امریکی عہدیدار کے حوالے سے رپورٹ جاری کردی۔ امریکی عہدیدار نے کہا کہ ایرانی سخت گیر قیادت کو نشانہ بنانے کی تجویز پہلے بھی زیر غور تھی، گزشتہ چند ہفتوں سے اس تجویز پر زیادہ سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے، سخت گیر ایرانی قیادت کو ہدف بنا کر دیگر رہنماؤں کو جنگ کے خاتمے پر قائل کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 10 مولانا عبدالغفور حیدری

کہا ہے کہ پنجاب کے شہر سرگودھا میں جماعت کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری اور پنجاب کے امیر سمیت متعدد رہنماؤں کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ جمعیت علمائے اسلام کے ترجمان اسلم غوری کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ سرگودھا جلسے میں رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری، امیر جمعیت علمائے اسلام پنجاب مولانا امجد خان اور مرکزی صدر جمعیت طلبا اسلام (جے ٹی آئی) ملک اویس کو پنجاب پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ صوبائی حکومت کو خبردار کرتے ہوئے اسلم غوری نے کہا کہ حکومت ہوش کے ناخن لے، رہنماؤں کو فی الفور رہا نہیں کیا تو حالات کی ذمہ داری حکومت پنجاب پر ہوگی۔ ترجمان جمعیت علمائے اسلام نے کہا کہ کیا ملک میں مارشل لاء لگ چکا ہے۔

بقیہ 11 قرض کی منظوری

کیلئے 25 کروڑ ڈالرز قرض کی منظوری دیدی۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان میں پالیسی اصلاحات اور سرکاری و نجی شعبے کے مشترکہ منصوبوں کو فروغ دینے کے لیے 25 کروڑ ڈالر قرض کی منظوری دے دی۔ رقم سے نجی سرمایہ کاری بڑھانے اور معیاری و کم لاگت ترقیاتی منصوبوں کی تیاری میں مدد ملے گی۔

بقیہ 12 وزیراعلیٰ

بیوروز کی بندش، صحافیوں کو درپیش پیشہ ورانہ و معاشی مسائل، جرنلسٹس ہاؤسنگ اسکیم اور صحافی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات اور مختلف چیلنجز کے باوجود اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ آزاد، ذمہ دار اور فعال صحافت معاشرے میں مثبت تبدیلی اور عوامی مسائل کی مؤثر نشاندہی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بقیہ 13 عطا تارڑ

رہے ہیں۔ اسلام آباد میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر خواتین اور بچوں کو ہراساں کرنے کے واقعات ایک سنگین مسئلہ ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا الگورتھم منفی مواد کو نمایاں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مثبت اور تعمیری مواد تخلیق کرنے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ ٹک ٹاک پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کردہ مواد کے ساتھ اے آئی کا لیبل لگانا ضروری ہے۔ عطا اللہ تارڑ کا کہنا تھا کہ وائرل مواد کو مالی فوائد سے منسلک کرنے کے رجحان نے منفی رویوں کو فروغ دیا ہے۔

بقیہ 14 کشتی کو حادثہ

گزشتہ روز بتایا کہ لیبیا میں کشتی کو 21 نومبر کو حادثہ پیش آیا تھا، سمندر سے اب تک کسی کی لاش نہیں نکالی جاسکی ہے ادھر تحصیل ماموند کے علاقے لغڑ میں 6 افراد کی غائبانہ نماز جنازہ بھی ادا کردی گئی۔ ڈی پی او خان زیب مہمند کے مطابق انسانی اسمگلنگ میں ملوث ایجنٹس کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی، غیر قانونی طریقوں سے یورپی ممالک بھیجنے والے ایجنٹوں کا ڈیٹا جمع کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 15 لطیف کھوسہ

کی اجازت دے دی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ میں سلمان صفدر کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو میں لطیف کھوسہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی صحت اور رہائشی سہولیات پر رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کیلئے ڈاکٹروں کا میڈیکل بورڈ جیل لے جایا گیا، طبی معائنہ بھی کروایا گیا، بانی پی ٹی آئی کے طبی معائنے اور علاج سے متعلق رپورٹس ہمیں بھی دی جائیں۔

بقیہ 16 ضمانت میں توسیع

انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی 26 نومبر احتجاج سے متعلق 29 مقدمات میں عبوری ضمانتوں میں 9 دسمبر تک توسیع کردی۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے درخواستوں پر سماعت کی۔

بقیہ 17 رانا ثنا

امور اور مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما رانا ثنا اللہ نے پارٹی کی صدارت میں تبدیلی سے متعلق گردش کرنے والی خبروں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ باتیں محض قیاس آرائیاں ہیں۔ نواز شریف پہلے سے زیادہ صحت مند ہیں اور ان کی موجودگی میں مریم نواز پارٹی صدارت کا سوچ بھی نہیں سکتیں۔

بقیہ 18 سلمان صفدر

نے کہا ہے کہ عوام کا عدالتی نظام پر اعتماد بحال کرنے کیلئے کھلی عدالتی کارروائی اور لائیو اسٹریمنگ ضروری ہے۔ بانی چیئرمین اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے وکلا نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ آج 190 ملین پاؤنڈ کیس کی سماعت پر استدعا کی کہ لائیو اسٹریم کی جائے۔ وکیل سلمان صفدر نے کہا کہ عدالت کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہماری استدعا سنی، بار بار عدالت کے دروازے کھٹکھٹانے کے بعد ہماری شنوائی ہوئی۔

بقیہ 19 حافظ الدین

نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کا مسئلہ یو این قراردادوں کے تحت حل ہونا چاہیے، حسینہ واجد بنگلہ دیش واپس آئیں تو سیدھا جیل جائیں گی۔ 1971 میں بھارت نے بنگالیوں کی مدد نہیں کی بلکہ پاکستان کو کمزور کیا تھا۔

بقیہ 20 علی مدد جتک

دلایا کہ عوامی مشکلات کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے اس موقع پر مبارکباد دینے اور اپنی محبت و اعتماد کا اظہار کرنے پر علاقائی عمائدین اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی محبت، اعتماد اور دعائیں ان کے لیے سب سے بڑا سرمایہ ہیں۔ دوبارہ وزارت کی ذمہ داری ملنا ان کے لیے اعزاز کے ساتھ ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے، جسے وہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی محور ہے اور عوام کے مسائل کا حل ہمیشہ ان کی اولین ترجیح رہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ پہلے کی طرح عوام کے درمیان رہتے ہوئے ان کے مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ حاجی میر علی مدد جتک نے کہا کہ عوام کی خدمت کا سفر نئے جذبے، عزم اور لگن کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔ علاقے میں بجلی، گیس، پانی، صحت، تعلیم اور روزگار سمیت عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے مزید مؤثر بنائے جائیں گے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد عوام کی آواز بننا اور ان کے جائز مسائل کو متعلقہ فورمز پر اٹھانا ہے۔ وہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے اور اپنے حلقے سمیت بلوچستان کے عوام کی خدمت کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھیں گے۔ ملاقات کے اختتام پر علاقائی عمائدین اور عوام نے حاجی میر علی مدد جتک کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی نئی ذمہ داریوں کے دوران عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 21 معاہدہ

ڈائریکٹر امام واحیدوی کریم اللہ اور ایس پی ڈی آئی پاکستان کے پریذیڈنٹ ڈائریکٹر سردار صابر قاسمی نے دستخط کیے، جبکہ ایس پی ڈی آئی فاؤنڈیشن کے بانی اور عالمی صدر پروفیسر ڈاکٹر جیروان رائحن برگ نے معاہدے کی توثیق کی۔ معاہدے کے تحت حب، لسبیلہ اور مکران کے مقامی کوآپریٹو اداروں کو نامیاتی کھاد کی تیاری، حلال فوڈ پروسیسنگ، ماحول دوست نمکین پانی کی بیٹریوں اور ہوا و بارش سے بجلی پیدا کرنے والے نظام کی ٹیکنالوجی منتقل کی جائے گی۔ منصوبے میں بلوچستان کی ساحلی پٹی کے مختلف مقامات، جن میں گڈانی، اورماڑہ، پسنی اور گوادر شامل ہیں، پر سمندری لہروں سے بجلی پیدا کرنے والے تجرباتی منصوبے بھی شروع کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ میانی ہور اور سونمیانی میں خواتین کی زیر قیادت سمندری گھاس کی کاشت کو فروغ دینے اور ماہی گیروں کی پیداوار کا شفاف ریکارڈ رکھنے کے لیے ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جائے گا۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت 2027 کی دوسری سہ ماہی تک حب میں مکراحب ایس ڈی جی ڈیزائن لیب قائم کی جائے گی، جو انڈونیشیا کی یونیورسٹی آف اسلام مالانگ اور پولی ٹیکنیک سیمن انڈونیشیا کے تحقیقی ماڈلز پر مبنی ہوگی۔ منصوبے کے تحت پاکستان اور انڈونیشیا کے 24 نوجوان محققین کے لیے چھ ماہ کی مشترکہ فیلوشپ شروع کی جائے گی، جبکہ دونوں ممالک میں خواتین اور نوجوانوں کے 20 کمیونٹی کاروباری منصوبوں کی سرپرستی بھی کی جائے گی۔ اس موقع پر ایس پی ڈی آئی پاکستان کے پریذیڈنٹ ڈائریکٹر سردار صابر قاسمی نے کہا کہ انڈونیشیا کی ماحول دوست جدید ٹیکنالوجی اور بلوچستان کے ساحلی کوآپریٹو نیٹ ورک کا اشتراک دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے کے ساتھ مقامی آبادی کو پائیدار معاشی ترقی کے مواقع فراہم کرے گا۔

بقیہ 22 جمال شاہ

ممکن نہیں۔ صنفی بنیادوں پر تشدد کے خلاف 16 روزہ عالمی مہم کے حوالے سے اپنے ایک بیان میں جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ خواتین معاشرے کا نصف حصہ ہیں اور قومی ترقی، معیشت، تعلیم، صحت، سیاست اور سماجی استحکام میں ان کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ خواتین کو محض تحفظ فراہم کرنا ہی کافی نہیں بلکہ انہیں تعلیم، ہنر، روزگار، کاروبار اور فیصلہ سازی کے عمل میں بھرپور شرکت کے مواقع بھی فراہم کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ خواتین کی سیاسی، سماجی اور معاشی خودمختاری کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ پارٹی کی قیادت خواتین کی تعلیم، صحت، تحفظ اور عملی زندگی میں ان کی شمولیت کے لیے اقدامات کی حامی رہی ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے دور میں خواتین کو اعلیٰ سیاسی اور انتظامی عہدوں پر نمائندگی دینے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیمی اور معاشی ترقی کے لیے بھی مختلف اقدامات کیے گئے ہیں، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، بلوچستان کی پہلی خاتون اسپیکر و موجودہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی زندہ مثالیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے منشور میں خواتین کے حقوق کے تحفظ، تشدد اور ہراسانی کی روک تھام، خواتین کی شرح خواندگی میں اضافے، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، آسان قرضوں کی فراہمی، ہنرمندی کی تربیت، ملازمت کے مواقع اور وراثتی و جائیداد کے حقوق کے تحفظ کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ خواتین کاروباری شخصیات کی حوصلہ افزائی، ورک پلیس پر ڈے کیئر مراکز، کام کرنے والی خواتین کے لیے محفوظ رہائش اور سرکاری و نجی اداروں میں خواتین کی نمائندگی بڑھانا بھی اسی وژن کا حصہ ہے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ خواتین کی معاشی خودمختاری کے لیے انہیں روایتی شعبوں تک محدود رکھنے کے بجائے جدید ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل معیشت، زراعت، صنعت، کاروبار اور دیگر پیشہ ورانہ شعبوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی قیادت خواتین کے لیے کاروباری قرضوں، فنی و پیشہ ورانہ تربیت اور روزگار کے مواقع بڑھانے پر یقین رکھتی ہے تاکہ خواتین معاشی طور پر خودمختار ہو کر اپنے خاندانوں اور ملکی معیشت کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم خواتین کو بااختیار بنانے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ خواتین کی صحت مند زندگی ہی ایک صحت مند خاندان اور مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ صنفی تشدد کے خلاف 16 روزہ مہم ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ خواتین کے خلاف گھریلو تشدد، غیرت کے نام پر قتل، کم عمری کی شادی، جبری شادی، ہراسانی، معاشی استحصال اور آن لائن تشدد جیسے مسائل کے خاتمے کے لیے محض آگاہی کافی نہیں بلکہ قوانین پر مؤثر عملدرآمد، متاثرہ خواتین کو قانونی و سماجی معاونت اور ذمہ دار اداروں کی فعالیت بھی ضروری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان خواتین کے حقوق، تعلیم، صحت، روزگار، تحفظ اور سیاسی و معاشی خودمختاری کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ بلوچستان کی خواتین باصلاحیت، محنتی اور باہمت ہیں، انہیں مناسب مواقع اور سازگار ماحول فراہم کیا جائے تو وہ صوبے کی ترقی میں غیر معمولی کردار ادا کرسکتی ہیں۔

بقیہ 23 اصغر خان اچکزئی

صوبے کے تمام عوام تاجر وکلا برادری سیاسی جماعتوں سول سوسائٹی سیاسی کارکنوں بالخصوص عوامی نیشنل پارٹی کے ذمہ داران اور کارکنوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا اجلاس نے اس اجتماعی احتجاج کو صوبے کے عوام کے مسائل معاشی مشکلات اور امن وامان کی ابتر صورتحال اغوا گردی ٹارگٹ کلنگ جبری گمشدگیوں مسخ شدہ لاشوں کے خلاف عوامی ردعمل قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ اولس مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں اور عوام کے درمیان باہمی رابطہ اور مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے اجلاس میں 22 نومبر کو چمن میں شہدائے وطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی اور شہید اسد خان اچکزئی کی برسی کے موقع پر عظیم الشان جلسہ عام کے انعقاد پر تمام ضلعی تنظیموں ذمہ داران کارکنوں اور ضلع چمن کی تنظیم کو خراج تحسین پیش کیا گیا اجلاس کے شرکا نے جلسہ عام میں مرکزی صدر سینیٹر ایمل ولی خان کی پالیسی بیان کو پشتون بلوچ سندھی اور سرائیکی اقوام کے محفوظ باوقار اور روشن مستقبل کے تناظر میں اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ تمام محکوم اقوام کے درمیان اتحاد اتفاق اور مشترکہ جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے انتظامی بنیادوں پر صوبوں کی تشکیل وسائل کو آخری حد تک قبضہ کرنے کی منصوبہ ہے جسے اے این پی یکسر مسترد کرتی ہے اجلاس میں صوبے میں جاری لاقانونیت دہشت گردی مسلح جتھوں کی سرگرمیوں قومی شاہراہوں پر عدم تحفظ ٹرانسپورٹ اور عوامی و نجی املاک کو جلانے عوام کی معاشی ناکہ بندی معاشی قتل عام قومی وسائل پر قبضہ گیری اور زمینوں کی الاٹمنٹ کے معاملات منشیات کی بڑے پیمانے پر کاشت خرید و فروخت پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اجلاس کے شرکا نے اس تمام صورتحال کو محض اتفاقی واقعات کے بجائے ایک منظم منصوبہ بندی کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ ان حالات نے صوبے کے عوام کو شدید عدم تحفظ معاشی مشکلات اور بے یقینی سے دوچار کر رکھا ہے قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والے شہریوں تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات نے معمولات زندگی اور کاروباری سرگرمیوں کو بری طرح متاثر کیا ہے اجلاس میں سیاسی قیادت اور سیاسی کارکنوں کے خلاف میڈیا ٹرائل شیڈول فور اور تھری ایم پی او کے تحت کارروائیوں پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کیا گیا ایسے اقدامات سیاسی اختلاف رائے جمہوری سرگرمیوں اور سیاسی عمل پر قدغن لگانے کے مترادف ہیں اجلاس میں کہا گیا کہ مختلف انتظامی اور قانونی اقدامات کے ذریعے نوجوانوں کو سیاست سے متنفر کرنے کی پالیسی کو یکسر مسترد کیا تعلیمی اداروں کی صورتحال پر بھی تفصیلی بحث ہوئی طلبہ یونینز کی عدم بحالی، طلبہ تنظیموں کو تعلیمی اداروں کے اندر اسٹڈی سرکلز فکری مباحثوں نبریات کے نشستوں اور ثقافتی پروگراموں کے انعقاد کی اجازت نہ دینے اور درسگاہوں کو سیکیورٹی زونز میں تبدیل کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اجلاس کے شرکا نے کہا کہ تعلیمی اداروں کا بنیادی مقصد علم تحقیق مکالمے فکری تربیت اور شعوری ارتقا کو فروغ دینا ہے لہٰذا طلبہ کو اپنی تعلیمی فکری اور ثقافتی سرگرمیاں آزادانہ طور پر جاری رکھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں طلبہ یونینز کی بحالی جمہوری تربیت اور مستقبل کی سیاسی قیادت کی تشکیل کے لیے ضروری ہے اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی اپنی تنظیمی قوت باہمی ربط نظم و ضبط اور جمہوری سیاسی جدوجہد کو بروئے کار لاتے ہوئے صوبے میں سیاسی عمل کو توانا بنانے عوامی مسائل کو اجاگر کرنے آئینی و جمہوری حقوق کے تحفظ اور پشتون بلوچ سمیت تمام محکوم اقوام کے حقوق کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد بھرپور انداز میں جاری رکھے گی اجلاس کے شرکا نے واضح کیا کہ عوامی نیشنل پارٹی مشکل ترین حالات میں بھی سیاسی میدان خالی نہیں چھوڑے گی اور عوام کے بنیادی حقوق وسائل پر اختیار، امن ترقی اور جمہوری آزادیوں کے لیے اپنی آئینی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی اجلاس میں ناقص طرز حکمرانی مہنگائی بے روزگاری بجلی گیس کی ناروا لوڈ شیڈنگ بھاری بھرکم بلوں کی وصولی صوبے میں یوریا کھاد اور ڈی اے پی کھادات پر پابندی عائد کرنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا مذکورہ بالا مسائل کو فوراً بیشتر حل کیے جائیں۔

بقیہ 24 صالح بلوچ

روک تھام میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ حکومت بلوچستان اور اقوام متحدہ کے ادارے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO) کے اشتراک سے ورلڈ اینٹی مائیکروبیل ریزسٹنس آگاہی ہفتہ 2026 کے سلسلے میں اینیمل سائنسز انسٹی ٹیوٹ (ASI) کوئٹہ میں منعقدہ آگاہی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیکرٹری لائیو سٹاک نے کہا کہ اینٹی مائیکروبیل مزاحمت کا مقابلہ کسی ایک محکمے کی انفرادی کوششوں سے ممکن نہیں، بلکہ صحت، لائیو سٹاک، ماحولیات اور خوراک کے شعبوں کے درمیان مربوط تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے 2030 تک زرعی و غذائی نظام میں اینٹی مائیکروبیل ادویات کے استعمال میں نمایاں کمی لانے کے ہدف کے لیے عملی اقدامات پر زور دیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل اینیمل ہیلتھ اینڈ ایکسٹینشن سروسز ڈاکٹر محمد فاروق ترین نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اینٹی مائیکروبیل مزاحمت مستقبل کا نہیں

بقیہ 25 مولانا قادر لونی

تر قومی مفادات کے بجائے محض اقتدار کے حصول اور ذاتی مفادات کو ترجیح دی، جس کے نتیجے میں ملک مسلسل سیاسی و معاشی بحرانوں کی لپیٹ میں آ گیا ہے۔ حکمران جماعتوں کی غیر مستحکم پالیسیوں اور اقتدار کی ہوس کا خمیازہ بالآخر ملک کے غریب عوام اور جمہوری نظام کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں "مہنگائی مارچ" جیسے عوامی نعروں کی آڑ میں جو سیاسی سودے بازیاں کی گئیں، عوام ان کی حقیقت سے بخوبی واقف ہو چکے ہیں، اور ایسی موقع پرست اور مفاد پرست سیاست کا انجام ہمیشہ سیاسی تنہائی کی صورت میں نکلتا ہے۔ آج اقتدار اور ذاتی مفادات حاصل نہیں ہو رہے تو ایک مرتبہ پھر احتجاج کی سیاست کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت نے غیر جمہوری اور غیر آئینی عمل کو سیاست میں مداخلت کے لیے راستہ فراہم کیا ہے۔ آئین کی روح کو سلب کیے جانے پر تمام سیاسی جماعتوں اور عدلیہ کا کڑا امتحان ہے۔ اس وقت آئین، قانون، پارلیمنٹ اور جمہوریت عملی طور پر معطل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئینی توازن کی حقیقی بحالی کے بغیر ملک میں جمہوری نظام آگے نہیں بڑھ سکتا، تمام ادارے اپنی آئینی حدود کے اندر رہ کر کام کریں تبھی ملک میں سیاسی استحکام آ سکتا ہے۔ گذشتہ ستر سالوں میں ملک کو اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا گزشتہ چار سالوں کے دوران قومی مقتدرہ اور حکمرانوں کی پالیسیوں سے پہنچا ہے۔

بقیہ 26 15 گرفتار

کے مقررہ وزن اور سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ خلاف ورزی کے مرتکب 15 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق عوام کو مقررہ وزن کے مطابق روٹی اور نان کی سرکاری نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے کے لیے ایسے عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی، کم وزن نان کی فروخت اور عوام کو ناجائز منافع خوری کے ذریعے نقصان پہنچانے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ عوامی شکایات کے ازالے اور شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے کریک ڈاؤن مزید مؤثر انداز میں جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 27 محمد عبدالقادر

سمیت دینی، روحانی اور سماجی حلقوں میں گہرے رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ آغا عبداللہ عامر فاروقی ایسے معزز روحانی اور علمی خانوادے سے تعلق رکھتے تھے جس نے نسل در نسل دین اسلام کی خدمت، تبلیغ، اصلاح معاشرہ اور لوگوں کی روحانی رہنمائی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار نے مزید کہا ہے کہ مرحوم آغا عبداللہ عامر فاروقی نے اپنے اسلاف کی دینی و روحانی روایات کو آگے بڑھایا۔ انکی زندگی دین سے وابستگی، روحانی اقدار اور لوگوں کی اصلاح و رہنمائی کے جذبے سے عبارت تھی۔ انکے خاندان کی کئی نسلوں پر محیط دینی خدمات اور روحانی روایات ایک قابل قدر سرمایہ ہیں، جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مرحوم کا انتقال ایسے وقت میں ہوا ہے جب معاشرے کو دین کی حقیقی تعلیمات، اخلاقی تربیت، روحانی رہنمائی اور اصلاح احوال کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ انکی زندگی اور انکے اسلاف کی خدمات آنے والی نسلوں کیلئے قابل تقلید مثال ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم آغا عبداللہ عامر فاروقی کی کامل مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

بقیہ 28 منصوبوں میں تیزی

تاکہ ملکی رسد کو بڑھایا جاسکے، صاف ایندھن تک رسائی کو وسیع کیا جاسکے اور پیک سیزن کے دوران ہونے والی قلت کو کم کیا جاسکے اور موٹر گیسولین کی درآمد جس میں اس کی خریداری، ذخیرہ اندوزی اور لاجسٹکس شامل ہیں، تاکہ ایندھن کے تحفظ کو مضبوط بنایا جاسکے اور مسابقتی قیمتوں پر قابل اعتماد فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ توقع ہے کہ دونوں منصوبے صارفین اور مجموعی معیشت کے لیے جلد اور نمایاں فوائد فراہم کریں گے۔ یہ پیش رفت وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطح اجلاس کے دوران سامنے آئی۔ اجلاس میں ان کے ہمراہ ایڈیشنل سیکرٹری (پالیسی) ظفر عباس اور پاکستان اسٹیٹ آئل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جواد احمد چیمہ بھی موجود تھے۔ اجلاس میں پاکستان میں عوامی جمہوریہ چین کے سفیر جیانگ زیڈونگ اور ان کی تجارتی ٹیم نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں تعاون کے مختلف شعبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جن میں تیل اور گیس کی تلاش و پیداوار کے ابتدائی مراحل، سمندر میں توانائی منصوبوں کی ترقی، معدنیات کی تلاش، کان کنی اور اہم توانائی بنیادی ڈھانچے کا قیام شامل تھے۔ خصوصی طور پر بلوچستان میں سرمایہ کاری کے امکانات سے فائدہ اٹھانے اور سمندر میں تیل و گیس کے نئے مواقع بشمول مربوط آف شور مراکز کی ترقی پر زور دیا گیا۔ مذاکرات کا ایک اہم محور پاکستان اسٹیٹ آئل کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کے ذریعے چینی ڈاؤن اسٹریم کمپنیوں کی پاکستان میں آمد اور ان کے کاروبار کو وسعت دینا تھا۔ پٹرولیم مصنوعات کے ذخیرہ کرنے، ترسیل اور ڈاؤن اسٹریم کے وسیع تر بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سلسلے میں پاکستان اسٹیٹ آئل کو پاکستان کے ڈاؤن اسٹریم توانائی شعبے میں چینی سرمایہ کاری کے لیے اہم تجارتی شراکت دار کے طور پر پیش کیا گیا۔

بقیہ 29 9 ملزمان گرفتار

ودیگر سامان برآمد کر کے قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق سٹیلائٹ ٹاؤن پولیس نے غیر قانونی اسلحہ، بھتہ خوری، پرائیویٹ گن مینوں اور اقدام قتل سمیت دیگر مقدمات میں ملوث 9 ملزمان حبیب الرحمٰن، حبیب اللہ، نجیب خان، عثمان غنی، یاسین، جبار، فرہاد، جاوید اقبال، منور کو گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 30 ربابہ بلیدی

ان خیالات کا اظہار انہوں نے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ (یو این ایف پی اے) اور اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) اور ایوا جی الائنس کے اشتراک سے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے 16 روزہ عالمی مہم 2026 کے آغاز کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رواں سال مہم کا مرکزی پیغام خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے متحد ہونا، متاثرین کو انصاف کی فراہمی، ان کے تحفظ اور تشدد میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد کسی ایک فرد یا خاندان کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک اہم سماجی چیلنج ہے، جس کے خاتمے کے لیے مؤثر قانون سازی، قوانین پر عملدرآمد، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی شعور میں اضافہ ضروری ہے۔ تقریب سے سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ شیر شاہ طوری، یو این ڈی پی بلوچستان کے سربراہ ذوالفقار درانی، یو این ایف پی اے بلوچستان کی سربراہ سعدیہ عطاء، ایف ڈی آئی پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ تقریب کے اختتام پر صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے سماجی شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات میں اعزازی شیلڈز بھی تقسیم کیں۔

بقیہ 31 ملزمان گرفتار

درج کر کے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 32 منشیات برآمد کرلی

کو روک کر چیک کیا تو اس میں چھپائی گئی چرس 140 کلو برآمد کر کے قبضے میں لے لیں جس کی مالیت 49 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے سیکورٹی فورسز کی جانب سے منشیات اور ممنوعہ اشیاء کی سمگلنگ سمیت غیر قانونی کاروبار کے خلاف سخت کارروائیاں کی جا رہی ہیں تاکہ ان غیر قانونی اور منشیات کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

بقیہ 33 شراب اور بیئر اسمگل

کے مطابق ایس ایس پی آواران حاصل خان قمرانی کی خصوصی ہدایات پر ایس ایچ او جھاؤ عبدالباری بلوچ نے پولیس ٹیم کے ہمراہ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ جھاؤ کی حدود میں واقع علاقے آڑہ ایف سی چیک پوسٹ کے قریب بیلہ سے آواران جانے والی ایک گاڑی کو روک کر تلاشی لی۔ دوران تلاشی گاڑی سے شراب اور بیئر کے مجموعی طور پر 22 کارٹن برآمد ہوئے، جن میں 450 بوتلیں موجود تھیں۔ پولیس نے موقع پر موجود دو ملزمان شاکر علی ولد عبد محمد سکنہ آواران اور خیر زمان ولد احمد خان سکنہ شندی کورک جھاؤ کو گرفتار کرلیا۔

بقیہ 34 مولانا عبدالواسع

کے پاسبان، اخلاقی تربیت کے سرچشمے، اتحاد و اخوت کے علمبردار اور معاشرے میں امن و رواداری کے فروغ کے مؤثر ادارے ہیں۔ ایک محلہ بھی مولوی، امام اور دینی رہنمائی کے بغیر اپنے مذہبی و معاشرتی معاملات بخوبی نہیں چلا سکتا، مگر افسوس کہ آج انہی اداروں اور ان سے وابستہ طبقے کو منظم پروپیگنڈے، بے بنیاد الزامات اور مذموم کردار کشی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مدارس کو بدنام کرنے اور ان کے خلاف شکوک و شبہات کی فضا پیدا کرنے والے عناصر بھی اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ دینی مدارس کسی بیرونی یا خفیہ ایجنڈے کے آلہ کار نہیں بلکہ قرآن و سنت کی تعلیم، اسلامی شعائر کی حفاظت اور نسل نو کی دینی و اخلاقی تربیت میں مصروف عمل ہیں۔ تاہم بعض عناصر اپنے مخصوص مفادات اور دوسروں کے ایجنڈوں کی تکمیل کے لیے مدارس کے روشن کردار پر بدنیتی کے کیچڑ اچھالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مقررین نے واضح کیا کہ شر انگیزی کا جواب شر انگیزی، بدتہذیبی کا جواب بدتہذیبی اور الزام تراشی کا جواب الزام تراشی سے دینا ہمارا شیوہ نہیں؛ ہمارا راستہ دلیل، حکمت، متانت، شائستگی اور علمی استدلال کا راستہ ہے۔ ہم اپنے مؤقف کی صداقت کے لیے نہ کسی کی گالی کے محتاج ہیں اور نہ کسی کی دھمکی سے مرعوب؛ ہماری قوت ہمارا علمی سرمایہ، دینی استقامت اور عوامی اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ دستار فضیلت محض چند طلبہ کے سروں پر عمامہ سجانے کی تقریب نہیں بلکہ علم، کردار، ذمہ داری اور دین سے وفاداری کے ایک نئے عہد کا اعلان ہے۔ فارغ التحصیل علما پر لازم ہے کہ وہ معاشرے میں جہالت، نفرت، انتشار اور اخلاقی انحطاط کے مقابلے میں علم و حکمت کے چراغ روشن کریں، عوام کی دینی رہنمائی کریں اور اپنے کردار و عمل سے اسلام کے حقیقی پیغام امن و اعتدال کو اجاگر کریں۔ مقررین نے مدارس کے خلاف منفی مہم چلانے والوں پر زور دیا کہ وہ تعصب کی عینک اتار کر ان اداروں کی بے لوث خدمات کا اعتراف کریں، کیونکہ مدارس کو کمزور کرنے کی ہر کوشش دراصل معاشرے کے دینی، اخلاقی اور تہذیبی وجود کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔

بقیہ 35 پولیس وین پر فائرنگ

اہلکار محفوظ رہے فائرنگ سے وین کو نقصان پہنچا پولیس کی جوابی کارروائی کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی صحبت پور سمیت دیگر پولیس افسران بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی اور قیدیوں کو سخت سیکورٹی میں عدالت پیش کردیا، پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔

بقیہ 36 اسلحہ برآمد

پولیس کے مطابق گرفتار ملزم گل جان جتوئی 2022 میں ڈکیتی کے کیس میں ضمانت پر ہے۔ نیشنل ہائی وے پر مسافروں اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے جبکہ علاقے میں امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کیخلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 37 مرزا خان خلجی

پر کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر محمد ایوب خان مریانی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ کوئٹہ چیمبر کے سینئر نائب صدر حاجی مرزا خان خلجی نے بلوچستان کی سرحدی تجارت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی جغرافیائی حیثیت اسے پاکستان کی علاقائی اور بین الاقوامی تجارت کے حوالے سے ایک اہم مقام فراہم کرتی ہے۔ بلوچستان کی سرحدی گزرگاہیں نہ صرف ملکی معیشت بلکہ مقامی کاروباری سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور تجارتی روابط کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی کاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل اور سرحدی تجارت کی حقیقی استعداد سے فائدہ اٹھانے کے لیے متعلقہ اداروں اور کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے درمیان مؤثر رابطہ اور باہمی تعاون ناگزیر ہے، تاکہ زمینی بندرگاہوں کو تجارتی سرگرمیوں کے لیے زیادہ سہل، فعال اور مؤثر بنایا جاسکے۔

بقیہ 38 سیاسی رہنما

کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد رند، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری رشید خان ناصر، بلوچستان بار کونسل کے رکن راحب بلیدی ایڈووکیٹ، کوئٹہ پریس کلب کے سابق صدر رضاء الرحمٰن اور تاجر رہنما سید قیوم آغا نے بلوچستان پیس فورم کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں آزادی صحافت، ہماری قومی ذمہ داری کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر سابق جسٹس ظہور احمد شاہوانی، نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ، بی این پی کے مرکزی فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو، ہیومن رائٹس سیکرٹری احمد نواز بلوچ، بی این پی ضلع کوئٹہ کے آرگنائزر حاجی واحد لہڑی، کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری فہد مینگل ایڈووکیٹ، مجلس وحدت مسلمین کے رہنما ولایت حسین جعفری، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنما عابد بٹ، تنظیم نو ہزارہ کے وائس چیئرمین سمیت مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور سیاسی کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی جماعتوں، میڈیا، سول سوسائٹی، دانشوروں اور عوام کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ اس ملک کو کون چلائے گا، ریاست کے چاروں ستونوں پر اعلانیہ اور غیر اعلانیہ پابندیاں ہیں اور سیاسی جماعتیں سمجھوتے کے تحت اپنا اپنا کوٹہ لے کر اسمبلیوں میں بیٹھی ہیں، فیڈریشن کی ایک بڑی جماعت سندھ میں نئے صوبوں کی تشکیل کی مخالفت کرتے ہوئے سندھ اسمبلی سے قرارداد منظور کراتی ہے جبکہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور بلوچستان کی تقسیم پر خاموش ہے، بلوچستان میں بھی مذکورہ جماعت کی حکومت ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ سندھ کی تقسیم کیخلاف سندھ اسمبلی میں پیش کر کے منظور کرایا گیا ہے اگر ان کی صوبے میں حکومت ہے تو وہ قرارداد بلوچستان اسمبلی سے بھی منظور کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم قومی بنیادوں پر صوبوں کی تقسیم کے مخالف نہیں لیکن انتظامی بنیادوں پر قومی اکائیوں کی تقسیم کو قبول نہیں کریں گے، بلوچ اور پشتون دو بھائی ہیں ہم ایک دوسرے کیساتھ رہنا چاہتے ہیں ہم پشتونوں کے قومی تشخص کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہوں گے، انہوں نے کہا کہ 11 اگست 1947ء کو ایک معاہدے کے تحت بلوچستان پاکستان کا حصہ بنا لیکن آج ہمارے قومی وجود سے انکار کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ آئین میں کہیں بھی ہائبرڈ نظام نہیں ہے لیکن اس نظام کے تحت چلنے والوں کو نوازا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قومی امور سے توجہ ہٹانے کیلئے ایشوز ایجاد کئے جا رہے ہیں، بلوچستان کے قبائل نے اپنے سرزمین کا دفاع کیا ہے، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ لوٹ مار کا قانون ہے، صوبے کے وسائل کو لوٹا جا رہا ہے

بقیہ 39 پمز ہسپتال

اور PIMS کو تلفی کے سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کی پابند تھی۔ تاہم تحقیقات میں یہ چونکا دینے والا انکشاف ہوا کہ کمپنی اور PIMS کے بعض افسران و اہلکاروں نے ملی بھگت سے یہ فضلہ تلف کرنے کے بجائے لاہور کے 5 ٹی بند روڈ پر غیر قانونی طور پر فروخت کیا اور استعمال میں لایا جاتا رہا۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے اسلام آباد زون کی ہدایات اور ڈپٹی ڈائریکٹر اے سی سی کی نگرانی میں اے سی سی کی ٹیم نے دوران تحقیقات لاہور کے 5 ٹی بند روڈ پر اس مقام کی نشاندہی کی جہاں استعمال شدہ طبی فضلہ فروخت کیا جا رہا تھا۔ چھاپے کے دوران موقع پر EPA کی ٹیم کو بھی طلب کیا گیا، جنہوں نے معائنے کے بعد تصدیق کی کہ یہ فضلہ غیر قانونی طریقے سے استعمال کیا جا رہا تھا اور اسے تلف کرنے کے بجائے دوبارہ استعمال میں لایا جا رہا تھا۔ PIMS ہسپتال کی مہروں اور نشانات سے آراستہ 4272 کلوگرام خطرناک طبی مواد برآمد ہوا، جسے ایف آئی اے کی ہدایت پر EPA کے ذریعے موقع پر اسٹریلائز کرا دیا گیا۔ مستفید ہونے والے افراد کے مالی ریکارڈ سے طبی فضلے کی غیر قانونی خرید و فروخت کے شواہد بھی حاصل ہوئے۔ یہ چھاپہ اس لیے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ استعمال شدہ طبی فضلے کی دوبارہ پروسیسنگ اور پلاسٹک مصنوعات میں استعمال سے ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس اور دیگر موذی امراض پھیلنے کا سنگین خطرہ لاحق تھا، جو عوامی صحت کے لیے ایک خاموش مگر مہلک خطرہ تھا۔ ملزمان کے خلاف دفعات 34، 109، 270، 409 تعزیرات پاکستان بمع دفعہ 5(2) قانون انسداد رشوت ستانی 1947 کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ مقدمے کی تحقیقات ایس آئی شہریار سرانجام دے رہے ہیں جبکہ بقیہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے اسلام آباد زون کی ہدایات پر عوامی صحت کو خطرے میں ڈالنے والے عناصر اور سرکاری اداروں میں بدعنوانی میں ملوث افراد کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی

بقیہ 40 ڈاکٹر مالک

رقابل تحسین آئیڈیاز پیش کئے گئے۔ ہماری بچیوں میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں لیکن مناسب پالیسیوں اور فنڈنگ کی عدم موجودگی کے باعث ان کو مشکلات درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان تعلیم کے میدان میں پہلے سے بہتر پوزیشن میں ہے۔ اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں تمام وسائل تعلیم پر خرچ کرتا۔ بطور وزیراعلیٰ بلوچستان تعلیمی بجٹ 4 فیصد سے 26 فیصد اضافہ کیا اور تین میڈیکل کالجز اور چھ یونیورسٹیاں قائم کیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم مکمل طور پر صوبائی محکمہ ہے، اس لیے اس کی ترقی اور بہتری ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان کی غریب گھرانوں کے عام بچوں نے فزکس کے شعبے میں میرٹ پر یورپ کی جامعات سے اسکالرشپس حاصل کی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے نوجوانوں میں غیر معمولی صلاحیتیں موجود ہیں۔

بقیہ 41 ہدایت الرحمٰن بلوچ

سمیت مختلف خوشنما نعروں کے ذریعے عوام کو سبز باغ دکھانے والوں کو آزمانے کے بعد اب عوام کی امیدیں صرف جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں جلسہ عام کے جائزے کے حوالے سے منعقدہ ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء زاہد اختر بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، مولانا محمد عارف دمڑ، مولانا حافظ نور علی سمیت دیگر صوبائی و ضلعی ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ذمہ داران نے جلسہ عام میں عوامی شرکت، انتظامی و تنظیمی امور اور مجموعی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے تاریخی جلسہ عام نے جماعت اسلامی کی عوامی مقبولیت اور کارکنان کی تنظیمی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ جلسے میں عوام، نوجوانوں اور کارکنان کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام امن، حقوق، روزگار اور بنیادی سہولیات کے حصول کے لیے پرامن جمہوری جدوجہد کے خواہاں ہیں۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ جماعت اسلامی بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل، بدامنی کے خاتمے، مہنگائی اور بے روزگاری کے خلاف اور عوام کے آئینی و جمہوری حقوق کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد مزید تیز کرے گی۔ جلسہ عام کے بعد عوامی رابطہ مہم کو بھی مزید وسعت دی جائے گی۔

بقیہ 42 مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کی سربلندی کی خاطر ہر طرح کی آزمائشیں برداشت کیں مگر اپنے نظریات اور اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ انہوں نے سر جھکانے کے بجائے سر کٹانے کو ترجیح دی اور اپنے کردار و عمل سے استقامت، جرأت اور قربانی کی لازوال تاریخ رقم کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم انہی عظیم اسلاف کے پیروکار ہیں، جن کی جدوجہد اور قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ ہم نہ ماضی میں آزمائشوں سے گھبرائے اور نہ آج مشکلات سے مرعوب ہوں گے بلکہ ہر قسم کے مصائب و آلام کا مقابلہ بلند حوصلے، پختہ عزم اور غیر متزلزل استقامت کے ساتھ کریں گے

بقیہ فیصل کریم کنڈی

کا درس دیتا ہے۔ نوجوان نسل کو قرآن کی تعلیمات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ قرآن نوجوانوں میں صبر، نظم و ضبط، احترام اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کی حقیقی عکاسی صرف خوبصورت تلاوت میں نہیں بلکہ اس کی تعلیمات پر عملی طور پر عمل کرنے میں ہے۔ بین الاقوامی مقابلہ حسن قرأت کا انعقاد قابل تحسین اقدام ہے جو مسلم دنیا کے ساتھ پاکستان کے مذہبی اور ثقافتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کا ذریعہ بنے گا۔ گورنر خیبر پختونخوا نے عالمی سطح پر قرآنی تعلیمات کے فروغ اور مسلم ممالک کے درمیان باہمی احترام و ہم آہنگی کے لیے ایسے پروگراموں کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان دنیا میں امن کا داعی ہے اور عالمی امن کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ بین الاقوامی مقابلہ حسن قرأت پاکستان کے امن، رواداری اور ہم آہنگی کے پیغام کی بھی عکاسی کرتا ہے انہوں نے دوسرے بین الاقوامی مقابلہ حسن قرأت کے انعقاد پر وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر سے ممتاز قراء کی پاکستان آمد اور اس عالمی مقابلے میں شرکت ایک قابل فخر موقع ہے

بقیہ 44 ایران

، امریکا اپنے فوجی اڈوں کو خطے میں مزید دور دراز مقامات پر منتقل کرنے کی کوشش کر رہا ہے تاہم یہ اڈے جہاں بھی ہوں گے ضرورت پڑنے پر ایرانی مسلح افواج کی پہنچ میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران سمندر میں اپنے مطلوبہ اہداف کو نشانہ بنانے اور مخالف فریق کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کرنے میں کامیاب رہا۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ امریکا کو ایران کے حقوق اور مفادات کا احترام کرنے اور اپنا رویہ تبدیل کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ دریں اثناء ایرانی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل محمد اکرمینیا نے کہا ہے کہ ایرانی مسلح افواج کی جنگی تیاریوں میں ماضی کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جبکہ آبنائے ہرمز میں نگرانی اور کنٹرول کا نظام مزید سخت کردیا گیا ہے۔ اپنے بیان میں بریگیڈیئر جنرل اکرمی نیا کا کہنا تھا کہ ایرانی فوج، پاسداران انقلاب سمیت تمام مسلح افواج کی دفاعی تیاریوں کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے، آرمی چیف جنرل حاتمی کی ہدایت پر آبنائے ہرمز میں نگرانی اور کنٹرول کا نظام سخت کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز سے محفوظ گزرنے کے لیے جہازوں کو ایرانی مسلح افواج سے لازمی رابطہ کرنا ہوگا، آبنائے ہرمز میں نئے جنگی نظام متعارف کرائے گئے ہیں، جبکہ پرانے دفاعی نظاموں کو بھی جدید بنایا جا رہا ہے۔ ایرانی فوج کے ترجمان کے مطابق آبنائے ہرمز کی نگرانی کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے اور یہ عمل پوری قوت سے جاری رہے گا۔ بریگیڈیئر جنرل اکرمینیا نے کہا کہ امریکا ایران کے خلاف فوجی، سیاسی اور اقتصادی دباؤ کی پالیسی جاری رکھے ہوئے ہے۔ ایران کے خلاف دشمن کی کارروائیوں کے مقاصد صرف جوہری پروگرام، علاقائی معاملات اور میزائل پروگرام تک محدود نہیں تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران نے ثابت قدمی اور مؤثر اقدامات کے ذریعے دشمن کے مذموم عزائم ناکام بنائے ہیں۔ امریکا ایک طاقتور ایران کے خلاف فوجی، سیاسی اور اقتصادی محاذوں پر بیک وقت دباؤ ڈال رہا ہے۔

عوامی خدمت پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی محور ہے، علی مدد جتک

عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی وعلاقے کی ترقی کیلئے تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے

دوبارہ وزارت ملنا بڑی ذمہ داری ہے، بجلی، گیس، پانی، صحت، تعلیم اور روزگار کے مسائل حل کرینگے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت اور خادم سریاب حاجی میر علی مدد جتک سے ان کی رہائش گاہ جتک ہاؤس کوئٹہ میں علاقائی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر عوام اور علاقائی عمائدین نے ملاقات کے دوران علاقائی عمائدین اور عوام نے اپنے علاقوں کے بنیادی مسائل سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ انہوں نے علاقے میں درپیش مسائل، عوامی ضروریات اور ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کرتے ہوئے مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔ حاجی میر علی مدد جتک نے عوامی مسائل کو توجہ سے سنا اور انہیں یقین.......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے پاکستان میں یو این ایچ سی آر کی نمائندہ مس نورکوتاکا کی ملاقات کر رہی ہیں

پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان معاہدہ طے پا گیا

گڈانی، اورماڑہ، پسنی اور گوادر میں سمندری لہروں سے بجلی پیدا کی جائے گی

حب (یو این اے) پاکستان اور انڈونیشیا کے اداروں کے درمیان گرین ٹریڈ، کواپریٹو بلیو اکانومی اور کمرشل ایس ڈی جی ڈیزائن لیب کے قیام کے لیے 2026 سے 2028 تک دوطرفہ تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوگئے۔ مفاہمتی یادداشت پر سسٹین ایبل بزنس ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن (ایس بی ڈی آئی) (سینٹر انڈونیشیا کے پریذیڈنٹ .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پی ایف یو جے کے صدر افضل بٹ کی سربراہی میں صحافیوں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

فضائی آلودگی بڑھ گئی، لاہور دنیا بھر میں سرفہرست، کراچی کا تیسرا نمبر

لاہور (بیورو رپورٹ) پنجاب بھر کی فضا ایک بار پھر شدید آلودہ ہونے لگی جس کے باعث شہریوں کو سانس لینے اور آنکھوں میں جلن جیسی شکایات کا سامنا ہے۔ صوبائی دارالحکومت لاہور دنیا کے بڑے آلودہ ترین شہروں میں سرفہرست ہے جبکہ کراچی بھی تیسرے نمبر آگیا۔

پاکستان کی ریاض پر حوثیوں کے حملے کی شدید مذمت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان ریاض کے مالیاتی مرکز میں ناور پر حوثی ملیشیا کے حملے کی شدید مذمت کرتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ حوثی ملیشیا کے حملے میں سعودی شہری اور غیر ملکی مقیم افراد زخمی ہوئے، پاکستان زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعاگو ہے۔

خلائی مشن صرف آغاز، قوم کو اپنے ہیرو پر فخر ہے، احسن اقبال

بیجنگ (م ڈ) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے پاکستان کے پہلے خلاباز مشن کے حوالے سے کہا ہے یہ پوری پاکستانی قوم کیلئے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ پاکستانی اور چینی خلابازوں کی روانگی کی تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ شین ژو 24- کے تین خلابازوں کی روانگی کی تقریب میں شرکت تاریخی موقع ہے

کوئٹہ صدام پاٹک پر پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ تبادلہ

پولیس کی جوابی فائرنگ کے نتیجے میں ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا

گرفتار ملزم کا تعلق کچلاک سے ہے، دوسرا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب روڈ، صدام پاٹک پر پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ، ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار لیا پولیس مطابق سریاب روڈ صدام پاٹک میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کردی۔ پولیس کی جوابی فائرنگ کے نتیجے میں ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا، جبکہ اس کا دوسرا ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ زخمی حالت میں گرفتار ہونے والے ملزم کا تعلق کچلاک سے ہے، جسے طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

بلوچستان پیس فورم کے زیر اہتمام آزادی صحافت اور ہماری قومی ذمہ داری کے عنوان سے سیمینار سے لشکری رئیسانی، افضل بٹ، کبیر محمد شہی، عرفان سعید، ملک نصیر، عیسیٰ روشان، اور دیگر خطاب کررہے ہیں

خواتین کو تحفظ کیساتھ تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہونگے، جمال شاہ کاکڑ

زندگی کے تمام شعبوں میں خواتین کو ترقی کے یکساں مواقع دینا مسلم لیگ (ن) کی سیاسی سوچ اور وژن کا حصہ ہے

پارٹی کی قیادت خواتین کی تعلیم، صحت، تحفظ اور عملی زندگی میں ان کی شمولیت کے لیے اقدامات کی حامی رہی ہے

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانا، انہیں مساوی حقوق فراہم کرنا اور زندگی کے تمام شعبوں میں ترقی کے یکساں مواقع دینا پاکستان مسلم لیگ (ن) کی سیاسی سوچ اور ترقیاتی وژن کا اہم حصہ ہے۔ صنفی بنیادوں پر تشدد کا خاتمہ صرف حکومتی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے، خواتین کو تشدد، ہراسانی، امتیازی سلوک اور معاشرتی ناانصافی سے تحفظ فراہم کیے بغیر ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر زراعت علی مدد جتک کو انکی رہائش گاہ پر علاقے کے معتبرین مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

مسائل کے حل کیلئے عوامی رابطہ اور مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے، اصغر اچکزئی

انتظامی بنیادوں پر صوبوں کی تشکیل وسائل کو آخری حد تک قبضہ کرنے کی منظم منصوبہ بندی ہے، صوبائی صدر

عوامی ونجی املاک کو جلانے عوام کی معاشی ناکہ بندی، عام قومی وسائل پر قبضہ باعث تشویش ہے، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی کونسل کا اجلاس صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی معاشی اور امن وامان کی صورتحال سمیت تنظیمی و پارلیمانی امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں صوبائی تنظیم کی جانب سے پیش کردہ سالانہ تنظیمی رپورٹ کا جائزہ لیا گیا اور رپورٹ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تنظیمی سرگرمیوں کو اضلاع کی سطح پر مزید فعال منظم اور موثر بنانے پر زور دیا گیا اجلاس میں 19 نومبر کو صوبے بھر میں آل پارٹیز کے زیر اہتمام کامیاب شٹرڈاؤن ہڑتال کے انعقاد پر........ بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

جانوروں کی ادویات کا ذمہ دارانہ استعمال اہم ہے، صالح بلوچ

اینٹی مائیکروبیل مزاحمت سنگین چیلنج، متعلقہ اداروں کو اقدامات کرنا ہونگے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بلوچستان صالح محمد بلوچ نے کہا ہے کہ اینٹی مائیکروبیل مزاحمت (AMR) انسانی صحت، جانوروں کی صحت اور غذائی تحفظ کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے تمام متعلقہ محکموں، ویٹرنری ڈاکٹرز، کسانوں اور نجی شعبے کو مشترکہ اور موثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کا ذمہ دارانہ استعمال، بہتر بائیو سیکیورٹی، ویکسینیشن اور عوامی آگاہی اس خطرے کی.......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے شیخ زرق مندوخیل اور حیات اللہ خان درانی کی ملاقات

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبے میں کشتی رانی کے کھیلوں کے سرپرست رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرق خان مندوخیل اور پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن کے سیکرٹری شاہزادہ حیات اللہ خان درانی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے میں آبی کھیلوں (واٹر اسپورٹس) کے فروغ، نوجوانوں کو کھیلوں کے مثبت مواقع فراہم کرنے اور فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وڈھ کے علاقے میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

مقتول کی شناخت زید احمد لہڑی کے نام سے ہوئی، نعش ورثاء کے حوالے

خضدار (این این آئی) وڈھ کے علاقے میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق۔ پولیس کے مطابق بدھ کو وڈھ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے وڈھ مہاندر کے رہائشی نوجوان زید احمد ولد حاجی عبدالوہاب لہڑی جاں بحق ہوگیا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

پولیس کی مشترکہ کارروائی اغوا میں ملوث اشتہاری ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کرائم برانچ لورالائی اور ژوب پولیس کی مشترکہ کارروائی اغوا میں ملوث اشتہاری ملزم گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق ڈی آئی جی کرائمز برانچ بلوچستان عبدالحمید کھوسہ اور ایس ایس پی انوسٹی گیشن لیفٹیننٹ کمانڈر (ر) عطا واللہ شاہ کی خصوصی ہدایت پر زیر نگرانی RO / ڈی ایس پی کمال خان کاکڑ، ایس آئی ابرار حسین ہاشمی، اے ایس آئی شیر خان ناصر، اے ایس آئی عبدالوکیل میرزئی پر مشتمل ٹیم نے ضلع ژوب کے علاقہ میں چھاپہ مار کر کرائمز برانچ کو مطلوب، اغوا کیس کا اشتہاری ملزم شمس الدین مردان زئی کو گرفتار کرلیا گیا۔-----

قلات میں کار اور رکشے میں تصادم، دوخواتین سمیت چار افراد زخمی

حادثے کے شدید زخمیوں کو کوئٹہ منتقل کردیا گیا، واقعے کی تحقیقات جاری

قلات (آن لائن) قلات میں کار اور رکشے میں تصادم، دو خواتین سمیت چار افراد زخمی، پولیس ذرائع کے مطابق قلات میں ژالو کے قریب آر سی ڈی شاہراہ پر کار اور رکشے کے درمیان تصادم کے نتیجے میں دو خواتین سمیت چار افراد زخمی ہوگئے، حادثے کے بعد زخمیوں کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال قلات منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، ہسپتال میں ابتدائی علاج کے بعد چاروں زخمیوں کی حالت مزید معائنے اور علاج کے لیے انہیں کوئٹہ ریفر کردیا گیا۔-----

حب میں تیز رفتار کار کی ٹکر سے 13 سالہ لڑکا ہلاک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حب کے علاقے میں تیز رفتار کار کی ٹکر سے 13 سالہ لڑکا ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز حب میں ساکران روڈ پر تیز رفتار کار کی ٹکر سے 13 سالہ ندیم ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی مقامی پولیس کررہی ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے شیخ زرق مندوخیل اور حیات اللہ خان درانی کی ملاقات کر رہے ہیں

پی ڈی ایم میں شامل جماعتوں نے آئین کی بالادستی کیلئے کام نہیں کیا، مولانا قادر لونی

حکمران جماعتوں کی غیر مستحکم پالیسیوں اور اقتدار کی ہوس کا خمیازہ غریب عوام اور جمہوری نظام کو اٹھانا پڑ رہا ہے

آج اقتدار اور ذاتی مفادات حاصل نہیں ہو رہے تو ایک مرتبہ پھر احتجاج کی سیاست کا سہارا لیا جارہا ہے، مرکزی امیر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، صوبائی امیر خیبر پختونخوا مولانا قاضی گل الرحمن ہکیال، صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہر اللہ، صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ فاروقی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ پی ڈی ایم میں شامل سیاسی جماعتوں نے آئین کی بالادستی اور وسیع.......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

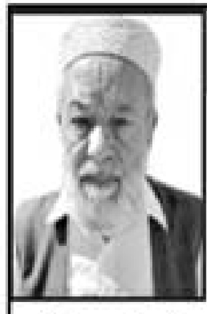

تمام عزیز واقارب، دوست احباب اور مریدین، مخلصین، محبین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ پیر طریقت، رہبر شریعت، واقف اسرار حقیقت، مربی سالکان راہ ہدایت، پیکر زہد وتقویٰ، خادم سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ، منبع فیض و برکات، مربی نفوس۔ حضرت عبداللہ عامر آغا مجددی فاروقی نقشبندی محترم مبارک کے ایصال ثواب کے لیے ختم سوم شریف کا اہتمام کیا گیا ہے اور ختم شریف آج 26 نومبر بروز جمعرات کو ہوگا۔

فاتحہ خوانی (بمقام) جامع مسجد حضرت صاحب پیر ابوالخیر روڈ میں جاری ہے

کوئٹہ ہزارہ ٹاؤن میں نان فروشوں کیخلاف کارروائی 15 گرفتار

روٹی اور نان کی سرکاری نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے کیلئے کارروائی جاری رہے گی

منافع خوری کرنیوالوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کی خصوصی ہدایات پر عوامی شکایات اور سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر بروری زوہیب آغا کی سربراہی میں ہزارہ ٹاؤن میں نان فروشوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران نان.......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

روحانی شخصیت آغا عبداللہ عامر فاروقی کا انتقال سانحہ ہے، محمد عبدالقادر

مرحوم نے اپنے اسلاف کی دینی وروحانی روایات کو آگے بڑھایا، چیئرمین قائمہ کمیٹی

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ ممتاز دینی وروحانی شخصیت آغا عبداللہ عامر فاروقی کا 73 برس کی عمر میں انتقال انکے اہل خانہ اور عقیدت مندوں کیلئے بڑا سانحہ ہے۔ انکے انتقال کی خبر سے کوئٹہ.......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

پاک چین کا ایل پی جی پلانٹ و پیٹرول منصوبوں میں تیزی لانے پر اتفاق

توانائی کے شعبے میں چینی سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، صارفین اور معیشت کو جلد فوائد فراہم کریں گے، علی پرویز

پلانٹ سے منسلک اسٹوریج اور ٹرمینل سہولیات سے ملکی رسد کو بڑھایا جائیگا، صاف ایندھن تک رسائی کو وسیع کرینگے، وفاقی وزیر پیٹرولیم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان اور چین نے ایل پی جی پلانٹ کے قیام اور موٹر پٹرول کی درآمدات کے منصوبوں کو تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ وزارت پیٹرولیم نے بدھ کے روز بتایا کہ دونوں ممالک ایندھن کے تحفظ کو مضبوط بنانے اور پاکستان کے توانائی کے شعبے میں چینی سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ دونوں فریقوں نے فوری اقدامات کے لیے حکومت سے حکومت (G2G) کی سطح پر دو ترجیحی منصوبوں کی نشاندہی کی ہے، ایک ایل پی جی پلانٹ اور اس سے منسلک اسٹوریج اور ٹرمینل کی سہولیات میں اضافہ کیا جائیگا.......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

لیبیا کشتی حادثہ ایف آئی اے کی ٹیم تحقیقات کیلئے باجوڑ پہنچ گئی

پشاور (م ڈ) لیبیا کشتی حادثے کے بعد ایف آئی اے ٹیم تحقیقات کیلئے باجوڑ پہنچ گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق لیبیا کشتی حادثے کی تحقیقات جاری ہیں جس کے لیے ایف آئی اے کی ٹیم باجوڑ پہنچی، ٹیم لیبیا بھجوانے والے ایجنٹس کے خلاف تحقیقات کرے گی۔

کوئٹہ، اقدام قتل سمیت دیگر جرائم میں ملوث 9 ملزمان گرفتار

اسلحہ، ایمونیشن واکی ٹاکی سیٹ، گاڑیاں ودیگر سامان قبضے میں لے لیا

حبیب الرحمٰن، حبیب اللہ، عجب خان، عثمان غنی ودیگر کیخلاف مقدمہ درج

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے پرائیویٹ گن مینوں اور غیر قانونی اسلحہ، بھتہ خوری، اقدام قتل سمیت دیگر جرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 9 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ، ایمونیشن، واکی ٹاکی سیٹ، گاڑیاں.......... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

سوراب، مسلح افراد نے بس کو مسافروں سمیت اغواء کرلیا

کچھ دیر بعد مسافروں کو رہا کردیا، قومی شاہراہ پر واقعہ کیخلاف دھرنا

مسلح افراد بس ڈرائیور اور عملے کو ساتھ لے گئے، تلاش کا عمل جاری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سوراب کے علاقے لاکھوریان کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد اسلحہ کے زور پر مسافر بس اور عملے کولے گئے جبکہ مسافروں کو راستے میں چھوڑ دیا ڈرائیور اور دیگر عملے سمیت بس لے گئے واقعہ کے خلاف مسافروں نے قومی شاہراہ بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سوراب میں لاکھوریان کے.......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ ناگزیر ہے، ربابہ بلیدی

مہم کا مرکزی پیغام خواتین وبچیوں کیخلاف تشدد کے خاتمے کیلئے متحد ہونا ہے

موثر قانون سازی، قوانین پر عملدرآمد، عوامی شعور میں اضافہ ضروری ہے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ ایک محفوظ، منصفانہ اور باوقار معاشرے کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہے۔ صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام کے لیے معاشرے کے تمام طبقات، حکومتی اداروں، سول سوسائٹی اور متعلقہ تنظیموں کو مشترکہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا تاکہ خواتین اور بچیوں کے تحفظ، انصاف تک رسائی اور بنیادی حقوق کے احترام کو یقینی بنایا جاسکے.......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس نے چیکنگ کے دوران اسلحہ برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا

ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چمن پولیس نے چیکنگ کے دوران اسلحہ برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز چمن پولیس نے چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص محمود کو روک کر چیک کیا تو اس کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کرکے قبضے میں لیکر اس کو گرفتار کرکے اس کے خلاف مقدمہ.......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

تربت میں فورسز نے مشکوک گاڑی سے منشیات برآمد کرلی

مشکوک گاڑی کو روکا گیا، خفیہ خانوں میں 140 کلوگرام چرس تھی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے عملے نے تربت کے علاقے میں مشکوک گاڑی سے لاکھوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کرکے گاڑی سمیت منشیات قبضے میں لی۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے عملے نے چیکنگ کے دوران ایک مشکوک گاڑی.......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بیلہ سے آواران شراب اور بیئر اسمگل کرنے کی کوشش ناکام

گاڑی سے 22 کارٹن برآمد ہوئے، جن میں 450 بوتلیں موجود تھی

کوئٹہ (یو این اے) آواران پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بیلہ سے آواران شراب اور بیئر اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔ کارروائی کے دوران دو ملزمان کو گرفتار کرکے 450 بوتلیں شراب و بیئر برآمد کرلی گئیں۔ تفصیلات .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی صنفی بنیادوں پر تشدد کیخلاف سولہ روزہ عالمی مہم کا بلوچستان میں آغاز کی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

مدارس کسی بیرونی ایجنڈے پر کاربند نہیں دین کے محافظ ہیں، مولانا عبدالواسع

ایک محلہ بھی مولوی، امام اور دینی رہنمائی کے بغیر اپنے مذہبی ومعاشرتی معاملات بخوبی نہیں چلا سکتا، صوبائی امیر

دینی اداروں اور ان سے وابستہ طبقے کو بے بنیاد الزامات اور کردار کشی کا نشانہ بنایا جارہا ہے، مولانا صلاح الدین

ژوب (این این آئی) مدارس دینی ملک کے اسلامی تشخص، تہذیبی اقدار اور پرامن معاشرت کے مضبوط ترین مینار ہیں، ان کے بغیر معاشرے کی اخلاقی و روحانی بنیادیں قائم نہیں رہ سکتیں۔ ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع، مولانا صلاح الدین ایوبی، مولانا کمال الدین، حاجی نواز خان کاکڑ اور دیگر مقررین نے جامعہ مظاہر العلوم ضلع ژوب میں منعقدہ دستار فضیلت کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ مدارس دینیہ محض درس وتدریس کے مراکز نہیں بلکہ اسلامی تہذیب.......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور ہائیکورٹ نے افغان طلبا کو ملک بدری سے روک دیا

پشاور (م ڈ) پشاور ہائی کورٹ میں ایوب میڈیکل کالج کے افغان اسٹوڈنٹس ہاؤس جاب برخاستگی کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت ہوئی۔ دائر درخواستوں پر جسٹس اعجاز انور اور جسٹس فرح جمشید نے سماعت کی، عدالت نے 8 افغان طالب کو ملک بدر کرنے سے روک دیا۔

ڈیرہ مراد، مسلح افراد کی قیدیوں کو لیجانے والی پولیس وین پر فائرنگ

پولیس کانسٹیبل امان اللہ بھنگر شدید زخمی، ایس ایچ او صحبت پور ودیگر محفوظ رہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) صحبت پور کے قریب نامعلوم افراد نے قیدیوں کو لیکر جانے والی پولیس وین پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار زخمی ہوگیا جبکہ جوابی کارروائی کے بعد ملزمان فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق صحبت پور سٹی پولیس تھانے کی حدود میں قیدیوں کو مقامی عدالت میں پیشی پر لے جانے والی پولیس وین پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کردیا اور شدید فائرنگ کی جس کے نتیجے میں پولیس کانسٹیبل امان اللہ بھنگر شدید زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ فائرنگ سے ایس ایچ او صحبت پور سٹی منظار خان ہاشمی ودیگر.......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ڈھاڈر پولیس کی کارروائی 2 ملزمان گرفتار اسلحہ برآمد

گرفتار ملزم گل جان 2022 میں ڈکیتی کے کیس میں ضمانت پر ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈھاڈر پولیس نے قومی شاہراہ پر ڈکیتی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 2 ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ڈی آئی جی پولیس بی رینج پرویز احمد عمرانی اور ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو کی خصوصی ہدایت پر ڈی ایس پی اور ایس ایچ او ڈھاڈر نے دیگر عملے کے ہمراہ نیشنل ہائی وے قومی شاہراہ پر ڈکیتی کی غرض سے کھڑے 2 ملزمان گل جان اور محمد قاسم کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کرلئے...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کی سرحدی تجارت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، مرزا خان خلجی

صوبے کی جغرافیائی حیثیت اسے بین الاقوامی تجارت کو اہم مقام فراہم کرتی ہے

اسلام آباد (آن لائن) کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر حاجی مرزا خان خلجی نے پاکستان لینڈ پورٹ اتھارٹی (PLPA) کے زیر اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ آگاہی سیمینار بعنوان بندرگاہوں پر تجارت اور آمدورفت میں سہولت کاری" میں شرکت کی۔ سیمینار میں زمینی بندرگاہوں کے ذریعے تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، سرحدی گزرگاہوں پر درآمد و برآمد کے عمل کو آسان بنانے، تاجروں اور کاروباری برادری کو درپیش مشکلات کے خاتمے اور آمدورفت کے نظام کو موثر بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع.......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ریاست کے چاروں ستونوں پر اعلانیہ وغیر اعلانیہ پابندیاں ہیں، سیاسی رہنما

قومی بنیادوں پر صوبوں کی تقسیم کے مخالف نہیں، انتظامی بنیادوں پر قومی اکائیوں کی تقسیم کو قبول نہیں، حاجی لشکری رئیسانی

آزادی اظہار رائے کی تحریک صرف صحافیوں کی نہیں اس کی کامیابی سے ریاست مضبوط ہوگی، افضل بٹ، کبیر محمد شہی ودیگر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں صحافیوں، وکلا اور تاجر رہنماؤں نے کہا ہے کہ آزادی اظہار رائے کی تحریک صرف صحافیوں کی نہیں اس کی کامیابی سے ریاست مضبوط اور عوام کے مسائل حل ہوں گے، بلوچستان میں ایک بہت بڑی سیاسی جدوجہد کی ضرورت ہے، صوبے کے امن ترقی، اجتماعی قومی امور کیلئے ہونے والی ہر سیاسی جدوجہد کی حمایت کریں گے، یہ بات بلوچستان پیس فورم کے سربراہ سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ، نیشنل پارٹی.......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، صوبائی وزیر خانہ میر شعیب نوشیروانی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

عمران خان کے ملاقاتیوں کی فہرست جیل حکام کو ارسال

اویس یونس چودھری ایڈووکیٹ نے 6 افراد کے نام حکام کو دیئے

راولپنڈی (م ڈ) اڈیالہ جیل میں بانی پاکستان تحریک انصاف سے ملاقات کے لیے رفقاء کی فہرست جیل حکام کو جمع کرادی گئی۔ اویس یونس چودھری ایڈووکیٹ نے ملاقات کے لیے چھ افراد کے ناموں پر مشتمل فہرست جیل حکام کے حوالے کی ہے۔ فہرست میں ملاقات کرنے والوں میں حافظ اکرام مہر، زبیر قریشی، ظہیر عباس، عابد بٹ، عمران ملک اور شہلا نیازی کے نام شامل ہیں۔

خواتین کے خلاف تشدد پر زیرو ٹالرنس ہونی چاہیے، شازیہ مری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کی مرکزی سیکرٹری اطلاعات شازیہ مری نے کہا ہے کہ خواتین پر تشدد ناقابل قبول ہے، بدسلوکی کا کوئی جواز نہیں، خواتین کے خلاف تشدد پر زیرو ٹالرنس ہونی چاہیے----

قائم مقام گورنر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے ڈی ای او چمن اشوک کمار ملاقات کر رہے ہیں

پمز ہسپتال کے فضلے کی غیر قانونی فروخت کا انکشاف

ایف آئی اے کا چھاپہ 4272 کلوگرام خطرناک طبی مواد برآمد

فضلہ تلف کرنے کی بجائے لاہور میں استعمال میں لایا جارہا تھا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ایف آئی اے اسلام آباد زون نے PIMS سے پیدا ہونے والے استعمال شدہ طبی فضلے کی غیر قانونی خرید وفروخت کے سنگین الزام پر تحقیقات کے بعد چھاپہ مارا اور 4272 کلوگرام خطرناک طبی مواد برآمد کرکے موقع پر تلف کروادیا۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ PIMS کے طبی فضلے کو تلف کرنے کا ٹھیکہ ایک کمپنی بنام چوہدری نورزمان اینڈ کمپنی کو دیا گیا تھا۔ کمپنی اس فضلے کو خود یا تھرڈ پارٹی کے ذریعے انسینریٹ کرنے.......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

وائس چیئرمین پی بی او آئی ٹی بلال خان ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کی تاریخوں کے اعلان سے متعلق افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اختیار میں ہوتا تو تمام وسائل بلوچستان کی تعلیم پر خرچ کرتا، مالک بلوچ

ہماری بچیوں میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، مناسب پالیسیوں اور فنڈنگ کی عدم موجودگی سے ان کو مشکلات درپیش ہیں

بطور وزیر اعلیٰ بلوچستان تعلیمی بجٹ میں 26 فیصد اضافہ کیا اور تین میڈیکل کالجز اور چھ یونیورسٹیاں قائم کیں، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی بلوچستان کوئٹہ کے زیر اہتمام دوسری عالمی کانفرنس ایمرجنگ ٹرینڈ ان سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی سی ای ٹی ایس ٹی) 2026 کے افتتاحی سیشن کے دن بطور مہمان خاص شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ جس مشکل دور سے ہم گزر رہے ہیں اس سے ہماری بچیاں اپنی ذہانت، صلاحیتوں اور تخلیقی سوچ کے ذریعے قوم کو نکالنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہ آج کانفرنس میں سائنس کے شعبے میں بہترین او.......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سربراہ جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی نظر بندی کیخلاف لورالائی میں مظاہرے سے مولانا عبدالواسع، آغا محمود شاہ، یونس عزیز زہری ودیگر خطاب کر رہے ہیں

عوامی مسائل اجاگر کرنے کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کر رہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

قومیت اور مذہب کے نام پر سیاست کرنیوالوں کو آزمانے کے بعد عوام کی امیدیں صرف جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں

کوئٹہ کے تاریخی جلسہ عام نے جماعت اسلامی کی عوامی مقبولیت اور کارکنان کی تنظیمی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی صوبے کے عوام کے مسائل اجاگر اور ان کے حل کے لیے پارلیمنٹ سمیت ہر فورم پر بھرپور آواز بلند کررہی ہے۔ کوئٹہ کا بدل دو نظام جلسہ عام انتہائی کامیاب، منظم اور تاریخی ثابت ہوا۔ جلسہ عام سے عوام میں خوف، دہشت اور ناامیدی کی فضا میں کمی آئی ہے جبکہ جماعت اسلامی پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے ممکن ہے۔ قومیت اور مذہب کے نام پر سیاست کرنے والوں.......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

قید وبند کی صعوبتیں ہمارے لیے نئی بات نہیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

اسلاف نے آزادی حق گوئی اور کی خاطر آزمائشیں برداشت کیں، حاجی عین اللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ قید وبند کی صعوبتیں ہمارے لیے کوئی نئی بات نہیں ہمارے اسلاف نے آزادی حق گوئی اور اصولوں...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ مانگی ڈیم، کمیشن کی سماعت، گواہوں کا بیان قلمبند

شہداء کے وکلاء، حبیب اللہ ناصر، شمس الرحمٰن ودیگر کی الگ الگ جرح

کوئٹہ (خ ن) مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات کے لیے قائم تحقیقاتی کمیشن جسٹس محمد عامر نواز رانا نے گزشتہ روز کھلی عدالت میں کمیشن کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایک گواہ کا بیان قلم بند کیا گیا جنہیں کمیشن اور شہداء کے وکلاء حبیب اللہ ناصر، شمس الرحمٰن اور محمد سالار خان ایڈووکیٹس نے الگ الگ جرح کی۔ تحقیقاتی کمیشن کی مزید کارروائی آئندہ سماعت تک ملتوی کردی گئی۔------

قرآن کریم کا پیغام سرحدوں سے بالاتر ہے، فیصل کریم کنڈی

نوجوان نسل کو قرآن کی تعلیمات سے روشناس کرانا وقت کی ضرورت ہے

بین الاقوامی مقابلہ حسن قرآت کا انعقاد قابل تحسین اقدام ہے، گورنر کے پی

اسلام آباد (شاکر رحمان)) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ قرآن کریم مختلف ممالک، قوموں اور ثقافتوں کو ایک مشترکہ روحانی رشتے میں جوڑتا ہے، قرآن کا پیغام سرحدوں سے بالاتر ہے جبکہ اتحاد، باہمی احترام اور امن ہماری اصل طاقت ہیں۔ اسلام امن، رحمت اور انصاف کا دین ہے اور دنیا کو اسلام کے حقیقی پیغام امن سے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ دوسرے بین الاقوامی مقابلہ حسن قرآت 2026 کے دوسرے روز خطاب کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ قرآن کریم انسانی جان کے تحفظ، انصاف، شفقت اور احترام.......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی عالمی مقابلہ حسن قرآت کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں وفاقی وزیر سردار محمد یوسف، سیکرٹری ابرار احمد و عالمی قراء کرام موجود ہیں

امریکی فوجی اڈے منتقلی کے باوجود ہماری پہنچ سے باہر نہیں، ایران

جنگ میں امریکی فوجی اڈوں کو شدید نقصان پہنچا، انکا بڑا حصہ غیر فعال ہے، بعض اڈے سابق حالت میں واپس نہیں آسکے، کمانڈر

ہرمز میں نگرانی اور کنٹرول کا نظام مزید سخت کردیا، دشمن فوجی، سیاسی اور معاشی دباؤ سمیت تمام حربے استعمال کر رہا ہے، جنرل محمد اکرمیا

تہران (م ڈ) ایرانی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف اور خاتم الانبیاء مرکزی ہیڈ کوارٹرز کے کمانڈر علی عبداللہی کا کہنا ہے کہ خطے میں امریکی فوجی اڈوں کو کہیں اور منتقل کرنے سے وہ ایرانی مسلح افواج کی پہنچ سے باہر نہیں ہوں گے۔ ایرانی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف اور خاتم الانبیاء مرکزی ہیڈ کوارٹرز کے کمانڈر علی عبداللہی کا بسیج تنظیم کے سربراہ سے ملاقات میں کہنا تھا جنگ کے دوران امریکی فوجی اڈوں کو شدید نقصان پہنچا اور ان کا بڑا حصہ غیر فعال ہوگیا۔ علی عبداللہی نے کہا کہ بعض اڈے اب تک اپنی سابقہ آپریشنل حالت میں واپس نہیں آسکے.......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر